e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPO.LW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
# اودھنامہ
avadhnama
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۲) شمارہ نمبر (۳۵۳) لکھنؤ، جمعرات ۲۸-ستمبر ۲۰۲۳ء، مطابق ۱۲/ربیع الاول ۱۴۴۵ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 22 , Issue 353 Thursday , September 28 2023 Pages -8

### ڈگری انجینئر قلی کا کام کررہے ہیں: راہل گاندھی

نئی دہلی، 27 ستمبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے بدھ کو کہا کہ ملک میں بے روزگاری اپنے عروج پر ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی نے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کا جو وعدہ کیا تھا وہ پورا نہیں کیا گیا ہے، اسی کا نتیجہ ہے کہ ڈگری ہولڈر انجینئر قلی کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ سرسنگھ چالک موہن بھاگوت نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا، ہندوستان کے تحفظ قلی بھائیوں سے دہلی کے آنند وہار اسٹیشن پر ملاقات کی۔ انجینئر کی ڈگری قلی کا کام، اسی بے روزگاری کا شکار ہیں۔ ریلوے سے نہ تنخواہ، نہ پنشن، نہ میڈیکل اسٹوفس اور نہ ہی سرکاری سہولیات۔ لیکن انہیں امید ہے، وقت بدلے گا اور مجھے پورا یقین ہے۔ کانگریس کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے انچارج پوارام رمیش نے بھی بے روزگاری کے حوالے سے ایکس پر کہا کہ نوجوان بے روزگاری کی وجہ سے پریشان ہیں اور وہ پورٹر کے طور پر کام کرنے پر مجبور ہیں۔

### سپریم کورٹ نے چندر بابو نائیڈو کو فوری راحت دینے سے انکار کیا

نئی دہلی، 27 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آندھرا پردیش میں ہنرمندی کے فروغ کے مراکز کے قیام میں مبینہ گھپلے سے متعلق ایک معاملے میں سابق وزیر اعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو کی پولیس حراست کے خلاف ان کی درخواست پر فوری طور کرنے سے انکار کر دیا، لیکن مقدمہ منسوخ کرنے کی درخواست پر غور کرنے پر اتفاق کیا۔ جسٹس نتن ڈی نی چندر چوڈ کی زیر قیادت پنچ نے متعلقہ فریقوں کے داخل شدہ کاغذات کے بعد یہ حکم دیا۔ پنچ نے کہا کہ یہ عدالت پچھلی عدالت کو چیلنج کرنے کے بعد چندر بابو نائیڈو کی پولیس تحویل کی درخواست پر غور کرنے سے نہیں روکے گی۔ سینئر وکیل سدھارتھ لوتھرا نے عدالت عظمیٰ میں حاضر ہو کر نائیڈو کی عرضی کی فوری سماعت کا تصویبی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ 8 ستمبر کو درخواست گزار نائیڈو کو پولیس نے غیر قانونی طور پر حراست میں لیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ دوبار کی پولیس تحویل دی گئی تھی اور اب پولیس 15 دن کی تحویل مانگ رہی ہے۔

# خالصتانیوں، گینگسٹروں کے خلاف این آئی اے کا بڑا ایکشن

## یوپی-دہلی سمیت 7 ریاستوں میں 53 مقامات پر چھاپے، کئی افراد گرفتار، بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرنے کا دعویٰ

نئی دہلی: (ایجنسی) کینیڈا اور ہندوستان کے تعلقات میں کشیدگی کے درمیان این آئی اے نے بدھ کو خالصتانی دہشت گردوں، گینگسٹروں اور منشیات کے اسمگلروں کے گٹھ جوڑ کے خلاف بڑی کارروائی کی اور 7 ریاستوں میں 53 سے زیادہ مقامات پر چھاپے مارے۔ این آئی اے نے کچھ لوگوں کو گرفتار بھی کیا ہے۔ اس کے علاوہ بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا ہے۔ بدھ کی صبح سویرے قومی تفتیشی ایجنسی یعنی این آئی اے نے پنجاب، ہریانہ، راجستھان، اتر پردیش، دہلی این سی آر اور اتراکھنڈ میں 51 مقامات پر ایک وقت چھاپے مارے۔ یہ کارروائی خالصتانی دہشت گردوں اور گینگسٹروں کے گٹھ جوڑ کو ختم کرنے کے لیے کی گئی۔ کینیڈا اور ہندوستان کے درمیان بڑھتی ہوئی سفارتی کشمکش کے درمیان، اسے ہندوستان میں این آئی اے کی طرف سے ایک بڑا کریک ڈاؤن قرار دیا جا رہا ہے۔

رپورٹ کے مطابق پنجاب اور ہریانہ کئی ریاستوں میں چھپے گینگسٹروں کے خالصتانی ٹی ٹینٹوں سے تعلقات کے شواہد ملے ہیں۔ گینگسٹرز کو خالصتانی دہشت گردوں کے ذریعے ہی استعمال کیا جا رہا ہے کہ اس کی وجہ ان میں رکھتے ہوئے یہ چھاپے مارا جا رہا ہے۔ این آئی اے نے کہا ہے کہ 3 معاملات میں لارنس بشنوئی اور عرش ڈلا گینگ کے ساتھیوں سے متعلق 6 ریاستوں میں 51 مقامات پر چھاپے مار رہی ہے۔ لارنس بشنوئی گینگ اور بھمبیا گینگ پنجابی گلوکار سدھو موسی والا کے قتل کے بعد سے خبروں میں تھے۔ کہا جاتا ہے کہ بھمبیا گینگ نے لارنس بشنوئی گینگ سے مقابلے کے لیے پاکستان کی مدد بھی لی تھی۔ وہیں، عرش ڈلا بیرون ملک روپوش ہے اور وہیں سے اپنے جرائم کا ارتکاب کر رہا ہے۔

پچھلے کچھ مہینوں میں پنجاب، ہریانہ، یوپی جیسی ریاستوں میں گینگسٹر سرگرم ہو گئے ہیں۔ ان گینگسٹروں کو اپنا کام کرنے کے لیے پیسوں کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ پڑوسی ملک پاکستان سے آنے والے منشیات اور خالصتانی ٹی ٹینٹوں کے ذریعے پوری ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ بھی بہت سے ایسے گینگسٹر ہیں جنہیں ہتھیاروں کی ضرورت ہے اور انہی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وہ خالصتانی ٹی ٹینٹوں سے رابطہ کر رہی ہیں۔ این آئی اے کو اچھی طرح معلوم ہے کہ ٹی ٹینٹوں اور بدمعاشوں کا یہ اتحاد ملک کے لیے خطرناک سوداثابت ہوسکتا ہے۔

بتایا جا رہا ہے کہ چھاپہ ماری کی یہ کارروائی سیمیدھ بور، خالصتان حامیوں کے ٹھکانوں پر کی گئی ہے۔ این آئی اے کی کئی ٹیمیں راجستھان کے 13 اضلاع بنومان گڑھ، جھنجھنو، گنگا نگر، جودھپور، بیکانیر، جیسلمیر، سیکر، پالی، جودھپور دیہی، بارمیر، کوٹ دیہی، جیپلو اور اجمیر میں چھاپہ ماری کر رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق ایجنسیوں کو خالصتان حامیوں کے پھر سے سرگرم ہونے کے اشارے مل رہے ہیں۔ ان لوگوں سے کنارہ میں بیٹھے خالصتانی لوگ خفیہ طور پر رابطہ کر رہے ہیں۔ این آئی اے جن مقامات پر چھاپہ ماری کر رہی ہے، وہاں کے لوگوں کے ویکی اکاؤنٹس میں ہوئے لین دین کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ حالی ہی میں خالصتان کے نئے نقشہ میں راجستھان کے 10 سے زیادہ اضلاع کو بھی دکھایا گیا ہے۔ این آئی اے نے بدھ کی صبح جودھپور ضلع میں چھاپہ ماری کی اور پھر ہم پیالہ شہر پہنچی۔ پیالہ میں این آئی اے کی ٹیم نے صبح 5 بجے کوسامبالیا ضلعہ جودھپور کے گھر پر چھاپہ ماری کی۔ اس وقت سرجیت سنگھ باتھ اور پولیس نے اسے جگا کر پوچھ تاچھ کی۔ چار گھنٹے کی پوچھ تاچھ کے بعد دہلی این آئی اے دفتر کی طرف سے انہیں 3 اکتوبر کے لیے سمن جاری کیا گیا۔ جانکاری کے مطابق 28 سال کے سرجیت کے ویکی اکاؤنٹ میں بیرون ملک سے آئے پیسوں کی وجہ سے ہی این آئی اے اس کے گھر پہنچی اور جانچ کی۔ اس سے قبل این آئی اے کی ٹیم نے جودھپور کے منڈور باشندہ ارون بشنوئی کو دہلی طلب کیا تھا۔ سوشل میڈیا پر غیر قانونی اسلحوں کے ساتھ اس کی تصویریں پوسٹ ہونے اور گینگسٹر لارنس بشنوئی کے ساتھ اس کے مبینہ تعلقات کے بعد صبح سویرے اس کے گھر پر بھی چھاپہ ماری ہوئی۔ این آئی اے نے اب تک آفیشل طور پر اس معاملے میں کوئی رسمی بیان نہیں دیا ہے اور کسی کی گرفتاری کی بھی تصدیق نہیں کی گئی ہے۔

## مرمو، دھنکھڑ اور برلا نے عید میلاد النبیؐ کے موقع پر نیک خواہشات کا اظہار کیا

نئی دہلی، 27 ستمبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ اور لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے حضرت محمد (ص) صاحب کے یوم پیدائش عید میلاد النبی کے موقع پر شہریوں کو مبارکباد دی ہے اور پیغمبر اسلام کے ہم آہنگی اور بھائی چارے کے پیغام کو یاد رکھتے ہوئے انسانیت کے لیے مل کر کام کرنے کی اپیل کی ہے۔ مرمو نے اپنے پیغام میں کہا، میں تمام ہم وطنوں، خاص طور پر اپنے مسلمان بھائیوں اور بہنوں کو پیغمبر اسلام کے یوم پیدائش کی یاد میں منائے جانے والے میلاد النبی کے موقع پر مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ صدر مملکت نے کہا کہ پیغمبر اسلام نے دنیا کو امن اور محبت کا پیغام دیا۔ ان کی تعلیمات ہمیں ہم آہنگی اور بھائی چارے سے رہنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ مرمو نے کہا، "آیئے ہم ان کے نظریات کو یاد کریں اور انسانیت کی فلاح کے لیے مل کر کام کریں۔ میلاد النبی کے پر مسرت موقع پر تمام ہم وطنوں کو نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا، پیغمبر کی متاثر کن تعلیمات ہمدردی، رواداری اور باہمی بھائی چارے کی زندہ مثال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیغمبر اسلام کی تعلیمات امن، انصاف اور ہم آہنگی کے معاشرے کی تعمیر میں ہماری رہنمائی کرتی رہیں۔ یہی خواہش ہے۔

لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے عید میلاد النبی کے موقع پر عوام کو مبارکباد دی ہے مسٹر برلا نے آج اپنے پیغام میں کہا، عید میلاد کے موقع پر نیک خواہشات آیئے اس دن ہمدردی، اتحاد اور بھائی چارے کے پیغام کو اپنی زندگیوں میں سمیٹیں انہوں نے کہا، "اس موقع پر میں تمام ہندوستانیوں کے لیے امن، رواداری، صبر بانی اور سمجھداری کی خواہش کرتا ہوں۔ عید میلاد مبارک ہو!

### سی ایم یوگی نے عید میلاد النبی کی پیش کی مبارک باد

لکھنؤ: 27 ستمبر۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے عید میلاد النبی کے موقع پر ریاستی باشندوں کو مبارک باد پیش کی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے مبارک بادی پیغام میں کہا کہ پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کی مناسبت سے یہ تہوار منایا جاتا ہے۔ انہوں نے امید کا اظہار کیا کہ یہ سرور سماج میں امن و ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لئے نئی ترغیب دے گا۔

## پارلیمنٹ واقعے کے بعد جان سے مارنے کی دھمکیاں مل رہی ہیں: دانش

نئی دہلی، 27 ستمبر (یو این آئی) بہوجن سماج وادی پارٹی (بی ایس پی) کے رکن پارلیمنٹ کنور دانش علی نے بدھ کو کہا کہ جب سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوری نے پارلیمنٹ میں ان کے خلاف قابل اعتراض الفاظ استعمال کیے ہیں، تب سے انہیں ہراساں کیا جا رہا ہے۔ یقینا اور جان سے مارنے کی دھمکیاں مل رہی ہیں۔ انہوں نے ایکس میڈیا پلیٹ فارم پر شائستہ زبان کا اسکرین شاٹ شیئر کیا ہے، وہ جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ امید ہے کہ دہلی پولیس اس کا نوٹس لے گی اور مناسب کارروائی کرے گی۔ انہوں نے وزیر داخلہ امت شاہ اور دہلی پولیس کو ٹیگ کیا ہے اور کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ چندریان-3 کی کامیابی پر لوک سبھا میں بحث کے دوران سنسد بدھوری نے مسٹر علی کے خلاف قابل اعتراض تبصرہ کیا تھا، جس کے لئے وہ تاہم وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے معافی مانگ لی تھی۔

# اہم سیاحتی مقامات پر ملے گی الکٹرک گاڑیوں کی سہولت: یوگی

گورکھپور: 27 ستمبر (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج کہا کہ سیاحت کی لامحدود امکانات کے ساتھ گورین افنٹسٹ کو فروغ دینے کے لئے یہ کوشش کی جارہی ہے کہ اہم سیاحتی مقامات پر صرف الکٹرک گاڑیوں، ای-بس اور ای-رکشا کی سہولیت فراہم کی جائے۔ یوگی نے بدھ کی دوپہر عالمی یوم سیاحت کے موقع پر منعقد ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈیزل-پٹرول سے چلنے والی گاڑیوں کو نہ چلایا جائے جس کے لئے پرائیویٹ آپریٹرز کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے اتر پردیش کے سیاحتی مقامات پر مبنی فرائٹل کا افتتاح، اتر پردیش کے سیاحتی مقامات پر مبنی اے ٹو زیڈ کتاب کا اجراء، پھلوٹ ٹورسٹ کلب کے اراکین کو کٹ تقسیم اور اتر پردیش کے سیاحت کے معروف کاروباریوں کی جمعیت کرنے کے بعد کہا کہ اس سال عالمی یوم سیاحت کی تھیم ہے ٹورزم اینڈ گرین انوسٹمنٹ۔ انہوں نے کہا کہ اہم سیاحتی مقامات پر الکٹرک گاڑیوں کی سہولیت سے لوگوں کو ایک بہت اچھا ماحول ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سیاحتی مقام کو ہم اس دھنگ سے فروغ دیں کہ وہاں پر جو ہنر بڑھی نہ چلے۔ سلمان رشدی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کوئی ایسا نظم کیا جائے تو گرین انیرجی کے ذریعہ سے اسے علاقے کے الکٹریفیکیشن کے نظم کو پورا کرسکتا ہو۔ سیاحت کے حامی دن پر سب کو مبارکباد دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیاحت ہم سب کی زندگیوں میں ایک بڑی تبدیلی لاتی ہے اور زندگی گزارنے کا ایک نیا انداز پیش کرتی ہے۔ ایسے میں سیاحت کے بنیادی امکانات کو سامنے لانے کی ضرورت ہے تاکہ ہر شہری کی زندگی میں جوش اور ولولہ پیدا ہو۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم ہندوستان یا اتر پردیش کے نقطہ نظر سے دیکھیں تو بنیادی طور پر دو طرح کی سیاحت نظر آتی ہے۔ ایک کا تعلق مذہبی اور دوسرا تفریح سے ہے۔ پورا ایکو سسٹم عقیدت مندوں کے کاشی وشوناتھ دھام میں پایا وشوناتھ کے درشن کے، جب کہ اس سے پہلے اتنی بڑی تعداد میں لوگ نہیں آتے تھے۔

# ہندوستان جلد ہی عالمی اقتصادی طاقت کے طور پر ابھرے گا

## گجرات کی خاص جاذبیت اچھی حکمرانی، منصفانہ اور پالیسی پر مبنی حکمرانی، ترقی کا یکساں نظام اور شفافیت ہے: پی ایم مودی

نئی دہلی، 27 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج احمد آباد کی سائنس سٹی میں واہر بنٹ گجرات گلوبل سمٹ کے 20 سال مکمل ہونے کے موقع پر منعقدہ جشن سے متعلق پروگرام کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 20 سال پہلے بوئے گئے بیج نے ایک شاندار اور متنوع واہر بنٹ گجرات کی شکل اختیار کر لی ہے۔ انہوں نے واہر بنٹ گجرات سمٹ کی 20 ویں سالگرہ کے جشن کا ایک حصہ بننے پر خوشی کا اظہار کیا۔ اس بات کا اعادہ کرتے ہوئے کہ واہر بنٹ گجرات ریاست کے لیے محض برانڈنگ کی ایک مشق نہیں ہے بلکہ رشتوں کو مستحکم کرنے کا ایک موقع ہے، وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ یہ سربراہ اجلاس ان کے ساتھ جڑے مضبوط رشتے اور ریاست کے 7 کروڑ لوگوں کی صلاحیتوں کی علامت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "یہ تعلق میرے لیے لوگوں کی بے پناہ محبت پر مبنی ہے۔" وزیر اعظم مودی نے کہا کہ سال 2001 کے زلزلے کے بعد گجرات کی حالت کا تصور کرنا مشکل تھا۔ زلزلے سے پہلے بھی گجرات کئی طویل عرصے سے خشک سالی سے دوچار تھا۔ ماضی پر مرکوز کوآپریٹو بینک کے ختم ہونے کی وجہ سے چھوٹے کسانوں مزید بڑھ گئی تھیں، جس کے نتیجے میں دیگر کوآپریٹو بینکوں میں بھی سلسلہ وار ردعمل سامنے آیا تھا۔ مسٹر مودی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یہاں کے لیے ایک نیا تجربہ تھا کیونکہ وہ اس وقت حکومت میں نئے تھے۔ اس منظر نامے نے میں دل دہلا دینے والے گوہرا واقعہ کے بعد گجرات میں تشدد بھڑک اٹھا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ مذبر اعلیٰ کے طور پر تجربہ کی کمی کے باوجود انہوں گجرات اور اس کے عوام پر پورا بھروسہ تھا۔ انہوں نے اس حقیقت کا ہیجنڈ بے پر چلنے والے ڈم سپیز کو بھی یاد کیا کیونکہ گجرات کو بدنام کرنے کی سازش کی گئی تھی۔ مسٹر نریندر مودی نے کہا کہ "میں نے یہ عہد کیا کہ حالات جیسے بھی ہوں، میں گجرات کو اس صورتحال سے نکالوں گا۔ ہم صرف قحبہ تو کے بارے میں نہیں سوچ رہے تھے بلکہ اس کے مستقبل کے لیے منصوبہ بندی بھی کر رہے تھے اور ہم نے اس کے لیے واہر بنٹ گجرات سمٹ کو ایک اہم ذریعہ بنایا۔" وزیر اعظم نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ واہر بنٹ گجرات ریاست کے حوصلے بلند کرنے اور دنیا کے ساتھ وابستہ ہونے کا ایک ذریعہ بن گیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ سربراہی اجلاس ریاستی حکومت کی فیصلہ سازی اور توجہ کو مرکوز کرنے کے طریقہ کار کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کا ذریعہ بن گیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ملک کی صنعت کی صلاحیت کو بھی سامنے لایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ واہر بنٹ گجرات کو بہت سارے شہروں میں الاحد امواج پیش کرنے، ملک کے ایلیٹ پول کو ظاہر کرنے اور ملک کی اہمیت عظمت اور ثقافتی روایات کو اجاگر کرنے کے لیے مؤثر طریقے سے استعمال کیا گیا ہے۔ سربراہی اجلاس کے انعقاد کے وقت کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ واہر بنٹ گجرات ریاست کی مستحق ترقی کے لیے ایک فیصلہ ساز بن گیا ہے کیونکہ اس کا اہتمام نوراتری اور گرما کی تعطیل کے دوران کیا جاتا ہے۔ وزیر اعظم نے گجرات کے تئیں اس وقت کی مرکزی حکومت کی بے حسی کو یاد کیا۔ "گجرات کی ترقی کے ذریعہ ملک کی ترقی" کے ان کی رائے کے باوجود گجرات کی ترقی کو سیاسی منشور سے دیکھا گیا تھا۔ غیر ملکی سرمایہ کاروں نے دھمکیوں کے باوجود گجرات کا انتخاب کیا۔ یہی خاص ترغیب کے باوجود گجرات تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہی توجہ اچھی حکمرانی، منصفانہ اور پالیسی پر مبنی حکمرانی، ترقی اور شفافیت کا سامانی نظام ہے۔

## ڈی ایس پی ضیاء الحق قتل کیس

### راجہ بھیا کو سپریم کورٹ سے جھٹکا، سی بی آئی کرے گی کردار کی جانچ

پرتاپ گڑھ/دہلی: راجہ بھیا کو اتر پردیش کے پرتاپ گڑھ میں ڈی ایس پی ضیاء الحق کے قتل کیس میں سپریم کورٹ سے جھٹکا لگا ہے۔ سپریم کورٹ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے اس حکم کو مسترد کر دیا ہے جس میں انہوں نے راجہ بھیا سمیت چار لوگوں کے خلاف سی بی آئی کی بنیاد کی رپورٹ کو مسترد کرنے کے حکم پر روک لگا دی تھی۔ سپریم کورٹ نے ضیاء الحق کی بیوہ پروین آزاد کی عرضی پر فیصلہ سناتے ہوئے سی بی آئی کو راجہ بھیا کے کردار کی تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ جس�ٹس ابھے وداھیوں اور جسٹس بیلا ماجمدار پر ترویدی کی بنچ نے ڈی ایس پی کی بیوہ پروین آزاد کی عرضی پر اپنا فیصلہ سنایا۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے میں ایس ڈی ایم کی رپورٹ کو تسلیم کرتے ہوئے سی بی آئی کو حکم دیا کہ وہ معاملے کی دوبارہ جانچ کرے اور تین ماہ کے اندر رپورٹ داخل کرے۔ قابل ذکر ہے کہ الہ آباد ہائی کورٹ نے حکم پر روک لگا دی تھی۔ اس معاملے میں ٹرائل کورٹ نے راجہ بھیا اور ان کے چار ساتھیوں کے خلاف سی بی آئی کی کلوزر رپورٹ کو مسترد کرتے ہوئے تحقیقات جاری رکھنے کا حکم دیا تھا۔

# منی پور کے 19 علاقوں کو چھوڑ کر پوری ریاست چھ ماہ تک بدامن قرار

## دو طالب علموں کے اغوا اور قتل پر احتجاجی مظاہرے، سی بی آئی کی ٹیم امپھال روانہ

امپھال، 27 ستمبر (ایجنسی) تشدد زدہ منی پور میں حکومت نے امن و امان کی صورتحال کو دیکھتے ہوئے 19 تھانوں والے علاقوں کو چھوڑ کر ریاست کے باقی حصوں میں امن و امان برقرار رکھنے اور اسے آئندہ یکم اکتوبر سے اگلے چھ مہینے تک 'بدامن علاقے' کے زمرے میں رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ سرکاری ریلیز میں کہا گیا ہے کہ گورنر نے بدھ کو اس حکم کی منظوری دی اور یہ آئندہ یکم اکتوبر سے لاگو ہوگا۔ اس دوران ریاستی انتظامیہ کی مدد کے لیے بدامن علاقوں میں فوج کی تعینات کیا جائے گی۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ریاست میں امن و امان کی موجودہ صورت حال کا جائزہ لینا یا اس کا اندازہ لگانا ممکن نہیں ہے اس لیے 19 پولیس تھانوں کے علاقوں کو چھوڑ کر ریاست کے باقی حصوں میں امن و امان کو برقرار رکھتے ہوئے اسے ڈسٹربڈ ایریا کے زمرے میں رکھا جا رہا ہے۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ جن 19 تھانوں کے علاقوں کو بدامن علاقے کے دائرے سے باہر رکھا گیا ہے ان میں امپھال، لمفیل، بنی، سنجی، سیکمائی، تیکمک، جلاشول، وکومبی، پوہیبت، ہنگیتک، بمبل، ایرینگ، کیکھاتنگ، تھوبل، ویشنوپور، ناہیبل، مورنگ کا نچھک اور جیرم شامل ہیں۔

دوسری ذرائع نے بتایا کہ ایجنسی کے خصوصی ڈائریکٹر راجیو سینا کی قیادت میں سی بی آئی حکام کی ایک ٹیم بدھ صبح ایک خصوصی پرواز سے امپھال پہنچ گئی تاکہ شمال مشرقی ریاست میں 6 جولائی کو لاپتہ ہونے والے دو طالب علموں کے اغوا اور قتل کی تحقیقات کی جا سکے۔ انگریزی روزنامہ ٹی ہندوستان ٹائمز میں شائع خبر کے مطابق یہ فیصلہ منی پور حکومت کی طرف سے کیس کو سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے حوالے کیے جانے کے چند گھنٹوں کے اندر کیا گیا۔ یہ ٹیم ایسے افسران پر مشتمل ہوگی جو خصوصی جرائم، کرائم سین کا خاکہ تیار کرنا، تفتیش اور تکنیکی نگرانی میں مہارت رکھتے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ اس میں سی بی آئی کی ایلیٹ سینٹرل فارنسک سائنس لیبارٹری کے ماہرین بھی ہوں گے۔ واضح رہے ہر کو سوشل میڈیا پر ایک تصویر وائرل ہوئی جس میں دو طالب علموں۔ فیجام ہیمجیت (20) اور ہیجام لنتھوئی (17)۔ کی لاشوں کو دکھایا گیا۔

### منی پور کے لوگ 147 دنوں سے تکلیف میں ہیں، لیکن پی ایم مودی کے پاس کا دورہ کرنے کا وقت نہیں: کھڑگے

نئی دہلی: کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے منی پور کے لیے ایک بار پھر پی ایم مودی اور بی جے پی حکومت پر حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خوبصورت ریاست منی پور بی جے پی کی وجہ سے میدان جنگ بن گئی ہے۔ کھڑگے نے کہا، "منی پور کے لوگ 147 دنوں سے تکلیف میں ہیں لیکن پی ایم مودی کے پاس ریاست کا دورہ کرنے کا وقت نہیں ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اس تشدد میں طالب علموں کو نشانہ بنائے جانے والی خوفناک تصویروں نے ایک بار پھر پورے ملک کو چونکا دیا ہے۔ اب یہ واضح ہے کہ اس تنازعہ میں خواتین اور بچوں کے خلاف تشدد کو ہتھیار بنایا گیا تھا۔ خوبصورت منی پور کے باسی وزیر اعلیٰ کو بی جے پی کے جھگڑے سے باہر رکھیں۔ کسی بھی مزید بنگامہ آرائی پر قابو پانے کے لیے یہ ان کی پہلی قدم ہوگا۔ اس سے پہلے ملیکارجن کھڑگے نے منی پور کے معاملے پر وزیر اعظم نریندر مودی کو برا بھلا سنانے بنایا تھا۔ انہوں نے پی ایم مودی پر اس حقیقت پر تنقید کی تھی کہ وہ غیر ملکی دوروں پر جاتے ہیں لیکن منی پور نہیں جاتے ہیں۔

## آسام-میگھالیہ بین ریاستی سرحد پر تصادم، غلیل اور تیر سے حملہ

آسام اور میگھالیہ کے بین ریاستی سرحد سے ملحق ایک گاؤں میں تصادم کا معاملہ پیش آیا ہے۔ اس دوران دونوں فریقین نے ایک دوسرے پر خوب حملہ کیا، ہوا کہ اس میں کئی تماشبین زخمی ہونے کی خبر ہی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ اس حملے میں غلیل اور تیر کا استعمال کیا جانے کی خبریں سامنے آرہی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق میگھالیہ کے مغربی جینتیا ہلز ضلع اور آسام کے مشرقی کاربی انگلونگ ضلع سے ملحق گاؤں الانگ پنچ میں تصادم کا یہ واقعہ پیش آیا ہے۔ دونوں ریاستوں کی پولیس کو جب تصادم کی خبر ملی تو وہ جائے وقوع پر پہنچ گئے۔ انھوں نے معاملے کو کسی طرح سمجھ کر خاموش کرایا جس سے حالات معمول پر آگئے۔

## عراق: شادی کی تقریب میں ہولناک آتشزدگی

### دلہا دلہن سمیت 114 سے زائد جاں بحق

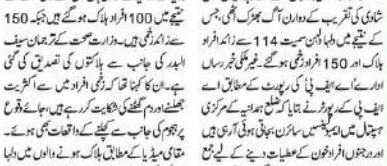

بغداد (ایجنسی) عراق کے صوبے نینوٹی میں شادی کی تقریب کے دوران آگ بھڑک اٹھی، جس کے نتیجے میں دلہا دلہن سمیت 114 سے زائد افراد ہلاک اور 150 افراد زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق زخمی افراد میں سے اکثریت جھلسنے اور دم گھٹنے کی شکایت کر رہے ہیں، جائے وقوع پر ہجوم کی جانب سے کیلئے کے واقعات بھی ہوئے۔ مقامی میڈیا کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں دلہا اور دلہن بھی شامل ہیں۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق عینی شاہدین نے بتایا کہ منگل کی رات مقامی وقت کے مطابق تقریباً 10:45 پر جب عمارت میں آگ لگی تو اس وقت ہال میں موجود سیکڑوں لوگ جشن منا رہے تھے۔ بتایا کہ ہوا نے شادی ہال میں لگنے والی آگ کے نتیجے میں 100 افراد ہلاک ہو گئے ہیں جبکہ 150 سے زائد زخمی ہیں۔ وزارت صحت کے ترجمان سیف البدر کی جانب سے ہلاکتوں کی تصدیق کی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ زخمی افراد میں سے اکثریت جھلسنے اور دم گھٹنے کی شکایت کر رہے ہیں، جائے وقوع پر ہجوم کی جانب سے کیلئے کے واقعات بھی ہوئے۔ مقامی میڈیا کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں دلہا اور دلہن بھی شامل ہیں۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق عینی شاہدین نے بتایا کہ منگل کی رات مقامی وقت کے مطابق تقریباً 10:45 پر جب عمارت میں آگ لگی تو اس وقت ہال میں موجود سیکڑوں لوگ جشن منا رہے تھے۔

www.avadhnama.com
AVADHNAMA
جہاں نما
اودھنامہ
لکھنؤ، جمعرات، ۲۸، ستمبر، ۲۰۲۳

# سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ دھوکہ دہی میں ملوث قرار

## نیویارک کی اٹارنی جنرل کی جانب سے ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف دائر مقدمے میں ایک بڑی کامیابی

نیویارک (ایجنسی)۔ نیویارک کے اٹارنی جنرل کی جانب سے ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف اثاثوں کی مالیت بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کے الزامات اور بیرکنندگان کو دھوکہ دینے کا مقدمہ چلایا جارہا ہے۔ ایک جج نے سابق امریکی صدر کو دھوکہ دہی میں ملوث قرار دیا۔ منگل کے روز ایک جج نے سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو گذشتہ ایک دہائی کے دوران اپنے کاروباری معاملات میں دھوکہ دہی کا ذمہ دار قرار دیا۔ جو نیویارک کی اٹارنی جنرل کی جانب سے ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف دائر کیے گئے مقدمے میں ایک بڑی کامیابی ہے۔ نیویارک کے جج آرتھر انگورون نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ٹرمپ اور ان کی کمپنی نے بینکوں، بیرکنندگان اور قرض دہندگان کو دھوکہ دینے کے لیے اپنے اثاثوں کو "انتہائی" حد سے زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش کیا اور رئیل اسٹیٹ کے ٹیکس نے ان لوگوں سے سودے کے لیے اس کا استعمال کیا۔ جج نے 35 صفحات پر مشتمل فیصلے میں انگورون نے لکھا کہ ٹرمپ کی طرف سے جمع کرائے گئے مالیاتی گوشواروں میں واضح طور پر دھوکہ دہی والی قیمتیں شامل ہیں، معاملہ طبعان نے جن کا استعمال اپنے کاروبار میں کیا تھا۔ امریکی جج نے اپنے فیصلے میں کہا کہ ٹرمپ یہ ثابت نہیں کر سکے کہ ان کی ایک جائیداد کی اچانک منہ خرید ار سعودی عرب میں موجود ہے۔ ٹرمپ کے وکلاء کا دعویٰ تھا کہ سابق صدر نے اثاثوں کی قیمت درست بتائی تھی اور یہ وہ مالیت ہے جو ٹرمپ نے بطور "ڈیزی رئیل اسٹیٹ ڈیولپر" سمجھی تھی لیکن جج آرتھر انگورون نے کہا، "یہ ایک خیالی دنیا ہے، یہ حقیقی دنیا نہیں ہے۔" جج کے فیصلے سے ٹرمپ کے لیے نیویارک میں کاروبار کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ جج کے فیصلے سے ٹرمپ کے لیے نیویارک میں کاروبار کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ جیمس کا دعویٰ ہے کہ ٹرمپ نے "قرضوں اور انشورنس کو اپنے حق میں زیادہ سازگار شرائط پر محفوظ اور برقرار رکھنے کے لیے ایسا کیا۔" انہوں نے کہا کہ جن پر ایپ فیڈز کی مالیت بڑھا چڑھا کر پیش کی گئی ان میں مار۔ا۔لا۔گو ایسٹیٹ، پارک ایونیو پر واقع عمارت، ٹرمپ ٹاور میں چینٹ ہاؤس اور ویسٹ چیسٹر کاؤنٹی میں ایک اسٹیٹ شامل ہے، جسے اس کے اصل سائز سے تین گنا زیادہ لکھا گیا۔ جج نے اپنے فیصلے میں لکھا "ایک رئیل اسٹیٹ ڈیولپر کی طرف سے کئی دہائیوں سے اپنے رہنے کی جگہ کو کئی گنا بڑھا کر دکھانے کے تعاد کو صرف دھوکہ دہی ہی سمجھا جاسکتا ہے۔" اس مقدمے میں ٹرمپ کے دو بڑے بیٹوں ڈان جونیئر اور ایرک کے علاوہ ٹرمپ آرگنائزیشن کو بھی فریق بنایا گیا ہے۔ اس میں تقریباً 250 ملین ڈالر کا جرمانہ عائد کرنے اور ٹرمپ خاندان کو ٹرمپ آرگنائزیشن کی قیادت کرنے سے روکنے کی درخواست کی گئی ہے۔ سابق امریکی صدر ٹرمپ کو کنجوشن مل فسادات میں اپنے کردار اور متعدد دیگر مجرمانہ الزامات کا سامنا ہے۔ سابق امریکی صدر ٹرمپ کو کنجوشن مل فسادات میں اپنے کردار اور متعدد دیگر مجرمانہ الزامات کا سامنا ہے۔ جج انگورون کے فیصلے کے بعد اس کیس پر سماعت کا راستہ کھل گیا ہے اب اس پر اگلے ہفتے پیر کے سماعت شروع ہو گی۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق عدالت نے مقدمہ قابل سماعت نہ ہونے سے متعلق ڈونلڈ ٹرمپ کی درخواست مسترد کردی اور اٹارنی جنرل جیمس کی جانب سے دائر کو "تباہ کرنے" اور "نیویارک سے باہر نکال دینے کی کوشش" ہے۔ ٹرمپ جونیئر نے مزید لکھا، "آج نیویارک کے قانونی نظام پر سے میرا بھروسا اٹھا دیا گیا ہے۔" جج انگورون نے کہا کہ ٹرمپ

## گن کنٹرول کے پرزور مطالبے کے دوران ٹرمپ مخصوص گن اسٹور پہنچے

واشنگٹن، 27 ستمبر (یو این آئی) امریکہ میں گن کنٹرول کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے تاہم اسے میں سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ گن اسٹور پہنچ گئے۔ نیویارک میڈیا رپورٹس کے مطابق جنوبی کیرولائنا کے انتخابی سفر کے دوران پیر کو ڈونلڈ ٹرمپ نے اس گن اسٹور کے دورے کے لیے بیک وقت نکالا جس نے فلوریڈا کے شیرلیجسکن ویل کے نسل پرست شوٹر کو بڑے پیمانے پر ہتھیار فروخت کیے تھے۔ ٹرمپ نے پالمیٹو اسٹیٹ آرمری کا دورہ کیا تھا، جہاں انھوں نے اپنے اعزاز میں کندہ شدہ اور سجائی گئی چینٹ گن بھی دیکھی اور اس کی تعریف کی، اس دوران انھوں نے بار بار کہا کہ وہ وہاں ایک گن خریدنا چاہتے ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق میڈیا نے ان سے دریافت کیا کہ آیا ٹرمپ نے گن خریدی ہے یا نہیں، تاہم اس بات پر کم توجہ دی گئی کہ ٹرمپ نے پالمیٹو اسٹیٹ آرمری ہی کا دورہ کیوں کیا؟ امریکی میڈیا کے مطابق ٹرمپ نے گن اسٹور پہنچ کر خریداری بھی کی، جس پر ڈیموکریٹس کی جانب سے سابق صدر پر کڑی تنقید کی گئی ہے، جس کے بعد ٹرمپ کی انتخابی مہم نے اسٹور خریداری کی تردید کردی۔ واضح رہے کہ رواں سال امریکہ میں فائرنگ کے 519 واقعات پیش آچکے ہیں، کانگریس میں ڈیموکریٹس گن کنٹرول کے لیے قانون سازی کے لیے متحرک ہیں، جب کہ ریپبلکنز مخالفت کررہے ہیں۔ دوسری جانب ٹرمپ صدارتی الیکشن میں ریپبلکنز نامزدگی کی دوڑ میں بدستور سرفہرست ہیں، اے آر۔ او مالی نیوز سے گفتگو میں ریپبلکنز رہنما ساجد تارڑ کا کہنا تھا کہ ڈیموکریٹس ٹرمپ کو میڈیا ٹرائل کررہے ہیں، جب کہ ڈیموکریٹ رہنما ڈاکٹر آصف ریاض قدیر کہتے ہیں ٹرمپ گن لابی کی حمایت حاصل کرنے کے لیے گن اسٹور پر گئے ہیں۔

# پاکستان میں راکٹ لانچر کے دھماکے میں آٹھ افراد ہلاک

اسلام آباد، 27 ستمبر (یو این آئی) پاکستان کے جنوبی صوبہ سندھ کے ایک گاؤں میں بدھ کو ایک گھر میں راکٹ لانچر کا گولہ پھٹنے سے کم از کم آٹھ افراد ہلاک اور تین دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس حکام نے یہ اطلاع دی۔ کندھ کوٹ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رحیل کھوسو نے میڈیا کو بتایا کہ کندھ کوٹ شہر میں ہونے والے واقعے میں جاں بحق ہونے والوں میں پانچ بچے اور دو خواتین شامل ہیں، انہوں نے کہا کہ راکٹ لانچر کا نہ پھٹنے والا خول بچوں کو قریبی کھیت سے ملا تھا جسے وہ لے کر آئے تھے جو گھر میں پھٹ گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جاں بحق اور زخمی ہونے والے تمام افراد کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے۔ اسپتال ذرائع کے مطابق واقعے کے بعد پولیس اور امدادی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور زخمیوں کو قریبی اسپتال میں داخل کرایا، جہاں ایک شخص کی حالت تشویشناک ہے۔ شہری کی زرعی اراضی کے سوا نے ملنے کے معاملے کی مکمل تحقیقات شروع کردی گئی ہیں اور ملوث ملزمان کی گرفتاری کے لیے کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق واقع

# اہل باطل کا سر جھکانے کو □ لیکے حق کی کتاب آئے ہیں

## سنی بورڈ آف انڈیا کے تحت محفل نور میں مشاعرہ نعت و منقبت

لکھنؤ پریس ریلیز۔ سنی بورڈ آف انڈیا کے تحت نظام باغ میں مشاعرہ نعت و منقبت کا انعقاد بورڈ کے صدر شہاب الدین خاں کی سرپرستی اور استاد شاعر فاروق جاذب کی صدارت میں ہوا عارف علوی کی تلاوت سے شروع ہونے والے اس جلسے میں نظامت کے فرائض عاصم کاکوروی نے انجام دیے خصوصی مقرر مولانا کفیل احمد ندوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ تاجدار انبیاء محبوب کبریا کی ہر سنت پر ہم کو ویسے ہی عمل کرنا چاہئے جیسے صحابہ کرام رضی اللہ عنہ اور اہل بیت اظہار کرتے تھے زباں سے عشق کا دعویٰ کرنا کوئی بڑی بات نہیں لیکن اس عشق کو عملی جامہ پہنانا بڑی بات ہے۔ پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں۔

درود پاک کی خوشبو وہاں پہ بکھرا دو
جہاں بھی سرور کون و مکاں کی بات چلے

فاروق جاذب لکھنؤ

یہ فقط محبوب رب صل علی کی شان ہے
بس انہیں کی ذات اقدس عرش کے مہمان ہے
عثمان عازم

جو ذکر سید خیرالانام کرتے ہیں
فرشتے ان کا بڑا احترام کرتے ہیں
قمر بنارسی پوری

اہل باطل کا سر جھکانے کو
لیکے حق کی کتاب آئے ہیں
ثابت لکھنوی

دو جہاں میں رشک کے قابل ہے انسان کی ذات
چار یاران نبی قدرت کا وہ شہکار ہیں
خلیل اختر لکھنوی

دشو کر کے درود پاک پڑھ کر لکھو پھر
نگارش لفظ مصرع شعر کاغذ اور قلم دیکھو
عاصم کاکوروی

اے بھنشیوں مرے ساتھ آؤ محفل میں
سبھی سے پیارے نبی کو سلام ہو جائے
مسعود احمد مغیثی

پروگرام کا اختتام مولانا کفیل احمد ندوی کی دعا پر ہوا شرکاء میں، بلال الدین خاں، عارف علوی، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں پروگرام کے اختتام پر صدر سنی بورڈ آف انڈیا شہاب الدین خاں سے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

# تقدیر سنور اٹھی دنیا کے نظاروں کی □ سرکار کی آمد سے آمد ہے بہاروں کی

## فیض نبی ہال دوبگا میں گیارہویں جلسہ و مشاعرہ نعت و منقبت

لکھنؤ پریس ریلیز۔ مرکزی سیرت صحابہ کمیٹی کے زیر اہتمام فیض نبی ہال وقف نور جہاں بیگم ہردوئی روڈ دوبگا میں حسب دستور سابق ماہ ربیع الاول کا دسواں جلسہ سیرت النبی و سیرت صحابہ و مشاعرہ نعت و منقبت کا انعقاد ہوا۔ حسین الدین خان بلون کی سرپرستی میں ہونے والے آج کے پروگرام کی صدارت ڈاکٹر مخمور کاکوروی نے کی۔ مہمانان خصوصی کے طور پر مفتی اخلاق بلگرامی، سفیان قریشی، نے شرکت کی نظامت کے فرائض خلیل اختر نے انجام دیے۔ صدر مشاعرہ ڈاکٹر مخمور کاکوروی نے نعتیہ شاعری کے حوالے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نعتیہ شاعری کے لیے علم دین بہت ضروری ہے جبکہ غزل کی شاعری ہر موزوں طبع شاعر کر سکتا ہے۔ پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں۔

شوکت کون و مکاں مکہ سے پہنچ مدینے میں
کیا خوب معجزہ ہے رسالت مآب کا

سکندر بھی دے رہے ہیں شہادت رسول کی
یونس پیلے پوری

ڈاکٹر مخمور کاکوروی

آنے والے ہیں شہنشاہ اُمم آج کی رات
سہمے سہمے سے ہیں کیجے کے صنم آج کی رات
معید رہبر لکھنوی

بکریاں دائی حلیمہ کی چرانے والا
کیا خبر تھی کہ پیمبر بھی نکل سکتا ہے
عابد منظر ہردوئی

باغ اسلام بنانے کو حسینی آج کی رات
بھیجی تھیں ان کے استقبال میں انصار کی آنکھیں
ڈاکٹر مخمور کاکوروی

جب ندامت سے آنسو نکلنے لگے
جوش میں آکے رحمت اُبلنے لگی
طارق لکھنوی

فرش پر آئے گا اک راہبر دیں آج کی رات
ثابت لکھنوی

تقدیر سنور اٹھی دنیا کے نظاروں کی
سرکار کی آمد ہے آمد ہے بہاروں کی
درویش خان

ان کے علاوہ، عرفان لکھنوی، عثمان عازم، اعظم صدیقی، خلیل اختر لکھنوی، جمیل غازیپوری، جلال لکھنوی، نجمی لکھنوی، محمد عرشی، سرفراز نواز، عبید مرزا، اور پدمرہ قوال حضرات نے کلام پیش کیا شرکا میں، حافظ سید وصی، سید محمد اظہر، ستیم روشن، راجا بابر، فیروز، ظاہر مٹھرو، غالب، شہاب الدین، ونود راجا بابر، منور ظہیر حسن، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ آخر میں صدر مرکزی سیرت صحابہ کمیٹی حسین الدین خاں نے تبرک تقسیم کرتے ہوئے تمام حاضرین کا شکریہ ادا۔

# اقلیتی طلباء کو تحفہ

# میرٹ پر مبنی ترجیحی نظام کا نفاذ، قوانین میں کی گئی ترمیم

## ریاستی حکومت کی طرف سے اقلیتی برادریوں کے زیادہ سے زیادہ طلباء اسکیموں کا فائدہ اٹھا سکیں گے: دھرم پال سنگھ

لکھنؤ:27 ستمبر۔ محکمہ اقلیتی بہبود اور وقف کے ذریعہ چلائی جانے والی ریاستی اسکالرشپ اسکیموں میں شفافیت، طریقہ کار کو آسان بنانے اور اہلی ذہانت کی حوصلہ افزائی کے مقصد سے موجودہ قواعد میں ضروری ترامیم کی گئی ہیں۔ اتر پردیش کے محکمہ اقلیتی بہبود، وقف اور حج کے وزیر جناب دھرم پال سنگھ نے بتایا ہے کہ ریاست کے تمام شہد اقلیتی اداروں میں دسویں جماعت سے پہلے کے طلبہ کے لیے اسکالرشپ اسکیم کے قواعد کو سال 2016 میں نافذ کیا گیا تھا جس میں ترمیم کی گئی تھی۔ دسویں اور دسویں جماعت کے بعد کی اسکیم کے لیے اسکالرشپ کے قواعد 2012 میں جاری کیے گئے تھے، جس میں چھ بار ترمیم کی گئی۔ موجودہ تقاضوں کے مطابق ان ترامیم کو شامل کرتے ہوئے، محکمہ کی طرف سے حال ہی میں نئے مستحکم اور ترمیم شدہ قواعد جاری کیے گئے ہیں۔ ان میں میرٹ پر مبنی ترجیحی نظام نافذ کیا جا رہا ہے، آدھار کی تصدیق اور آدھار بہتر بن اونلائن کے نظام DBT سسٹم کے ذریعے ادائیگی کے انتظامات کیے گئے ہیں، تعلیمی اداروں اور دسویں کے بعد کے مختلف کورس گروپس کے لیے AISHE/UDISE کوڈ کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ بجٹ کا تعین مناسب طور پر کیا گیا ہے، تاکہ اقلیتی طبقے کے طلباء کی زیادہ تعداد اس سے مستفید ہو سکے۔ پہلے کے مروجہ نظام میں تجدید کے دمرے کے درخواست دہندگان کو ترجیحی دی جانے کی وجہ سے، اہلی ذہانت کے حامل نئے زمرے کے درخواست دہندگان اسکیم کے تحت فوائد حاصل کرنے سے محروم تھے۔ نئے قوانین میں

میرٹ پر مبنی نظام کو نافذ کیا گیا ہے جس کا مقصد اقلیتی برادری کے طلباء کی اہلی ذہانت کی حوصلہ افزائی کرنا ہے جس سے امیدواروں کے انتخاب میں شفافیت بھی آئے گی۔ جناب سنگھ نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ اسکالرشپ اور فیس کی بھرپائی صرف اہل افراد کو ملے۔ اس کے تحت فیصلہ کیا گیا ہے کہ درخواست دہندگان کی آدھار کی تصدیق (e-kyc) کرنے کے بعد ABPS/DBT سسٹم کے ذریعے ادائیگی کی امیدواروں کو آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ میں منتقل کیا جائے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ جعلی، غیر موجود اور غیر اہل تعلیمی اداروں سے اسکیم کا غیر منصفانہ فائدہ نہ اٹھائیں اس کے لیے، AISHE/UDISE کوڈ کو تمام تعلیمی اداروں کے لیے لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اقلیتی بہبود کے وزیر نے کہا کہ اسکیم کے تحت شفافیت کو یقینی بنانے اور جوابدہی کا تعین کرنے کے لیے تعلیمی اداروں کے سربراہ اور آئی ٹی یونٹ نوڈل آفیسر اپنے پبلک لاگ ان کے ذریعے امیدواروں کی تصدیق کریں گے اور تصدیق ضلع اقلیتی بہبود افسر کے ذریعہ بلاک/ضلع نوڈل افسر کی جائے گی۔ اس کے بعد ڈپٹی ڈسٹرکٹ اسکالرشپ منظوری کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ جناب دھرم پال سنگھ نے کہا کہ ساتھ ہی نظام کے تحت دسویں کے بعد کے درجات کے لیے بجٹ کا بندوبست کیا جاتا تھا اور پروفیشنل اور سرکاری زیادہ فیسوں کی وجہ سے بجٹ کا زیادہ تر حصہ ان کے طلباء کے لیے خرچ ہو جاتا تھا جس کی وجہ سے نان ٹیکنیکل کورسز تعلیم حاصل کر رہے اقلیتی طبقے کے طلباء متاثر ہوتے تھے۔ بہت سے اسکیم کے فوائد سے محروم ہو جاتے تھے۔ نئے قواعد میں، تمام کورس گروپس جیسے گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن کی سطح پر تمام ٹیکنیکل اور پروفیشنل کورسز، پوسٹ گریجویشن لیول پر نان ٹیکنیکل پروفیشنل کورسز، گریجویشن لیول پر نان ٹیکنیکل پروفیشنل کورسز اور جیسے انٹرمیڈیٹ سوسائٹیوں کے گرادیٹ فلور پر واقع کامن فیسلیٹیشن ایریا اکیڈمی بلاز/اسکول وغیرہ میں ایک کمرے کو پولنگ اسٹیشن کے طور پر منتخب کیا جانا چاہیے۔ اسی طرح، شہری علاقوں میں مڈل کوتمام گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس سے اقلیتی طبقہ کے زیادہ طلبہ ریاستی حکومت کی اسکیموں کا فائدہ اٹھا سکیں گے۔

# الیکشن افسر نودیپ رنوا کی صدارت میں میٹنگ

لکھنؤ، 27 ستمبر۔ ریاست کے چیف الیکشن آفیسر نودیپ رنوا کی صدارت میں، تسلیم شدہ قومی اور ریاستی سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ، انتخابی فہرستوں کی خصوصی مختصر نظر ثانی اور اہلیت کی تاریخ 1 جنوری 2024 کی بنیاد پر پولنگ کے مقامات کی تقسیم کے سلسلے میں، چیف الیکشن آفیسر کے دفتر کے آڈیٹوریم میں آج ایک میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں چیف الیکشن آفیسر نے بتایا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی تازہ ترین ہدایات کے مطابق پولنگ مقامات کی تقسیم کے عمل کے ایک حصے کے طور پر ایک بڑا سروے کیا جانا ہے۔ اس کے مطابق شہری علاقوں میں گروپ ہاؤسنگ سوسائٹیوں کے گرادیٹ فلور پر واقع کامن فیسلیٹیشن ایریا اکیڈمی بلاز/اسکول وغیرہ میں ایک کمرے کو پولنگ اسٹیشن کے طور پر منتخب کیا جانا چاہیے۔ اسی طرح، دیہی علاقوں میں جن آبادیوں میں رہنے والے ووٹرز کے لیے پولنگ اسٹیشنوں کا انتخاب متوقع ہے۔ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ پولنگ کے مقامات کے اشتراک کے عمل کو مدنظر رکھتے ہوئے، کمیشن کی طرف سے 01 جنوری 2024 تک اہلیت کی بنیاد پر اسمبلی حلقوں کی انتخابی فہرستوں کی خصوصی مختصر نظر ثانی کے لیے اعلان کردہ پروگرام کے مطابق، مسودے کی اشاعت 17 اکتوبر 2023 کو ہوگی۔ کمیشن کی طرف سے تاریخ پر نظر ثانی کے بارے میں بات چیت ہوئی۔ سی ای او نے تمام تسلیم شدہ قومی اور ریاستی سیاسی جماعتوں سے درخواست کی ہے کہ وہ ریاست کے تمام پولنگ مقامات کے لیے فوری طور پر بوتھ لیول ایجنٹس کا تقرر کریں، تاکہ وہ ڈرافٹ پر نظر ثانی کی مہم آسانی سے چلایا جا سکے۔

## سون بھدر ضلع کی متعلقہ اسمبلیوں میں ووٹنگ کا وقت دیگر اسمبلیوں کے ساتھ کرنے کا مطالبہ

لکھنؤ۔ میٹنگ میں سیاسی جماعتوں کی طرف سے بتایا گیا کہ نیکسلائٹی علاقہ ہونے کی وجہ سے اس سے قبل سون بھدر ضلع کی متعلقہ اسمبلیوں میں ووٹنگ کا وقت کمیشن نے شام 4 بجے مقرر کیا تھا۔ مذکورہ علاقہ اب نکسل متاثر نہیں ہے، اس لیے الیکشن کمیشن آف انڈیا سے درخواست کی جانی چاہیے کہ وہ ریاست کی دیگر اسمبلیوں کے ساتھ ساتھ ان اسمبلی حلقوں میں بھی ووٹنگ کے وقت میں توسیع کرے۔ میٹنگ میں ایڈیشنل چیف الیکٹورل آفیسر چندر شیکھر، بھی سریواستو، رتیش سنگھ، جوائنٹ چیف الیکٹورل آفیسر منیش شکلا، ریاستی جماعتوں بھارتیہ جنتا پارٹی، عام آدمی پارٹی، بہوجن سماج پارٹی اور سماج وادی پارٹی کے نمائندے موجود تھے۔

# کانگریس صدر جے رائے نے کی بسپا ایم پی دانش علی سے ملاقات، ساتھ کھڑے رہنے کی دلائی یقین دہانی

لکھنؤ:27 ستمبر (پی این ایس) لوک سبھا میں بی ایس پی ایم پی رتیش پانڈے کی وائرل ویڈیو سے شروع ہونے والا تنازعہ اب مکمل طور پر سیاسی شکل اختیار کر چکا ہے۔ بی ایس پی ایم پی کی ویڈیو میں بی ایس پی ایم پی دانش علی پر نازیبا اعتراض تبصرہ کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ اس ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد اپوزیشن پارٹیوں نے بی ایس پی پر شدید نظلمی حملہ کیا۔ اس کے بعد بی ایس پی کے مخالفین بی ایس پی کے اراکین اسمبلی سے ملتے رہتے ہیں۔ حال ہی میں اس ویڈیو کے وائرل ہونے کے بعد کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے دانش علی سے پہلی ملاقات کی۔ انہوں نے ٹویٹر پر اس کی تصاویر شیئر کیں۔ تصویر میں شیئر کرتے ہوئے راہل گاندھی نے لکھا تھا، نفرت کے بازار میں محبت کی دکان۔ اس کے بعد کئی دوسرے رہنما ان سے ملنے آئے۔ اب اے رائے، جو اتر پردیش میں کانگریس کی کمان سنبھال رہے ہیں، بدھ کو دانش علی سے ملے۔ دونوں کے درمیان یہ ملاقات دہلی میں ہوئی۔ اس ملاقات کے بعد اجے رائے نے کہا، ہم انہیں پوری طاقت اور طاقت دینے آئے ہیں۔ دانش علی ایک مضبوط رکن پارلیمنٹ ہیں جو پارلیمنٹ میں اپنے خیالات کو پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ ملک کے امن و سکون کے لیے مسائل کو اٹھایا ہے۔

# تھپڑ مارنے کے واقعے کے بعد میرٹھ میں ٹیچر پر بچے کی چوٹی کاٹنے کا الزام، ہندو تنظیموں میں غصہ

مظفر نگر:27 ستمبر (پی این ایس) اتر پردیش کے مظفر نگر کے ایک اسکول میں ایک بچے کی پٹائی کا معاملہ ابھی ٹھنڈا ہی تھا کہ میرٹھ سے ملحقہ دسہانا کے ایک اسکول میں ٹیچر پر بچے کے بال کاٹنے کا الزام لگا ہے۔ معاملے کا علم ہوتے ہی ہندو تنظیموں میں غصہ پھیل گیا۔ اس معاملے میں اسکول میں جانچ بٹھا دی گئی ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ سرسوتا تھانہ علاقہ کے گاؤں سلاوا انکرائج میں جب ایک طالب علم کی چوٹی کاٹنے کا الزام لگایا گیا تو پرنسپل نے معافی مانگی کہ حالیہ خراب نہ ہو۔ سلاوا انٹر کالج کے پرنسپل اوم پال کیپٹن ہیں۔ ان پر ایک طالب علم کے چوٹی کاٹنے کا جھوٹا الزام ہے لیکن اسکول کے ماحول کو خراب کرنے سے بچنے کے لیے انہوں نے معافی مانگ کر معاملہ حل کر لیا ہے۔ جبکہ بنگلہ آرائی سے بچوں کی تعلیم متاثر ہو رہی تھی۔ سلاوا کالج کے پرنسپل پر الزام لگاتے ہوئے گاؤں سلوہ کے رہائشی ایک طالب علم نے کہا کہ وہ سلوہ انٹر کالج میں ساتویں جماعت کا طالب علم ہے۔

# وزیر آشیش پٹیل کا ایکسیڈینٹ، علاج جاری، آج شادی کی ہے سالگرہ

مرزا پور:27 ستمبر (پی این ایس) ضلع سے بڑی خبر آ رہی ہے۔ ریاستی حکومت کے ہیلتھ منسٹر آشیش پٹیل پر ہائے رفتار مرزا پور ہائی وے پر سڑک حادثے میں زخمی ہو گئے ہیں۔ میجر روٹ کے قریب قافلے کی گاڑیوں آپس میں ٹکرانے سے ان کے چہرے اور ہاتھ اور سینے پر چوٹیں آئی ہیں۔ وہ ریاست میں زیر علاج ہیں۔ حادثے کی ایک ویڈیو بھی سامنے آئی ہے جس میں آشیش پٹیل زخمی نظر آ رہے ہیں۔ انہیں علاج کے لیے اسپتال لایا گیا ہے۔ ان کے رشتہ دار کی کافی اہم نظر آ رہا ہے۔ آج آشیش پٹیل کی شادی کی سالگرہ بھی ہے۔ موجودہ حکومت میں مرکزی وزیر، ان کی بیوی انوپریہ پٹیل نے بھی بھدکی صبح روڈ شو کیں۔ جس میں انہوں نے آشیش پٹیل کے ساتھ تصویر شیئر کرتے ہوئے کیپشن میں لکھا کہ زندگی نے بہت سے رنگ دکھائے ہیں، وقت نے اسے بھر دیا ہے، ہم نے مل کر بہت سے شوق پیدا کیے ہیں، میری ایک شخص کے لیے میں ٹیس تھا اس لیے ہم نے مل کر سنبھالا۔ ساتھ ہی ایک اور ٹویٹ میں لکھا کہ وقت گزرتا ہے وقت لگتا نہیں، چھ سال ایک چٹکی میں گزر گئے۔ ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑتے ہوئے ہمارے ذہنوں میں زندگی کا الگ ہی خیال آیا کہ کون جانتا تھا کہ زندگی ہمارے خوابوں کو مختلف رنگوں سے بھر دے گی۔ زندگی کی نیرنگی ہمارے پر چھلے ہوئے ہم سوچ نے کچھ کھویا اور کچھ پایا۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ انوپریہ پٹیل پانچال کے بانی سونی لال پٹیل کی بیٹی ہیں اور مرکزی وزیر بھی ہیں۔ ساتھ ہی آشیش پٹیل اپنا دل اور یوگی حکومت میں وزیر ہیں۔ آشیش پٹیل یوگی حکومت 0.2 میں تکنیکی تعلیم کے وزیر ہیں۔

# یوپی آنے والی 38 سے زیادہ ٹرینوں میں سیٹیں دستیاب نہیں

لکھنؤ: اس بار دسہرہ، دیوالی اور چھٹ پر دہلی، ممبئی، پنجاب اور گجرات سے لکھنؤ آنے والوں کا سفر آسان نہیں ہوگا۔ یوپی آنے والی 38 سے زیادہ ٹرینوں میں سیٹیں دستیاب نہیں ہیں۔ تقریباً ہر ٹرین میں انتظار شروع ہو چکا ہے۔ کنفرم سیٹوں کے لیے پہلے ہی لڑائی جاری ہے۔ دہلی سے آنے والی ٹرینوں میں انتظار کا وقت 215 تک پہنچ گیا ہے۔ ممبئی سے آنے والی ٹرینوں میں یہ 322 تک پہنچ گیا ہے۔ ایسے میں گھر آنے والوں کو پریشانی ٹرینوں اور تکنیکی سٹیشن کا سہارا حاصل ہے۔ دہلی سے لکھنؤ ٹرینوں میں اے سی اکسپریس کی تھرڈ اسی کا نوی کلاس میں انتظار کی فہرست 10، 9، 11 نومبر کو 77 تک پہنچ گئی ہے۔ لکھنؤ میل میں انتظار کی فہرست 215 تک پہنچ گئی۔ تھرڈ اسی میں انتظار کی فہرست 94 تک پہنچ گئی۔ ایودھیا ایکسپریس سلیپر میں انتظار کی فہرست 129 ہے، اور تھرڈ اسی میں انتظار کی فہرست 6 8 ہے۔ گومتی ایکسپریس کی چیئر کار میں 73، کاشی وشوناتھ میں 130، تھرڈ اسی میں 61 انتظار کر رہے ہیں۔ بسمفر کے تھرڈ اسی میں 200 کی ویٹنگ لسٹ ہے۔ 10، 9 اور 11 نومبر کو ممبئی سے لکھنؤ تک پشپک سلیپر میں 322، 224، 315 انتظار کر رہے ہیں اور تھرڈ اسی میں 193، 205، 152 انتظار کر رہے ہیں۔ ایل ٹی ٹی کو تکھیو کے سلیپر 132، 149، 119 اور تھرڈ اسی میں پچھتر انتظار جاری ہے۔ کنٹی نگر میں 115، 148، 145 ویٹنگ ہیں، تھرڈ اسی میں 77، 100 ہیں۔ اودھ ایکسپریس میں سلیپر میں 223، 216، 240 ویٹنگ سیٹیں ہیں اور تھرڈ اسی میں 100، 75 اور 56 ویٹنگ سیٹیں ہیں۔

## کوٹا 15 اکتوبر سے فوری راحت فراہم کرے گا

دہلی اور ممبئی سمیت کئی شہروں سے لکھنؤ آنے والی یا قدم و ٹرینوں میں سیٹیں بھری ہوئی ہیں۔ ایسے میں شمالی ریلوے اور شمال مشرقی ریلوے انتظامیہ 15 سے زیادہ خصوصی ٹرینیں چلانے کی تیاری کر رہی ہے۔ یہ ٹرینیں 15 اکتوبر سے 3 نومبر تک چل سکتی ہیں۔ ریکولر ٹرینوں میں تقریباً پانچ ہزار متحال کوٹہ سیٹیں ہیں۔ ان متحال کوٹہ سیٹوں سے مسافروں کو راحت ملنے کی امید ہے۔

# پی ایم مودی نے نوجوانوں اور کسانوں سے کیا گیا کوئی وعدہ پورا نہیں کیا: آپ لیڈر سنجے سنگھ

لکھنؤ:27 ستمبر (پی این ایس) عام آدمی پارٹی کے رہنما سنجے سنگھ نے لکھنؤ میں منعقدہ ورکرس کانفرنس میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا ہر وعدہ جھوٹا ثابت ہوا۔ 2014 میں انہوں نے کہا تھا کہ اگر وہ اقتدار میں آئے تو ہر سال دو کروڑ نوکریاں پیدا کریں گے۔ کیا انہوں نے 18 کروڑ نوکریاں دیں؟ جب پارلیمنٹ میں سوال پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ سات لاکھ نوکریاں دی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے اپنا یک بھی وعدہ پورا نہیں کیا۔ انہوں نے کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کی بات کی لیکن ایسا بھی نہیں کیا۔ دو ہفتے میں ایسس کا افتتاح ہوا تھا اور وہاں اب کا کوئی نشان نہیں ہے۔ یہ معلوم نہیں ہے کہ پھول پال میں رالی درگاہ ونی اسٹیشن کا افتتاح ہوا یا نہیں۔ یکھنا ہے تو کیکر پیال سے سیکسو، پوری دیہان کا کام دیکھنے دہلی آتی ہے۔ مودی کی دور حکومت میں مہنگائی آسمان پر پہنچ چکی ہے۔ ایل پی جی سلنڈر، پٹرول اور ڈیزل کی قیمت کہاں پہنچ گئی؟ 2024 کے عام انتخابات میں جب آپ ووٹ ڈالنے جائیں تو گھر میں سلنڈر دیکھ کر جائیں۔ حکومت نے کیمرہ گروہ، پی وی سمیت 800 دوایات مہنگی کر دی ہیں۔ یہ حکومت آپ کے لیے نہیں بلکہ اڈانی کے لیے کام کر رہی ہے۔ مودی نے کالا دھن واپس لانے کا وعدہ کیا تھا اور کہا تھا کہ ہر اکاؤنٹ میں 15 لاکھ روپے جمع ہوں گے لیکن 15 پیسے بھی نہیں ملے۔ گھر میں لوگوں نے سبزیوں اور دودھ کے پیسے بچائے اور 1000 اور 500 روپے کے نوٹ رکھے۔ نوٹ بندی کے دوران اسے بینک میں جمع کرایا۔ گھر کے پیسے بھی لے گئے۔ کسانوں سے کہا گیا کہ وہ اپنی فصلوں کی قیمت دوگنی کریں۔ کسان جب بھی قیمت مانگتا ہے تو اسے اٹھی مل جاتی ہے۔ سڑک توڑ دیا جاتا ہے۔ کسان بھائی اس حکومت کو ہٹانے کے لیے کام کریں۔ آپ لیڈر نے کہا کہ گھڑیاں، سائیکل، موبائل، سوئیاں اور چپس بنانے والا خود قیمت کا فیصلہ کرتا ہے۔ 10 کنا قیمت بڑھا دیتے ہیں لیکن کوئی پوچھتا نہیں۔ کوکا کولا ہماری زمین سے پانی نکال کر بنایا جاتا ہے لیکن کسان جو دن رات محنت کرتا ہے، قرض لے کر کھاد ڈالتا ہے۔ آپ اپنی فراہم کرتا ہے۔ وہ اپنے دھان اور آلو کی قیمت کا فیصلہ نہیں کر سکتا۔ اگر آپ کی حکومت بنتی ہے تو کسان کی قیمت کے مطابق قیمت طے کرے گی۔ کسان تنظیموں کے مطابق اس کا فیصلہ کیا جائے گا اور قیمت دوگنی کی جائے گی۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ ورکرز کانفرنس میں اتنی بھیڑ آئی ہے، یہ پیغام ہے کہ ہم یوپی کے ہر گاؤں میں پہنچ چکے ہیں۔ عاپ رہنما نے کہا کہ یہی یوپی ایک جنگل اور بارش ہے۔ یہ لوگ سماج کو تقسیم کرنے اور توڑنے کا کام کرتے ہیں۔ رام مندر کے بھوی پوجن کے دوران اس وقت کے صدر کو نہیں بلایا گیا تھا۔ یہ ہے ان کا اصلی چہرہ۔ انڈیا اتحاد

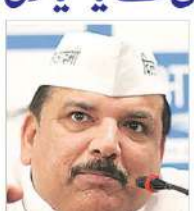

ہوا تو اب وہ بھارت کو ہی گالی دے رہے ہیں۔ ہندوستان کے آئین میں سینکڑوں بار آیا ہے۔ آر ایس ایس نے 52 سالوں سے اپنے ہیڈ کوارٹر پر ترنگا نہیں لہرایا ہے۔ ہم ملک سے نفرت کی سیاست کو ختم کر کے کام کی سیاست لانا چاہتے ہیں۔ چیف منسٹر اروند کیجریوال اسپتال، اسکول، بجلی اور پانی پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے دہلی میں ہندو مسلم کا بازار بند کر دیا ہے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ انڈیا الائنس پورے ملک میں الیکشن لڑے گا۔ ہم بی جے پی کو شکست دینے کے لیے کام کریں گے جہاں ہمارا امیدوار نہیں ہے۔ بھارت اتحاد کے امیدوار کو جیتنا ہے بی جے پی۔ مودی کو ہرانا ہے۔ پی ایم مودی بھارت اتحاد سے خوفزدہ ہیں۔ ان کے لیے ذی اے کا مطلب نیو ٹیلرڈ اڈانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے مودی کے خلاف نہیں بلکہ اڈانی کے خلاف بولنے پر راہبر سماج سے معطل کیا گیا ہے۔

## 75 روزہ ہندوستانی زبانوں کا تہوار کل سے شروع

لکھنؤ:27 ستمبر۔ اتر پردیش کے محکمہ لسانی کی طرف سے "75 روزہ انڈین لینگویج فیسٹیول" منایا جا رہا ہے۔ جس کا افتتاح 28 ستمبر کو یوپی سنسکرت اسٹی ٹیوٹ، لکھنؤ کے آڈیٹوریم میں ہو رہا ہے۔ یہ اطلاع آج یہاں اتر پردیش سنسکرت مستعفات کے ڈائرکٹر نے سریواستو نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ 11 دسمبر کو عظیم شاعر میر انیس بھارتی کے یوم پیدائش کو یوم ہندوستانی زبان قرار دیا گیا ہے۔ اس سال ہندوستانی زبان کا یہ دن پوری ریاست میں 75 روزہ ہندوستانی زبان کے تہوار کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ اس کے تحت افتتاحی پروگرام میں کنٹیر لسانی سیمینار (ہندی، تمل، کنڑ، مراٹھی، سنسکرت، اڑیہ، پنجابی، سندھی، اردو) اور کنٹیر لسانی مشاعرہ (ہندی، تمل، کنڑ، مراٹھی، سنسکرت، اڑیہ، پنجابی، سندھی، اردو) ہوگا۔ اور رائن پر مبنی ایک ڈرامہ اسٹیج کیا جا رہا ہے۔ پدم شری ڈاکٹر اشوک چکرورتی کرشنا لسانی، مشاعرہ کی صدارت کریں گے۔ انڈین لینگویج فیسٹیول پروگرام کا افتتاح شام 04.00 بجے ہوگا۔

# بھدوڑی، نوپور اور ترپتا بمقابلہ دانش، زبیر اور تشار

## ڈاکٹر سلیم خان

بی جے پی فی الحال اپنے روحانی پیشوا چاچیگہ کی نیتی (حکمت عملی) پر پوری طرح کاربند ہے مگر خوش قسمتی سے 'سوران کالی' (سنہرے دور) میں وہ جادو چل نہیں پا رہا ہے۔ تقریباً ڈھائی ہزار سال قبل چاچیگہ نے اپنی مشہور کتاب ارتھ شاستر میں جو رہنمائی کی تھی اس پر سنگھ پریوار آج بھی عمل پیرا ہے۔ وہ سیاست میں کسی اخلاقی اصول وضوابط کی پابندی کا قائل نہیں تھا۔ موجودہ سرکار نے بھی سب کچھ جائز کر رکھا ہے۔ چاچیگہ کے نزدیک مکاریت، جھوٹ، مکاری اور منافقت مباح شمار ہوتی کے نزدیک بھی وہ پسندیدہ ہے۔ چاچیگہ نیتی کو ہندی کے ایک مشہور محاورہ سام، دام، دنڈ بھید میں سمویا گیا ہے۔ جو قوت حکومت کرنے کے اس طریقہ کار کی اہمیت پر بے اندازہ اہمیت کا حامل ہوتی ہے۔ اس مرحلے میں ذہانی افہام وتفہیم کے سام کا ذکر کیا ہی کیا جاتی ہے۔ جو جب ناکام ہو جائے تو مخالف پر بھاری پڑ جانے میں سے انتظار کرنے تعامل دولت کی مدد سے شریف کی کوشش کی جاتی ہے۔ اسے بعض قیمت لگانا کہتے ہیں۔ بفرض محال مندرجہ بالا دنوں طریقوں سے بات نہ بنے تو دنڈ یعنی تعذیب وسزا کے ذریعہ مخالف کو رام کیا جاتا ہے مگر یہاں تفریق امتیاز کا پہلو غالب رہتا ہے جسے 'بھید' کہتے ہیں۔ اس طرح حلیف کو جاکر حریف کو پھنسانے کی کوشش جاتی ہے۔

مظفر نگر کے قابل مذمت واقعہ کی مدد سے چاچیگہ نیتی کو بہت اچھی طرح سمجھا جاسکتا ہے۔ یہ حسن اتفاق ہے کہ یوگی سرکار نے سارے حربے کے بعد وہ گیرے استعمال تو کیے مگر اس کی ایک نہیں چلی۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے میں حسب روایت نچلی عدالت میں جانے کی ہدایت کرنے کے بجائے ریاستی حکومت کو بھی اس سماعت میں پوئیکارگا کرنوٹس جاری کردیا اور ایف آئی آر کی تفصیل وانٹیلس رپورٹ طلب کرلی۔ جسٹس ایلیہ اوکا اور پنکج متھل پر مشتمل بنچ نے مابالغ مسلم لڑکے کے ساتھ اس کی ٹیچر کی جانب سے کئے گئے شرمناک سلوک سے متعلق پولیس پر برہمی کا اظہار ہونے کی تاکید کردی گئی مگر گیندے کی موٹی کھال والی یوگی سرکار اس اشارے کو نہیں سمجھ پائی اور دوسری سماعت میں بری طرح پھنس گئی۔ اب اس پر ایف آئی میں چھیڑ چھاڑ اور طرح کے سنگین الزامات عائد کردیئے گئے ہیں۔ عدالت نے ایک ذیلی پی ایس افسر کو بیکار سوچنے کی ہدایت کرکے اپنے عدم اعتماد کا اظہار کردیا ہے۔ یوگی سرکار اگر اپنی بے حسی پر اڑی رہتی ہے تو پھول کی پنکھڑی سے کٹ سکتا ہے ہیرے سے کاٹ کر

مردہ دل پر کلام نرم ونازک بے اثر
نوپور شرما، ترپتا تیاگی اور رمیش بھدوڑی جیسے سفاک لوگوں کو انگریزی میں 'سائیکو پیتھ' کہتے ہیں اس کا متبادل لفظ 'اینٹی سوشل' یعنی سماج دشمن ہے۔ عام فہم زبان میں دوسروں کو بے وجہ تکلیف پہنچانے والے کو ایذا رساں یا ناسک کہا جاتا ہے کیونکہ وہ لوگ زہریلے سانپ کی مانند تاؤ کھا کر ڈنک مارتے ہیں۔ یہ ایک خطرناک نفسیاتی مرض ہے جس میں مبتلا لوگوں کے اندر جان بوجھ کر معاشرے کے دیگر افراد کو مارنے یا تہس نہس کرنے کی خواہش حد سے تجاوز کر جاتی ہے۔ جرمانہ ذہنیت کے حامل یہ مریض اذیت رسانی سے نہ صرف لطف اندوز ہوتے ہیں بلکہ ایک کے بعد ایک نئے شکار کو پھانس کر سریر بن کر مانند ناگ ہنس تکلیف پہنچاتے رہتے ہیں۔ کسی قانونی یا معاشرتی دباؤ کے سبب اگر انہیں عارضی طور پر رکنا پڑ جائے تب بھی وہ دور بیٹھ کر کسی نہ کسی طور اپنے خود ساختہ دشمن کو نقصان پہنچانے کے نت نئے طریقے ڈھونڈتے رہتے ہیں۔

یہ سائیکو پیتھ جو اپنے کریہہ مقصد کے حصول کی خاطر مظلومین کے رشتہ داروں اور قریبی لوگوں سے دوستی کر کے ان کو اپنے ساتھ ملانے کی کوشش کرتے ہیں جیسا کہ ترپتا تیاگی نے معصوم بچے کے والد راشٹر کو بہلا پھسلا کر یہ کہنے پر مجبور کردیا کہ 'میڈم نے بچوں کو آپس میں لڑا دیا۔ ہم نے آپس میں سمجھوتہ کرلیا ہے۔ میڈم نے ہماری فیس واپس کردی ہے اور اب ہم اپنے بچے کا اسکول نہیں بھیجیں گے۔ بی جے پی کے زہریلے نوپور شرما کی مخملی یا جارحانہ تنگ دلی کی زبانی دانش علی سے ہندوی ای زمرے کی چیزیں بھی ہیں۔ اپنے شکار کو بے بس کرنے یا ظلم کا جواز فراہم کرنے کی خاطر ایسا کیا جاتا ہے۔ اس نفسیات کے پیچھے تکبر، گھمنڈ، خود پسندی اور حسد جیسے ناپاک خصائل کا فرما ہوتے ہیں۔ دوسروں کو مستقل اور طویل اذیت دے کر لذت کا حصول ان جرائم پیشہ مریضوں کیلئے نفسیاتی ضرورت ہوتی ہے مگر معاشرے کے بے قصور لوگوں کیلئے اذیت پہنچانی پڑتی ہے۔ اس لیے بے قصور لوگوں کو ان کے عتاب سے محفوظ رکھنے کی خاطر انہیں سماج سے نکال کر جیل نما پاگل خانے کے اندر بند کر دینا ہی ایک واحد حل ہے۔

حکومت وقت کا مسئلہ یہ ہے کہ اس کا سیاسی مفاد اسے مریضوں کی تحفظ سے وابستہ ہوگیا ہے۔ اس لیے مجرمان جماعت ایسے لوگوں کی پناہ گاہ بن جاتی ہے۔ ان لوگوں پر ذمہ داری نہ لگے لیے میڈیا ہم کو روا رہا کر سکتا تھا مگر اس کو بھی گود لے کر خاموش کردیا گیا ہے۔ ایسے میں سوشل میڈیا امید کی ایک کرن ہے۔ اس کے اندر ان کے خلاف ماحول سازی کی قوت ہے۔ انہیں بے نقاب کرنے میں ویڈیو سب سے زیادہ اہم اور مؤثر کردار ادا کرسکتی ہے۔ ویڈیو ترپتا کی ہو یا نوپور اور بھدوڑی کی، یہ ان تمام کے لیے مصیبت بن جاتی ہے۔ مظفر نگر کے ترپتا تیاگی کی ویڈیو کو دیکھنے کے بعد ایسا محسوس ہوتا ہے اس کے بنانے والے نے بڑی چالاکی سے اس کو اسٹار کرایا ہے جال میں پھنسایا۔ وہ بیوقوف عورت بے اندازہ ذہین لگتی کہ اس سے دسمرف اس کی بدنامی ہوگی بلکہ اس کے خیر تقابلی اسکول پر قفل بھی لگ جائے گا۔ اس معاملے میں نفرت کی آگ میں جلنے والی اندھی پرنسپل انزخواب کیلئے جاں میں پھنس کر ذلت ورسوائی کی گہری کھائی میں جا پڑی اور عدالت عظمیٰ کے شکنجے میں بھی گرفتار ہوسکتی ہے۔

مظفر نگر سانحہ کی ویڈیو سازی نے یہ ثابت کردیا کہ یہ محض سیر و تفریح کا سامان نہیں ہے بلکہ ظالموں کو بے نقاب کر کے انہیں سزا دلوانے کا ایک مؤثر ذریعہ بھی ہے۔ ترپتا تیاگی جیسے لوگوں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لیے ویڈیو بنانا ضروری ہے مگر کافی نہیں ہے۔ اس کو وائرل کرنے کی خاطر محمد ذبیر جیسے دلیر صحافی کی ضرورت پڑتی ہے جنہوں نے نوپور شرما کی بدزبانی کو بے نقاب کر کے بی جے پی کو اس سے دامن چھڑانے اور معافی مانگنے پر مجبور کردیا تھا۔ محمد ذبیر کا یہ بہت بڑا کارنامہ تھا کہ ان کے سبب سپریم کورٹ نے بی جے پی کی معطل لیڈر نوپور شرما کو پوری قوم سے معافی مانگنے کی تلقین کی تھی اور اودے پور میں کنہیا لال قتل کے لئے بھی اسی شاتم رسول کو ذمہ دار ٹھہرایا تھا۔ پچھلے سال جب نوپور شرما کے خلاف سپریم کورٹ کی جسٹس سوریہ کانت نے یہاں تک کہا تھا، "وہ سلاخ کے پیچھے ہونی چاہئے۔ اس نے جس طرح سے پورے ملک میں جذبات بھڑکائے ہیں۔ ملک میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کی ذمہ دار یہ خاتون اکیلی ہے۔" عدالت عظمیٰ نے شرما کے تبصرے کو ان کی رعونت کا غماز بتاتے ہوئے کہا تھا "اگر وہ کسی پارٹی کی ترجمان ہیں تو کیا ہوگیا؟ انہیں گنگا کے کران کے پاس اقتدار کی حمایت ہے اس لیے وہ ملک کے قانون کا احترام کے بغیر کوئی بھی بیان دے سکتی ہیں۔"

ترپتا تیاگی کی مانند نوپور شرما نے بھی معافی مانگی تھی مگر سپریم کورٹ کی دو ججوں کی بنچ اس سے مطمئن نہیں ہوئی بلکہ یہ کہا تھا کہ نوپور نے ٹیلی ویژن پر آکر ایک خاص مذہب کے خلاف شعلہ اگلنے پر جرمہ کیا۔ اس پر شرما کا کے ساتھ اس وقت معافی مانگنے کی دیر ہوچکی تھی۔ عدالت نے نوپور کو فوری طور پر آکر پورے ملک سے معافی مانگنے کا حکم دیا تھا۔ اس موقع پر عدالت عظمیٰ نے دہلی پولیس سے پوچھا تھا کہ اس نے کیا کیا؟ یہی سوال مظفر نگر انتظامیہ سے بھی کیا جاسکتا ہے۔ آگے یہ سوال بھی آسکتا ہے کہ بہتر ہوگا کہ ہنوز گرفتاریوں نہیں کیا گیا؟ عصر حاضر میں یہ کام پر خطر ہے۔ مظفر نگر معاملے میں بھدر مجرم ترپتا تیاگی کے خلاف پوکسو کے تحت ایف آئی آر ہوگئی جبکہ اصل مجرم ترپتا تیاگی محفوظ ومامون ہے۔ حکومت وقت کے اس دوہرے رویہ کی وجہ سے رمیش بھدوڑی جیسے لوگ کھلے سانڈ بنے پھر رہے ہیں۔ کنوڈ اور دانش علی کا بدزبان رمیش بھدوڑی کے خلاف عدالت عظمیٰ سے رجوع کرنا کے اسے جیل بھجوانے کی سعی کرنی چاہیے کیونکہ نفرت انگیزی صرف دانش نہیں بلکہ نوپور ہی کا جرم ہے۔ جیل خانے کا خوف ہی ان بزدلوں کو نفرت انگیزی سے روک سکتا ہے۔ اس ظلم کے خلاف جدوجہد کے محمد زبیر کو طویل انعام کی دوڑ میں شامل کیا اور دانش علی کو ملک کے مقبول ترین سیاسی رہنماؤں میں سے ایک بنادیا ہے۔ ماب لنچنگ کے بعد مظفر نگر کا معاملہ اظہار کنندگان کو ہی نے پھر ایک بار اپنے پڑ دادا کی روایت کو آگے بڑھانے کا قابل ستائش کارنامہ انجام دیا ہے۔ اس طرح ایک طرف نیک نام اور دوسری جانب بدنام زمانہ لوگ ہیں اور بخشش جاری ہے۔ اس میں جھوٹ کے مقابلے سچ تقریباً سچائی کی ہوگی۔

☆☆☆

# جی 20 کی اچھی باتوں پر ملک میں بھی ہو عمل

## ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

جی 20 سمٹ کی تھیم واسودیو کٹمبکم۔ ایک زمین، ایک خاندان اور ایک مستقبل تھی۔ 2022 میں انڈونیشیا نے صدارت ملتے وقت وزیر اعظم نریندر مودی نے لکھا تھا کہ جی 20 کو ذہنیت میں تبدیلی کا ذریعہ بنانا چاہئے۔ ترقی پذیر ممالک گلوبل ساؤتھ اور افریقی ممالک کی حاشیہ پر پڑی خواہشات کو ممبئی اسٹرم میں لانے کے لئے اس کی خاص ضرورت ہے۔ اسی سوچ کے تحت انڈونیشیا نے "وِیس آف گلوبل ساؤتھ سمٹ" بھی منعقد کیا تھا۔ اسے ساؤتھ گلوبل ممالک کے خیالات کو جاننے کی ایک اہم کوشش مانا گیا۔ اس دوران وزیر اعظم کامرن آف انڈونیشیا اور ماؤل آف ڈائیوٹ سی پر بہت زور رہا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس تجربہ کے دروازے دنیا کے لئے کھول دیئے ہیں۔ واسودیو کٹمبکم کے خیال میں پوری دنیا ایک خاندان ہے۔ ایسا خاندان جس میں سرحد، زبان، نظریہ کا کوئی بندھن نہ ہو۔ انڈونیشیا کی صدارت کے دوران یہ خیال انسانوں کی ترقی کی شکل میں ظاہر ہو۔ انسانوں کی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے ایک ساتھ آرہے ہیں۔ ایک خاندان کی شکل میں ترقی کے لئے ہمدگار بن رہے ہیں اور روشن مستقبل کی طرف ایک ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ عالمی اداروں میں سدھار کے ذریعہ تکثیریت کو بڑھاوا دینے کا مشترکہ پروگرام سامنے ہے۔ انڈیا کی ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن اور ڈائیورسٹی اور ترقی کے بارے میں کسی کو اور سے مقابلہ بات ہے اور خود سے تجربہ کرنا بالکل مختلف بات ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہمارے جی 20 نمائندے اسے محسوس کریں گے۔ ہماری صدارت نے اپنے کے بجائے پائیٹ، رکاوٹوں کو دور کرنا اور بڑھانے کی کوشش کی ہے۔ ایسی دنیا کی تعمیر ہمارا خواب ہے جہاں اتحاد ہو اختلاف سے اوپر ہو، جہاں مشترکہ بہتری ہو جہاں تعاون ہو تنازعہ کو ختم کردے۔

سمٹ میں یہ اور اس طرح کی بہت سی اچھی اچھی باتیں کہی گئیں۔ جن میں سوسیالی تبدیلیوں پر تشویش، خواتین کی حصہ داری میں اضافہ اور تفریق کو ختم کرنا شامل تھا۔ لیکن موجودہ دور میں ملک جس تنگ نظری کا مشاہدہ کر رہا ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔ دنیا نہ پیار سے اس طرح واقف نہیں تھی۔ اس کی روح میں انسانی ہمدردی موجود تھی۔ پی جے پی کے دور اقتدار میں جہاں تنگ نظری، ذات پر مبنی تعصبات اور تعلیم بڑھ رہے ہیں فرد اور سماج میں یہ تباہ شدہ ہوا ہے۔ ایک مرد، عورت، فاروڈ کاسٹ، بیکوڈ اور دلتوں کے خلاف جس طرح کا ماحول تیار کیا گیا وہ کم از کم آزاد بھارت میں تو کبھی بھی نہیں دیکھا گیا۔ حالانکہ اوپنج تنگ کی بنیاد پر سماج میں تقسیم اور نکرار ہا ہے لیکن حکومتوں نے اسے نفرت میں تبدیل نہیں ہونے دیا لیکن اسے ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔ مگر موجودہ حکومت اس کا تحفظ بھی کرتی ہے اور بڑھاتی بھی ہے۔

ملک میں تقلیدیں خاص طور پر مسلمان صدیوں سے اکٹھے رہ رہے ہیں، وقت پڑنے پر ایک دوسرے کا ساتھ دیا ہے، آزادی کی لڑائی مل کر لڑی ہے، آزادی حاصل کرنے کے عمل سے پیدا ہونے والے درد کو برداشت کیا اور جدوجہد کے ذریعے جو کچھ حاصل کیا وہ بٹوارے کی تقسیم کیا۔ اچانک یہ حقیقت باہر کا ہوگیا ہے یہاں سے چلے جانے کو کہا جاتا ہے۔ اسے گزشتہ 9 سالوں سے ملک کے تمام بینک کے لئے ذمہ دار بتایا جاتا ہے۔ ان سے آئے دن حب الوطنی کے سرٹیفکیٹ مانگے جاتے ہیں۔ حالانکہ اتنا پابند سے وطنی انسانیت کی ہمدردی اور مدد کرتا رہا ہے۔ اب عوام کو صرف موذی اور ان کی پارٹی کا ووٹر بنانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ جو ملک اپنے معاشرے کے ساتھ انصاف نہیں کرسکتا وہ پوری دنیا کو کیسے گلے لگا سکتا؟ بھارت میں بڑھتی ہوئی ذات پرستی اور مذہبی منافرت کی حقیقت دنیا کو معلوم ہو چکی ہے۔ منی پور، اور اب پورنیہ ایکسپریس کے حالیہ ہولناک حادثات فرقہ وارانہ نفرت کا نتیجہ ہیں۔ لیکن پچھلے نو سال اس طرح کے سیکڑوں واقعات کے گواہ ہیں۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ وزیر اعظم جو دوسویا کٹمبکم کی بات کرتے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے، وہ اپنے وزراء اور ممبران اسمبلی و پارلیمنٹ سے سماجی معاملے کو گرم رکھنے کی اپیل کرتے ہیں۔ فرقہ وارانہ منافرت اب پارلیمنٹ تک پہنچ چکی ہے۔ بدھ مڑی کے ذریعہ کنور دانش علی کے ساتھ کام کو مقرر اور دھمکی اس کی تازہ مثال ہے۔ وزیر اعظم جو کچھ عرصے سے ملک کو عدم آف ڈیموکریسی کا ثابت کرنے پر تلے ہوئے ہیں، شاید وہ نہیں جانتے کہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت آہستہ آہستہ ہو تو ضروری ہے۔ انصاف پسندی اور انصاف پسند معاشرہ تباہ ہو چکا ہے۔ بھائی چارہ اور سیکولرازم ختم ہو رہا ہے۔ معاشی، سماجی اور سیاسی تبدیل سطحوں پر عدم مساوات اپنے عروج پر ہے۔ اور اس کی ذمہ دار حکومت ہے۔ اس کے پیچھے نظریہ وہی ہے جسے اسٹریٹ سوپریم سیوک سنگھ نے فروغ دیا اور برقرار رکھا۔ امیر اور غریب کے درمیان فرق کو منصوبہ بند طریقے سے بڑھایا گیا ہے۔ معاشرہ بری حالت میں ہے اور بٹا ہوا بھی۔ وہ تمام، تھنڈ سے سیاسی خلیہ کی لیے اپنائے جاتے ہیں جو جمہوریت پر حقیقی معنوں میں یقین رکھنے والی کوئی حکومت اختیار نہیں کرسکتی۔

دہلی سمٹ سے پہلے غریب بستیوں جس بے دھی سے اجاڑی گئیں وہ فرنچی کی تیر پرامیری کی گھاس ہے۔ آپ اجڑے ہوئے لوگوں کا درد سنئے دل کانپ جاتا ہے۔ چھکے ہوئے برتن اور گدڑی سمیٹتی بے سہارا عورتیں بددعا دے رہی تھیں لیکن حکومت پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ بلاسنگ شہری معاملوں کے وزیر کو شامل کنوہ نے جولائی کے آخر میں پارلیمنٹ میں بتایا کہ یکم اپریل سے 27 جولائی 2023 کے بیچ دہلی میں بستیاں ڈھائی گئی 49 گھر جلائی گئی۔ جس میں 1230 ایکڑ سرکاری زمین کو واپس لیا گیا ہے۔ بھیروں روڈ پر بے جھنا کیمپ میں جن کے مکان ٹوٹے انہیں بھنا نمایا گیا کہ جی 20 سمٹ سے غریبوں کے کوتن میں کچھ ہوگا۔ انہیں وزیر اعظم مکان دیں گے۔ مودی نے نعرہ دیا تھا کہ جہاں جھگی وہاں پکا مکان۔ کیا اس پر عمل ہو پایا۔ سمٹ کے دوران دہلی بھیکاریوں سے بھی پاٹ دکھائی دی۔ جبکہ دہلی میں 20 ہزار 719 بھکاری درج ہیں۔ یہ انہیں کہاں پایا یہ بھکاری کہاں گئے۔ دہلی کو دیکھ کر ٹرمپ کا اھمد آباد دورہ یاد آگیا۔ جس طرح وہاں غریب بستیوں کو چھپانے کے لئے دیوار کھڑی کردی گئی تھی اسی طرح دہلی میں غریبوں کے مکانوں کو ہرے کپڑے سے ڈھک دیا گیا تھا۔

یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ جی 20 لیٹیا میں معاشی بحران کی وجہ سے وجود میں آیا تھا۔ جی 20 کا پہلا اجلاس 2008 میں واشنگٹن ڈی سی میں ہوا تھا۔ اس وقت دنیا کے امیر ممالک کے وزرائے خزانہ اور بزرد بینک کے گورنرس کی 20 اجلاسوں میں شرکت کرتے تھے۔ بعد کے سالوں میں حکومت کے سربراہان نے شرکت کرنا شروع کردیا۔ 2011 کے بعد سربراہ اجلاس ہر سال رکن ممالک کی سربراہی میں باری باری ہونے لگا۔ 1999 میں اپنے قیام کے سال سے لے کر اب تک کی تاریخ کو دیکھیں کہ ہر ملک نے جی 20 سربراہی اجلاس پر کتنا خرچ کیا۔ بھارت نے سب کی آنکھیں کھول دی ہے۔ بھارت نے اس پر 4100 کروڑ روپے خرچ کئے۔ جبکہ سمٹ کے لئے مختص بجٹ 990 کروڑ روپے تھا۔ انڈونیشیا نے بالی سمٹ کے لئے انڈیا سے دس فیصد سے بھی کم یعنی صرف 364 کروڑ روپے خرچ کئے تھے۔ سمٹ سے پہلے ملک کے 50 سے زیادہ شہروں میں 200 سیمینارز کا انعقاد کیا گیا تھا۔ سڑکوں پر بورڈ، بینر، اخبارات، ٹی وی ایل ای ڈی اسکرین سے لے کر ٹوئر کشٹ کو نہیں چھوڑا گیا۔ اس کا بھارت واضح ہو جاتی ہے کہ کھلے ہی سمسٹی ایل پی جی یا پٹرول ڈیزل نہیں دے سکتے، فصل کی بربادی کا سامنا کرنے والے کسانوں کی مدد نہیں دے سکتے، میلاب سے متاثرہ ہماچل پردیش کی مناسب مدد نہیں کرسکتے لیکن جھوٹی شان دکھانے اور انکلیش سازھنے کے معاملہ میں شاہ خرچ ہیں۔

انڈونیشیا کے باقی میں ہوئے سمٹ میں دنیا کے رہنماؤں نے کووڈ کے بعد عالمی سطح پر بڑھتی غریبی پر تشویش ظاہر کی تھی۔ اس کے منشور میں یہ عہد کیا گیا تھا کہ سب مل کر غریبی کو مٹائیں گے۔ اس پر وزیر اعظم نریندر مودی نے کئی دھنند کئے تھے۔ سوال یہ ہے کہ زندگی جینے کی جدوجہد کر رہے بھارت کے عوام اس شاہ خرچی کی اجازت دے سکتے ہیں؟ جبکہ جی 20 ورکنگ میں تقسیم کیا گیا ہے۔ فنانس ٹریک، انفراسٹرکچر ٹریک۔ شیرپا ٹریک کی قیادت سربراہان حکومت کے نمائندے کرتے ہیں۔ یہ زراعت، انسداد بدعنوانی، آب و ہوا، ڈیجیٹل معیشت، تعلیم، روزگار، توانائی، ماحولیات، صحت، سیاحت، تجارت اور سرمایہ کاری جیسے سماجی اور اقتصادی مسائل پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ فنانس ٹریک کی سربراہی وزیر خزانہ اور مرکزی بینک کے گورنر کرتے ہیں، جو مالیات اور مالیاتی پالیسیوں کے ذمہ دار ہیں۔ فنانس ٹریک سے متعلق ورکنگ گروپس عالمی معیشت، بنیادی ڈھانچے، مالیاتی ضابطے، مالیاتی ڈھانچے، بین الاقوامی ٹیکسیشن پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ فنانس ٹریک اور شیرپا ٹریک کے تصورات کو آگے بڑھانے میں انڈیا کتنا کامیاب ہے؟ جب ان سے جواب مانگا گیا تو اپلا کر حکومت بات کو گھمانے لگے۔ جس سے ایسا لگتا ہے کہ کووڈ اور یوکرین کی جنگ کے بعد ہم پانچ ٹریلین کی معیشت تو دور اپنی اقتصادیات کو صحیح طریقے سے سنبھال بھی نہیں پا رہے ہیں۔

☆☆☆

# کارپوریٹ انڈیا میں مسلمان

## محمد عطاء اللہ، نئی دہلی

سابق نائب صدر جمہوریہ حامد انصاری نے گزشتہ دنوں اپنے ایک خطاب میں ہندوستان میں مسلم آبادی کو پیش آمدہ امور سماجی وسیاسی چنتیوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے حکومتی اداروں اور دیگر سماجی شرکائے مفادات سے درپیش مسائل کے حل کے مقصد سے مثبت اقدامات کرنے کی وکالت کی۔ انہوں نے یہ بتانے کے ساتھ ہی کہ ہندوستان میں کارپوریٹ سیکٹر کس طرح اس متعلقہ معاملے سے بڑا ہوا ہے، اس کی جانچ پڑتال کرنے کا مشورہ بھی دیا۔ اگر چہ میں اسٹرم میڈیا نے اس خبر کو نظر انداز کیا، تاہم اس حوالے سے ای آئی ٹیلی جنس گروپ کی جانب سے کیے گئے ایک تجزیے میں اس بحث کا ایک پریشان کن پہلو سامنے آیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ پی ایس ای (سائیڈ بلیمے اسٹاک ایکسچینج) میں درج 500 کمپنیوں کے ایلیٹ (طاقتور ترین) دائرے میں مسلمانوں کی نمائندگی واضح طور پر کم ہے، جس میں ڈائریکٹر اور سینئر ایگزیکٹو میں 2. 67 فیصد شامل ہیں۔ یہ تعداد 324.2 سینئر ایگزیکٹو کے ایک گروپ میں صرف 62 افراد پر مشتمل ہے۔ اس سے موجودہ منظر نامہ کی سنگین نوعیت واضح ہوتی ہے۔ ان اعلیٰ درجے کے ایگزیکٹیو کی مجموعی طور پر اس گروپ میں تقسیم کے جانے والے کل معاوضے کا صرف 3.14 فیصد ملتا ہے۔ قابل ذکر نکتہ یہ ہے کہ بی ایس ای۔ 500 کمپنیاں اسٹاک ایکسچینج میں مارکیٹ کیپٹلائزیشن (ذیلی اسٹاک مارکیٹ میں کمپنی کی مالی حیثیت) کے تقریباً 93 فیصد کی نمائندگی کرتی ہیں۔ جب ہم خاص طور پر بی ایس ای۔ 100 کمپنیوں میں سینئر مینجمنٹ رول کا جائزہ لیتے ہیں تو مسلمانوں کی نمائندگی میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آتا ہے، جو 587 ڈائریکٹروں اور سینئر ایگزیکٹیو میں سے 27 ہیں۔ تاہم، ان کے معاوضے کا حصہ گھٹ کر 2.56 فیصد رہ جاتا ہے۔ نجی شعبے میں بلیو کالر (جسمانی مشقت والے کام) عہدوں پر مسلمانوں کے روزگار سے متعلق اعداد وشمار محدود ہیں، حالانکہ وہ آبادی کا 14.2 فیصد ہیں۔

تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ مسلمان، جو یقینی طور پر ہندوستانی روزگار کی مارکیٹ میں سب سے زیادہ پسماندہ گروہوں میں سے ایک ہیں۔ گزشتہ ایک دہائی کے دوران نجی شعبے میں مثبت اقدامات پر بڑھتے ہوئے زور کے باوجود، ان اقدامات نے بنیادی طور پر بلدوں اور پیش چنتیوں سے نمٹنے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ ایک کمیٹی پر اس تو جہ نے مسلمانوں کو اپنی گہری معاشی اور سماجی ناہمواریوں کو دور کرنے کے لئے توجہ دیا ہے جس کی اسے فوری طور پر ضرورت ہے۔ ہندوستانی لیبر مارکیٹ میں اہم سماجی و اقتصادی نقصانات کا سامنا کر رہی تمام اقلیت کو کارپوریٹ اداروں کی طرف سے زیادہ توجہ نظر انداز کیا جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں کاروباری شعبے کو مثبت کارروائی فریم ورک کو اپنانے اور نافذ کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ لیکن یہ فریم ورک بنیادی طور پر دولت برادری کی حمایت پر زور دیتا ہے، اور اس طرح کے اقدامات کے معاملے میں مسلم کمیونٹی کو نتیجتاً نظر انداز کرتا ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اہم عہدوں پر مسلمانوں کی کم نمائندگی ایسی چیزوں میں ہے جو صرف نجی شعبے میں پائی جاتی ہے۔ مختلف ذرائع کے اندازے بتاتے ہیں کہ حکومتی عہدوں پر خدمات انجام دینے والے مسلمانوں کا فیصد ان کی آبادی کے مناسب سے بہت کم ہے۔

اس حوالے سے اکتاک ناتھ کو دیکھ لیے گئے اپنے ایک بیان میں نئی دہلی میں آئی ٹیوٹ فار ریومن ڈیولپمنٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر اپیتا بھر کنڈرے نے اس تشویش کی سنگینی کو اجاگر کرتے ہوئے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ مسلمان محنت کی منڈی میں بہت زیادہ پسماندگی کا شکار ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ان کے حالات میٹروپولیٹن علاقوں میں رہنے والے شیڈیولڈ ٹرائب سے کہیں زیادہ نازک ہیں۔ کنڈو نے مجرکے بعد کی تشخیص کمیٹی کے جیئرپرسن کے طور پر خدمات انجام دیں، جسے بعض اوقات کنڈو کمیٹی بھی کہا جاتا ہے۔ یہ وزارت اقلیتی امور کے ذریعہ قائم کی گئی تھی۔ اس کمیٹی کو ہندوستان میں مسلم آبادی کی سماجی و اقتصادی حیثیت کا جائزہ لینے کا کام سونپا گیا تھا۔ 2014 میں کی گئی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والے افراد میٹروپولیٹن علاقوں میں مقتل ہونے کا رجحان رکھتے ہیں تاکہ تحفظات یا مثبت کارروائی کے پالیسیوں کے ذریعہ فراہم کردہ تعلیمی اور روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھا سکیں۔

پونے میں واقع فورجر مارشل گروپ کی ایک ممتاز شخصیت اور کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹریز (سی آئی آئی) کی قومی کمیٹی برائے مثبت کارروائی کے چیئرمین کے ذریعہ فراہم کردہ تعلیمی اور روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھا سکیں۔

پونے میں واقع فورجر مارشل گروپ کی ایک ممتاز شخصیت اور کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹریز (سی آئی آئی) کی قومی کمیٹی برائے مثبت کارروائی کے چیئرمین کے ذریعہ فراہم کردہ تعلیمی اور روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھا سکیں۔

معاشی اور سماجی ناہمواریوں کو دور کرنے کے لئے توجہ دیا ہے جس کی اسے فوری طور پر ضرورت ہے۔ ہندوستانی لیبر مارکیٹ میں اہم سماجی و اقتصادی نقصانات کا سامنا کر رہی تمام اقلیت کو کارپوریٹ اداروں کی طرف سے زیادہ توجہ نظر انداز کیا جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں کاروباری شعبے کو مثبت کارروائی فریم ورک کو اپنانے اور نافذ کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ لیکن یہ فریم ورک بنیادی طور پر دولت برادری کی حمایت پر زور دیتا ہے، اور اس طرح کے اقدامات کے معاملے میں مسلم کمیونٹی کو نتیجتاً نظر انداز کرتا ہے۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اہم عہدوں پر مسلمانوں کی کم نمائندگی ایسی چیزوں میں ہے جو صرف نجی شعبے میں پائی جاتی ہے۔ مختلف ذرائع کے اندازے بتاتے ہیں کہ حکومتی عہدوں پر خدمات انجام دینے والے مسلمانوں کا فیصد ان کی آبادی کے مناسب سے بہت کم ہے۔

اس حوالے سے اکتاک ناتھ کو دیکھ لیے گئے اپنے ایک بیان میں نئی دہلی میں آئی ٹیوٹ فار ریومن ڈیولپمنٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر اپیتا بھر کنڈرے نے اس تشویش کی سنگینی کو اجاگر کرتے ہوئے اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ مسلمان محنت کی منڈی میں بہت زیادہ پسماندگی کا شکار ہیں۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ ان کے حالات میٹروپولیٹن علاقوں میں رہنے والے شیڈیولڈ ٹرائب سے کہیں زیادہ نازک ہیں۔ کنڈو نے مجرکے بعد کی تشخیص کمیٹی کے چیئرپرسن کے طور پر خدمات انجام دیں، جسے بعض اوقات کنڈو کمیٹی بھی کہا جاتا ہے۔ یہ وزارت اقلیتی امور کے ذریعہ قائم کی گئی تھی۔ اس کمیٹی کو ہندوستان میں مسلم آبادی کی سماجی و اقتصادی حیثیت کا جائزہ لینے کا کام سونپا گیا تھا۔ 2014 میں کی گئی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل سے تعلق رکھنے والے افراد میٹروپولیٹن علاقوں میں مقتل ہونے کا رجحان رکھتے ہیں تاکہ تحفظات یا مثبت کارروائی کے پالیسیوں کے ذریعہ فراہم کردہ تعلیمی اور روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھا سکیں۔

پونے میں واقع فورجر مارشل گروپ کی ایک ممتاز شخصیت اور کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹریز (سی آئی آئی) کی قومی کمیٹی برائے مثبت کارروائی کے چیئرمین کے ذریعہ فراہم کردہ تعلیمی اور روزگار کے مواقع سے فائدہ اٹھا سکیں۔

معاشی اور سماجی

# دہر میں اسم محمدؐ سے اُجالا کردے

فہیم اختر

ربیع الاول کا مہینہ آتے ہی مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے کیونکہ اسی مہینے میں حضرت محمد ﷺ دنیا میں تشریف لائے تھے۔ کئی ممالک میں مسلمان جلسہ کرتے ہیں اور کہیں جلوس نکالتے ہیں۔ لندن سمیت برطانیہ کے تقریباً تمام شہروں میں جلوس محمدی نکالا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ ہفتوں جشن عید میلاد النبی کی محافل کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ مساجد اور دیگر مقامات پر میلاد النبی اور نعت خوانی کی بھی محافل سجائی جاتی ہے۔ ویسے اگر دیکھا جائے تو اسلام مذہب میں جشن سالگرہ اور اس سے مشتک رسومات کو نہ ہی تو ترجیح دیا گیا ہے اور نہ ہی اس کے متعلق کوئی حدیث پائی جاتی ہے۔ تاہم چند ممالک کے مسلمان اس موقعہ پر خوشی منانا درست مانتے ہیں اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ کو خراج عقیدت پیش کرنے کا یہ بہترین موقعہ ہے۔

حضرت محمد ﷺ کو یاد کرنے کے لئے نہ تو کوئی وقت معین ہے، نہ کسی خاص جگہ کی ضرورت ہے اور نہ ہی کوئی دن، مہینہ اور سال مقرر ہے۔ ویسے بھی حضرت محمد ﷺ کی زندگی کو اپنانا اور اس پر عمل کرنا ہم سب مسلمانوں کے لئے اتنا ہی ضروری ہے جتنا ہم دنیاوی ضروریات کو بھی اہم سمجھتے ہیں۔ مثلاً پابندی سے نماز پڑھنا، صدقہ دینا، کسی کو تکلیف نہ پہنچانا، غلط کام کرنے سے پرہیز کرنا، اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرنا، صبر کرنا، شکر گذاری کرنا، معاف کرنا اور دوسروں کا خیال رکھنا جیسی کئی خوبیاں ہیں جس پر اگر ہم عمل کریں تو ایک مسلمان اپنے اللہ کو آسانی سے راضی کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اس سے روزمرہ کی دشواریوں سے چھٹکارہ ملے گا اور ہم دنیا میں ایک اچھے اور نیک انسان کی طرح زندگی گزار سکتے ہیں۔

لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہم اللہ اور اس کے رسول کی باتوں پر عمل کرتے ہیں؟ اور اگر کرتے ہیں تو ہم کیوں معمولی سے معمولی پریشانیوں کو حل نہیں کر پا رہے ہیں۔ کیوں آج مسلمان پوری دنیا میں ذلت کا سامنا کر رہا ہے۔ کیوں مسلمان آج بے بس ہے۔ کیوں مسلمانوں کو انتہا پسند کہہ کر بدنام کیا جا رہا ہے۔ کیوں مسلمان آج نام اور اپنے غذا خیال سے پہچانا جاتا ہے۔ ایسے کئی سوالات ہیں جو ہمیں دن بدن پریشان کر رہے ہیں اور ہم اس کو حل کرنے کی بجائے اس میں الجھتے ہی جا رہے ہیں۔

تو آیئے آج ہم مختصر طور پر حضرت محمد ﷺ آج کے دن میں کتنے متعلقہ ہیں اس کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ تاکہ ہم اور آپ یہ جان سکیں کہ اللہ نے جس عظیم انسان اور نبی کو ہمارے لئے بھیجا تھا اور جس نے پورے کائنات کی بھلائی کے لئے ایسی مثالیں قائم کی ہیں۔ کیا اس پر ہم عمل کر رہے ہیں اور کیا ہم ایک نیک اور سچے انسان بننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاہم بہت سارے مسلمان دنیا کو اپنی دیانت داری، خلوص، اخلاق، تعلیم، صبر، حدود کی کا بہترین نمونہ پیش کر کے صرف اللہ کو ہی راضی نہیں کر رہے ہیں بلکہ اپنے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کرتے ہوئے دنیا کے دیگر مذاہب کے لوگوں کو بھی اسلام کی خوبیوں سے متاثر کر رہے ہیں۔

میں اس بات کو نہیں مانتا کہ مذہب صرف ایک فرمان ہے بلکہ میں اسلام مذہب کو روزمرہ کی زندگی گزارنے اور نیک انسان بننے کا ذریعہ مانتا ہوں جو چودہ سو سال قبل بھی اسی مقصد کے لئے تھا۔ حضرت محمد ﷺ ایک عقل مند، تیز فہم، واضع سوچ اور شفقت والے نبی تھے۔ ان کی تعلیم سویٰ تھی، جامع اور انسانی زندگی کے پہلوؤں کو بدلنے اور فائدے کے لئے تھا۔ حضرت محمد ﷺ نے انسانیت کے لئے تین عظیم تحفہ دیا ہے۔ پہلا حقیقت کے حقیقی نقطہ نظر کی وضاحت، دوسرا اخلاقی اقدار اور انسانی تعلقات کا فروغ، اور تیسرا دعوات کا اڈھونڈنا اور عقل کے استعمال کو بڑھاوا دینا ہے۔

حضرت محمد ﷺ کے زمانے میں لوگوں میں زندگی جینے کا مقصد محض کھانا پینا، اپنی خواہش کی تکمیل کرنا اور مر جانا تھا۔ اس طرح خواشات ان کا خدا بن گیا اور اس کی پرستش ان کا عقیدہ تھا۔ اس کے علاوہ لوگوں نے اپنے دولت اور عقیدے کے مطابق مٹی اور پتھروں کے بتوں کو بنا کر پوجنا شروع کیا۔ لیکن حضرت محمد ﷺ کا پیغام بالکل سادہ اور معنی خیز تھا انہوں نے اعلان کیا کہ تم صرف ایک اللہ کو مانتے ہیں جو ہمارا رب ہے اور سب سے اعلیٰ ہے اور وہ تمام تعریف کے لائق ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے ہمیں اس بات کی تعلیم دی ہے کہ انسانی زندگی دنیا میں ایک سفر ہے۔ جس میں اس بات کا موقعہ دیا جاتا ہے کہ ہم کس طرح سے دنیا میں زندگی گزاریں اور ہمارے اعمال کتنے اچھے ہوں۔ جس کی بنا پر ہم جنت اور آخرت کے مستحق ہونگے۔

انفرادیت اور خود پرتی ہمارے معاشرے کی دو عام خصوصیات ہیں۔ جب انسان میں ہمدردی، رحمدلی، مغفرت اور صبر کا احساس ختم ہونے لگتا ہے تو اس میں آزادخیال جیسا رویہ پنپنے لگتا ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے اخلاقی اقدار اور انسانی تعلقات کے متعلق بہت عمدہ باتیں بیان کی ہیں۔ حضرت محمد ﷺ نے انسانی تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے مظبوط کردار اور اخلاقی قدروں کو فروغ دینے کی تعلیم دی ہے۔ اسلام مذہب میں اندرونی اقدار کی محبت، رحمدلی اور صدقہ کو اہم مانا گیا ہے بجائے اس کے کہ اقدار کی اسناد صفات، دولت اور شہرت کو ترجیح دی گئی ہو۔ اسلامی تعلیمات میں اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ لوگ اچھے خیالات کو اپنائے جس سے لوگوں میں ایک مظبوط کردار پیدا ہوگا اور انسان میں رحمدلی، سخاوت اور مغفرت جھلکے گا۔

اسلام میں اخلاقی تعلیمات پر کافی زور دیا گیا ہے اور جذباتی مطالبات، اخلاقی بیقراری اور سماجی ذمہ داریوں کو فراہم کرنے کی رضامندی کی گئی ہے۔ ذاتی تعلقات کی تعمیر اور سماجی تعلقات سے ایک فرد اس کا خاندان اور سوسائٹی کو اس کے ذریعے زندگی کے دائروں میں ضم کیا جا سکتا ہے۔ اسلام نے کمیونٹی کو فروغ دینے کی بات کی ہے جس کے لئے خود کی قربانی، رحمدلی، دوسروں کا خیال رکھنا اور سخاوت جیسی باتوں کو اپنانے پر زور دیا گیا ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا ہے کہ "اے لوگو! اللہ نے تمہارے لئے اسلام کو بطور دین پسند فرمایا ہے لہٰذا اسلام میں کیا گیا ہے کہ سخاوت اور حسن اخلاق کے ساتھ زندگی بسر کرو۔ نرمی کرو (اللہ کی راہ میں) اور عرش والے سے کمی کا ڈر رکھو۔"

حضرت محمد ﷺ نے شکر گزاری اور مغفرت کے لئے عمدہ مثالیں پیش کی ہیں۔ یہاں میں حضرت محمد ﷺ کی اخلاقی رویہ اور اخلاقی اقدار کی مثالیں پیش کروں گا جسے انہوں نے اپنے پیروکاروں کو بتایا تھا۔ ان میں ایک شکر گزاری اور دوسرا مغفرت ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے کہا کہ "جو کوئی لوگوں کا شکر گزار نہیں کرتا ہو وہ اللہ کا بھی شکر گزار نہیں ہو سکتا۔" محققین نے اس بات کو مانا ہے کہ شکریہ ادا کرنے کی فضیلت سے لوگوں کو فائدہ پہونچتا ہے اور اس سے صحت بھی اچھی ہوتی ہے۔

حضرت محمد ﷺ کو معاف کرنا سب سے زیادہ پسند تھا۔ جب حضرت محمد ﷺ طائف شہر پہونچے تو قریش نے ان پر بڑے ظلم ڈھائے۔ اس وقت حضرت محمد ﷺ کافی اکیلے ہو گئے تھے۔ حضرت خدیجہ اور ابو طالب کا انتقال ہو چکا تھا اور آپ ذہنی طور پر کافی پریشان تھے۔ آپ کی باتوں کو ماننے سے لوگوں نے انکار کر دیا اور آپ پر پتھروں سے حملہ کیا گیا۔ جس سے آپ لہولہان ہو گئے اور آپ ذہنی اور جسمانی طور پر زخمی ہو گئے۔ اس وقت حضرت محمد ﷺ نے اللہ سے دعا مانگی "یا اللہ تو میری کمزوری کو سمجھ، میری بے بسی کو دیکھ۔ اے اللہ تو رحیم اور کریم ہے! آپ مظلوم انسانوں کے مالک ہیں اور آپ میرے بھی رب ہیں تو آپ کس کے حوالے مجھے چھوڑ رہے ہیں۔ ان کے حوالے جو میری ذلت کر رہے ہیں یا ان دشمنوں کے حوالے جن کا غلبہ ہے۔ یا اللہ آپ کی خوشی ہی میرا مقصد ہے۔"

قرآن نے علم حاصل کرنے والوں کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کی ہے اور وجہات جاننے اور بتانے کا فرمان دیا ہے۔ چنانچہ ایک کامیاب اور علم کی مہارت رکھنے والے انسان میں ہمیشہ یہ بات پائی جاتی ہے کہ وہ وجہ جاننا چاہتا ہے اور منطق اور مشاہدہ کرنا چاہتا ہے۔ پروفیسر (Maurice Bucaille) موریس بوکیل نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ قرآن کی بہت ساری باتیں جدید سائنس میں پائی جاتی ہیں جو کہ ایک کمال ہے۔

قرآن نے حضرت محمد ﷺ کو ایک خوبصورت، پیار کرنے والا، شفقت اور دیکھ بھال کرنے والا نبی بتایا ہے۔ یوں تو تاریخ نے عظیم لیڈر، اسکالر، مفکر، موسیقار، شاعر، ڈاکٹر اور موجد کو پیدا کیا ہے۔ جنہوں نے اپنے اپنے طور پر دنیا میں ایسے ایسے کارنامے کئے ہیں جسے دنیا یاد رکھتی ہے۔ لیکن حضرت محمد ﷺ کو ایک منفرد اور سادہ زندگی گزارنے کے بعد بھی دنیا ان کو ایک عظیم انسان کے طور پر مانتی ہے۔

وہ انسان جس نے دنیا میں اسلام مذہب کی خوبصورت بات کو لوگوں تک پہونچایا اور امن کا پیغام پھیلایا۔ حضرت محمد ﷺ نے حسن اخلاق اور کردار کا بہترین نمونہ پیش کیا ہے جس کا اعتراف دنیا کر چکی ہے۔ قرآن نے حضرت محمد ﷺ کو پوری کائنات کا ایک مثالی شخصیت بیان کیا ہے۔ حضرت محمد ﷺ کی عقیدت کی طہارت، نرم رویہ، اعلیٰ کردار اور رحمدلی نے اس بات کو سچ ثابت کیا ہے۔

حضرت محمد ﷺ سے محبت ہر مسلمان کا بنیادی اور اہم جزو ہے یوں بھی ہر مسلمان حضرت محمد ﷺ سے ایک منفرد لگاؤ اور محبت رکھتا ہے۔ آج ہم نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ ہم حضرت محمد ﷺ کی زندگی کے چند خوبصورت پہلوؤں کے ذریعہ اپنے اعمال کو درست کریں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ میں علامہ اقبال کے اس خوبصورت شعر سے اپنی بات کو ختم کرتا ہوں کہ

قوت عشق سے ہر پست کو بالا کردے
دہر میں اسم محمدؐ سے اُجالا کردے

لندن (برطانیہ)

## نعت پاک ﷺ

ذکی طارق بارہ بنکوی

ہے آج دن کی طرح رات مصطفےٰ آئے
کہ لے کے نور کی برسات مصطفےٰ آئے
گناہوں کیسے میں آمد کے فیض، کہ دیتے
ہر ایک چیز کو برکات مصطفےٰ آئے
سنا ہے تم نے کہ انسانی جسم میں اک شب
خدا کی کر کے ملاقات مصطفےٰ آئے
جہان و زیست کی تاریکی جو کرے روشن
وہ بن کے نور کی اک ذات مصطفےٰ آئے
کرم تو دیکھئے ہم عاصیوں کو دینے کو
بہشتی حوروں کی سوغات مصطفےٰ آئے
دکھا کے معجزے گاہے بہ گاہے زندہ باد
مٹانے زور طلسمات مصطفےٰ آئے
جہاں میں رحمتیں عنقا بہت ہی عنقا تھیں
انھیں کی کرنے کو بہتات مصطفےٰ آئے
ہاں آؤ آؤ عزیزو کہ ہم بھی گائیں
درود پاک کے نغمات مصطفےٰ آئے
ذکیؔ جو کانوں میں پڑتے ہی روح گرما دیں
لبوں پہ رکھ کے وہ آیات مصطفےٰ آئے

***

## نعت شریف

محمد مدثر حسین اشرفی

رسولوں میں اعلیٰ، شفیع امم ہے
دوعالم کا مولیٰ، شفیع امم ہے
سلامی کو آتے ہیں، جس جا فرشتے
وہ دربار والا، شفیع امم ہے
تمام انبیاء کے بڑے مرتبے ہیں
مگر سب سے بالا، شفیع امم ہے
وہی صاحب شق مہتاب جس نے
رخ مہر پھیرا، شفیع امم ہے
بھلا روز محشر سے گھبراتا کیسا؟
جب اپنا سہارا، شفیع امم ہے
جو مہماں ہوا ہے، سر لامکاں کا
وہی رب کا پیارا، شفیع امم ہے
مدثرؔ کی جھولی، بھی کم نہ ہوگی
کرم جو تمہارا، شفیع امم ہے

☆☆☆☆☆

# ہجرت کے بعد حبیب خداؐ کی زندگی کے چند واقعات

محمد محفوظ قادری

**واقعہ ہجرت:** بعثت تقبہ ثانیہ کا جب کفار مکہ کو علم ہوا تو ان کے غصہ کا کوئی ٹھکانہ نہ رہا۔ اب تو انہوں نے مسلمانوں پر ظلم وستم ڈھانے اور تکالیف پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رضائے پروردگار اور رسول اللہ کی خوشنودی کی خاطر یہ ظلم وستم وتکلیف وکدورا شت کرتے رہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھا کہ مدینہ میں مسلمان امن وامان کے ساتھ رہ سکتے ہیں تو آپ نے صحابہ کرام کو مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیا اور سب سے پہلے ابوسلمہ رضی اللہ عنہ نے ہجرت فرمائی ان کے بعد رقعہ رقعہ خفیہ طور پر دوسرے صحابہ بھی ہجرت فرماتے رہے۔ **کفار مکہ کے ناپاک ارادے:** کفار مکہ نے جب دیکھا کہ مسلمانوں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے اور ان کی حمایت کرنے والے بڑھتے جا رہے ہیں تو کفار مکہ کو خطرہ لاحق ہوا کہ کہیں رسول اللہ بھی مدینہ کو ہجرت نہ فرمالیں کسی طرح آپ کو روکنے کی کوشش کی جائے اس سلسلہ میں دارالندوہ میں ایک میٹنگ بلائی گئی اور آپ کے خلاف طرح طرح کے مشورے ہوئے یہاں تک کہ آپ کے قتل کا منصوبہ تیار کیا گیا اندرب اعترت نے وحی کے ذریعہ اپنے پیارے محبوب علیہ السلام کو کفار کے ناپاک ارادوں سے مطلع فرمایا اور جبریل امین آپ کی بارگاہ میں پیغام الٰہی لیکر حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ! آج کی رات آپ اپنے بستر پر آرام نہ فرمائیں بلکہ مدینہ منورہ کو ہجرت فرمائیں۔ 27/26 صفر/ظفر 10/9 ستمبر 622، جمعرات وجمعہ کی درمیانی رات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے مکان سے ہجرت کیلئے روانہ ہوئے راستہ میں تین دن غارثور میں قیام فرمایا اور یکم ربیع الاول 13 ستمبر 622ء پیر کے دن غارثور سے روانہ ہوئے اور مکہ سے مدینہ تک کا سفر طے کیا 4 ربیع الاول 16 ستمبر جمعرات کے روز قباء میں قیام فرمایا اور ایک مسجد تعمیر کرائی جس کو **مسجد قباء کہتے ہیں۔**

**مدینہ میں شاندار استقبال:** جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں داخل ہوئے تو عاشقان رسول نے اپنے نبی کا استقبال کیا اور خوشی سے نعرے بلند کئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری جس مقام پر بیٹھی وہ ایک میدان تھا یہ زمین قبیلہ بنوخجار کے دو یتیم بچوں سہل اور سہیل کی تھی حضور علیہ السلام نے زمین خریدنے کے سلسلہ میں ان دونوں بچوں سے بات کی ان دونوں بچوں نے عرض کی کہ ہم یہ زمین بطور ہدیہ آپ کو پیش کرتے ہیں لیکن حضور نے اس کی قیمت دس دینار ادا کر کے اس زمین کو خریدا اسی مقام پر "**مسجد نبوی**" کی آپ نے بنیاد رکھی اور تعمیر میں صحابہ کرام کے ساتھ شریک رہے۔ چنانچہ مسلمانوں کا ہجری سال یہیں سے شروع ہوتا ہے کہ جس سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے مدینہ کو ہجرت فرمائی یہ سال ہجری مسلمانوں کیلئے حق وباطل کی تمیز فانی یادگار ہے اور یہیں سے اسلامی شریعت کا قرآنی آیات وفرامین مصطفیٰ کے ذریعہ باضابطہ آغاز ہو جاتا ہے۔ **ہجرت کا پہلا سال:** اسی سال **اذان کی** جس میں ذوالارحام کے حقوق کا تفصیلی سے ذکر ہے۔ **ہجرت کا چوتھا سال:** اس سال **غزوۂ بنونضیر** پیش آیا۔ اسی سال واقعہ "**بیر معونہ**" پیش آیا جس میں ستر صحابہ کرام جو حفاظ قرآن تھے ان کو دھوکہ سے گھیر کر شہید کیا گیا صرف حضرت کعب بن زید رضی اللہ عنہ باقی بچے تھے۔ اسی سال حضور نے پانچواں نکاح **حضرت ام سلمہ** رضی اللہ عنہا سے کیا۔ اسی سال سیدنا حضرت امام حسین پیدا ہوئے۔ (نوٹ) حضرت فاطمہ کے تین بیٹے تھے ایک اور بیٹے حضرت محسن بھی تھے اور آپ کو اللہ نے دو بیٹیاں عطا فرمائی تھیں اور آپ نے دونوں بیٹیوں کے نام اپنی بہنوں کے نام پر رکھے تھے۔ **ہجرت کا پانچواں سال:** اس سال **غزوۂ خندق** کا واقعہ پیش آیا اسی کا واقعہ کو "غزوۂ احزاب" بھی کہتے ہیں۔ اسی سال **بنوقریظہ** کا محاصرہ کیا گیا جو پچیس دن تک جاری رہا اور حضرت سعد بن معاذ کو حکم بنا کر ان کے فیصلہ کے مطابق بنوقریظہ کو سزا دی گئی۔ اسی سال **غزوۂ ذات الرقاع** پیش آیا۔ اسی سال **غزوۂ دومۃ الجندل** پیش آیا۔ اسی سال **غزوۂ بنی مصطلق** پیش آیا۔ اسی سال حضور کے نواسہ **حضرت عبداللہ بن عثمان** نے وفات پائی جو حضرت رقیہ کے بطن سے تھے۔ اسی سال **مدینہ میں زلزلہ** آیا۔ اسی سال چاند گہن ہوا۔

**ہجرت کا چھٹا سال:** اس سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم 1450 صحابہ کرام کو اپنے ساتھ لیکر عمرہ وزیارت کعبہ کی غرض سے احرام باندھ کر مدینہ سے مکہ کو روانہ ہوئے جب مقام حدیبیہ پر پہنچے تو کفار مکہ نے روک لیا اور آگے بڑھنے کی ممانعت کر دی اور جنگ کا خطرہ لاحق ہونے لگا حالات کا جائزہ لیکر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے عہد لیا کہ اگر لڑائی ہوئی تو پیٹھ نہ دکھا کر ایک ایک کر کے قربان ہو جاؤ گے اس معاہدہ کو "**بیعت رضوان**" کہتے ہیں لیکن صورت ایسی پیدا ہوئی کہ صلح کی بات چیت کا سلسلہ شروع ہوا اور کسی قدر مسلمانوں کو دبنا پڑا حضور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ بغیر عمرہ اور زیارت کعبہ کے ہی واپس ہوئے۔ تاریخ میں یہ معاہدہ "**صلح حدیبیہ**" کے نام سے مشہور ہے۔ اسی چھ ہجری میں آپ نے اسلام کی اشاعت کیلئے مختلف ممالک میں مکتوب بھیجے اور دوسری جانب بادشاہوں کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی۔ جب حبش کے بادشاہ **نجاشی** کو حضور نے اسلام قبول کرنے کیلئے خط بھیجا تو اس نے اس مبارک خط کو آنکھوں سے لگایا اور کلمہ شہادت پڑھ کے حضور کی رسالت کا اقرار کیا اور مسلمان ہو گیا۔

**ہجرت کا ساتواں سال:** حدیبیہ سے واپسی کے بعد ابھی ایک مہینہ بھی نہیں گزرا تھا خیبر پہنچی کہ خیبر کے یہودی دوسرے قبیلوں کے لوگوں کے ساتھ مدینہ پر حملہ کرنا چاہتے ہیں اس خبر کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت رضوان میں شامل صحابہ کرام کو ساتھ لیکر خیبر پر حملہ کر دیا اور یہاں یہودیوں کے 8 قلعہ جو بہت بڑے بڑے بنے ہوئے تھے اللہ رب العزت نے سب قلعوں پر فتح عطا فرمائی سوائے ایک قلعہ قموص کے یہ قلعہ بھی حضرت علی کے ذریعہ بعد میں فتح ہو گیا تھا۔ اسی سات ہجری میں خیبر کے بعد فدک کے یہودیوں سے صلح ہو گئی۔ اسی سات ہجری میں حضور کے ساتھ صحابہ کرام نے عمرہ ادا کیا۔ جو چھ ہجری میں آپ کو روک دیا گیا تھا عمرہ کرنے سے۔ اسی سات ہجری میں نزول قرآن کے بعد کچھ فقہی احکامات مسلمانوں کیلئے جاری ہوئے۔

**ہجرت کا آٹھواں سال:** مقام موتہ پر جو شام کے علاقہ میں ہے روم کے عیسائیوں سے جنگ ہوئی اس جنگ میں اسلامی فوج کے تین جرنیل حضرت زید بن حارثہ، حضرت جعفر طیار اور عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم ایک دوسرے کے بعد شہید ہو گئے پھر اسلامی جھنڈا حضرت خالد بن ولید نے سنبھالا اور مسلمان مجاہدین کو ذی حوالکا کے چنگل سے نکال کر بخیریت عافیت واپس لے آئے صرف 12 مسلمان شہید ہوئے۔ **فتح مکہ:** حضور صلی اللہ علیہ وسلم 20 رمضان المبارک 11 جنوری 630ء کو پیشقدمہ کے روز اسلامی لشکر کے ساتھ فاتحانہ انداز میں مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے اور زبان مبارک پر سورہ فتح کی تلاوت جاری تھی خانہ کعبہ میں داخل ہو کر رب کے دربار میں دو رکعت نماز شکر ادا کی پھر 360 بت (باطل معبود) جو رکھے ہوئے تھے اپنی چھڑی کے اشارے سے گرا دیا گیا۔ پھر باہر تشریف لیکر آئے تو وہ لوگ حاضر تھے کہ جن کی عمر آپ کو ستانے وتکالیف پہچانے اور اسلام کو مٹانے کی کوششوں میں گزری تھی آپ نے ان لوگوں سے کہا بتاؤ آج تمہارے ساتھ کیا معاملہ ہونا چاہیے ان مجرموں نے برجستہ جواب دیا کہ آج ایک شریف انسان، اعلیٰ اخلاق کے پیکر اور کریم النفس سے جو توقع کی جا سکتی ہے نبی رحمت نے یہ جواب سن کر ارشاد فرمایا کہ آج تم سب آزاد ہو جو ہو اسب کچھ بھلا دیا گیا اور ارشاد فرمایا کہ اے جماعت قریش اٹھا دے زمانہ جاہلیت کے قتل وخاندانی تکبر کو ختم کر دیا ہے ہم سب آدم کی اولاد ہیں اور اللہ نے آدم کو مٹی سے پیدا کیا تھا اور ارشاد باری تعالیٰ "اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے مختلف خاندان اور قبیلوں میں اس لئے تقسیم کر دیا تا کہ تم ایک دوسرے کی پہچان سکو مگر اللہ کا متقرب بندہ وہ ہے جو تقویٰ اور پرہیز گاری میں بڑھا ہوا ہے۔ (قرآن) فتح مکہ کے بعد **غزوۂ حنین** ہوا۔ اسی سال **طائف کا محاصرہ** کیا گیا۔ اسی سال حضور علیہ السلام نے عمرہ کیا۔ اسی سال حضرت ماریہ قبطیہ کے بطن سے حضور نبی اکرم کے صاحبزادے حضرت **ابراہیم** پیدا ہوئے۔ اسی سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی **حضرت زینب** کا انتقال ہوا۔ **ہجرت کا نواں سال:** اس سال مسلمانوں پر حج فرض ہوا۔ اسی سال عرب کے بڑے بڑے قبیلوں کے وفود آئے یہ سب مسلمان ہو کر دوسروں کیلئے مبلغ اسلام بن کر واپس ہوئے۔ اسی سال **حج کا انتظام** حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ذمہ لیا اور اس کام کو انجام دینے کیلئے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو امیر حج بنا کر صحابہ کرام کو حج ادا کرنے کیلئے بھیجا۔ اسی سال مشرکین **مکہ** کے کیلئے کعبۃ اللہ میں داخلہ کی پابندی کا اعلان کیا گیا۔ اسی سال **زکوٰۃ وصدقات کی وصولیابی** کیلئے عمال مقرر کئے گئے اسی سال **سورہ برأت** کی چالیس آیتیں نازل ہوئیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محنت ودعوت تبلیغ کا یہ اثر ہوا کہ لوگ اس سال کثیر تعداد میں مسلمان ہونا شروع ہو گئے۔ اسی سال واقع **جوک** پیش آیا۔ **ہجرت کا دسواں سال:** اس سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حج ادا فرمایا جس کو "**حجۃ الوداع**" کہا جاتا ہے اور یہی آپ کا آخری حج ہے۔ 9 ذی الحجہ کو میدان عرفات میں آپ نے اس تاریخی موقع پر ایک تاریخی خطبہ پیش کیا نماز میں حج کے سامنے جس میں آپ نے اپنی رحلت کی پیشین گوئی بھی بیان فرمائی جس کا خلاصہ اس طرح ہے "لوگوں میری باتوں کو غور سے سنو! مجھے یقین نہیں ہے کہ آئندہ سال میں آپ سے اس مقام پر پھر مل سکوں۔ جس طرح اس دن اور اس مہینے میں خونریزی حرام ہے، اسی طرح تمہارا خون، تمہارا مال اور تمہاری آبرو ایک دوسرے پر حرام ہے، تم کو چاہیے کہ امانتیں ان کے مالکوں کے سپرد کر دیا کرو، دوسروں پر ظلم نہ کرو تا کہ تم دوسروں کے ظلم سے محفوظ رہ سکو۔ سود کا لین دین حرام ہے۔ اب شیطان کی پرستش اس زمین پر نہیں ہوگی، مگر چھوٹے چھوٹے امور میں اس کی اطاعت کی جائے گی لہٰذا تم اس کی اطاعت سے بچتے رہنا۔ مسلمان عورتوں کا تم پر اسی طرح حق ہے کہ جس طرح تمہارا عورتوں پر حق ہے۔ عورتوں کے ساتھ بھلائی کرو میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں ایک اللہ کی کتاب دوسرے نبی کی سنت۔ جب تک تم کتاب اور سنت پر عمل کرتے رہو گے گمراہ نہیں ہو گے، تمام مسلمان ایک دوسرے کے بھائی بھائی ہیں کسی مسلمان کیلئے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے مال میں تصرف کرے۔ تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔" خطبہ کے دوران ہی آپ نے لوگوں سے پوچھا "کہ بتاؤ میں نے احکام الٰہی تم تک پہنچا دیئے۔۔؟" سب نے ایک ساتھ مل کر جواب دیا ہاں! آپ نے احکام الٰہی تم تک پہنچا دیئے۔ حضور نے فرمایا تم سب گواہ رہنا نیز ارشاد فرمایا جو لوگ یہاں موجود ہیں دوسرے لوگوں تک میری نصیحت کو پہنچا دیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ تاریخی خطبہ جاری تھا کہ اس موقعہ پر اللہ رب العزت نے قرآن عظیم کی سب سے آخری آیت کریمہ نازل فرمائی "**الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا**"۔ "یعنی آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی اور دین کے لحاظ سے تمہارے لئے اسلام کو پسند کیا" (قرآن) تکمیل دین اور تکمیل قرآن کا اعلان کر دیا گیا۔

# راجستھان انتخاب میں بھی مرکزی وزراء کو امیدوار بنائے گی بی جے پی!

## بی جے پی ارجن رام میگھوال، گجیندر سنگھ شیخاوت، مدن راٹھور، دھن سنگھ راٹھوڑ، کروڑی لال مینا سمیت تقریباً نصف درجن اراکین پارلیمنٹ کو راجستھان انتخاب میں اتارنے پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے

نئی دہلی۔ راجستھان میں رواں سال کے آخر میں ہونے والے اسمبلی انتخاب کو لے کر بی جے پی میں سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ بی جے پی مدھیہ پردیش کی طرح راجستھان میں بھی کئی مرکزی وزراء اور پارلیمانی اراکین کو میدان میں اتارنے پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق بی جے پی کے قومی صدر جے پی نڈا اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ آج جے پور میں راجستھان بی جے پی کے کور گروپ لیڈران کے ساتھ غور و خوض کر اس بارے میں آخری فیصلہ پر پہنچیں گے۔ آخری فیصلہ کرنے سے پہلے نڈا اور شاہ راجستھان میں پارٹی امور کی ذمہ داری سنبھالنے والے لیڈروں سے بھی تبادلہ خیال کریں گے۔ جتنے پورے صلاح و مشورہ کر لوٹنے کے بعد راجستھان کے امیدواروں کے ناموں پر فیصلہ کرنے کے لیے پارٹی جلد ہی اپنی مرکزی انتخابی کمیٹی کی میٹنگ رکھ رہی ہے اور میٹنگ میں لیے گئے حتمی فیصلے کی بنیاد پر پارٹی جلد ہی راجستھان کے لیے اپنے امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کر سکتی ہے۔

بی جے پی ذرائع کی مانیں تو بی جے پی مرکزی وزیر ارجن رام میگھوال، مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت، سابق مرکزی وزیر اور موجودہ لوک سبھا رکن راج وردھن سنگھ راٹھوڑ، راجیہ سبھا رکن کروڑی لال مینا سمیت تقریباً نصف درجن اراکین پارلیمنٹ کو امیدوار بنا کر راجستھان اسمبلی انتخاب میں اتارنے پر سنجیدگی سے غور کر رہی ہے اور اس سلسلے میں امت شاہ اور جے پی نڈا کی آج جے پور میں بی جے پی لیڈروں کے ساتھ دو الگ الگ میٹنگ کو کافی اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ راجستھان کو لے کر بی جے پی اعلیٰ کمان سابق وزیر اعلیٰ وسندھرا راجے سندھیا کے ذریعہ لگاتار اپنا کردار ادا کرنے کے مطالبہ کے باوجود پہلے ہی یہ فیصلہ کر چکی ہے کہ پارٹی ریاست میں وزیر اعظم نریندر مودی کے چہرے کے ساتھ اجتماعی قیادت میں انتخاب لڑے گی۔ اس لیے پارٹی نے مدھیہ پردیش کے طرز پر اپنے سرکردہ لیڈروں (مرکزی وزراء اور اراکین پارلیمنٹ) کو اسمبلی انتخاب میں امیدوار بنانے کا من بنایا ہے۔

### پارٹی نے مجھے امیدوار بنا دیا، میرا دل اداس ہے! کیلاش وجے ورگیہ کا بیان

نئی دہلی: بھارتیہ جنتا پارٹی نے مدھیہ پردیش میں انتخابات کے لیے اپنی دوسری فہرست جاری کر دی ہے۔ اس فہرست کے جاری ہونے کے بعد بی جے پی کے سینئر لیڈر کیلاش وجے ورگیہ نے مایوسی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا "میرے دل کو تکلیف پہنچی ہے کہ پارٹی نے مجھے اسمبلی کا امیدوار بنایا۔ مجھے انتخاب لڑنے کی ایک فیصد بھی خواہش نہیں تھی۔" کیلاش یہیں نہیں رکے اور انہوں نے کہا کہ اب وہ امیدوار بنانے کا من بنایا ہے۔

بڑے لیڈر بن گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "میرا منصوبہ یہ تھا کہ میں انتخابات کے دوران روزانہ 4-5 جلسوں سے خطاب کروں گا تاکہ پارٹی کے ذریعے انتخابی مہم چلاؤں گا۔ اب میں عوام کے درمیان جا کر اپنا حق جوز نا نہیں چاہتا۔" سمیل نے کہا کہ بی جے پی نے انہیں 1-2 اسمبلی سے کیلاش وجے ورگیہ کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ مالوا کی سیاست میں وہ اہم ہونے کے علاوہ وہ پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ باپ ہونے کے ناطے انہیں یہ بات پسند نہیں کہ وہ اپنے بیٹے کا ٹکٹ کیسٹل کے خود انتخاب لڑیں۔ کیلاش نے کہا "میں سوچتا تھا کہ میں انتخاب کیوں لڑوں، کیونکہ آکاش نے اندور شہر میں اپنے لیے جگہ بنائی ہے میری وجہ سے سیاسی نقصان نہیں ہونا چاہیے۔ میں ایک باپ کی حیثیت سے میرا احساس تھا۔" جبکہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ پارٹی کے فرماں بردار سپاہی ہیں اور جب پارٹی حکم دے گی انتخاب لڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اندور-1 سیٹ پر ترقی کے بہت امکانات ہیں، میں نہیں بلکہ بی جے پی کارکن وہاں انتخاب لڑیں گے۔ یہ پوچھنے پر کہ کیلاش وجے ورگیہ نے صرف اپنے بیٹے کے لیے انتخاب لڑنا چھوڑ دیا تھا، صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ "پارٹی اس بارے میں کہہ رہی ہے۔ ہم مودی جی اور سماجی قیادت میں انتخاب لڑیں گے۔"

بھوپال: مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات کے لیے بی جے پی نے مرکزی وزراء اور اراکین پارلیمنٹ تک کو میدان میں اتار دیا ہے۔ بی جے پی کے اس فیصلے پر کانگریس نے سوال اٹھائے ہیں۔ کانگریس کے ریاستی صدر کمل ناتھ نے الزام لگایا کہ ایک طرف وزارت کا کام کاج متاثر ہوگا تو دوسری طرف پارلیمانی حلقہ کے لوگوں کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ کمل ناتھ نے ایکس پر لکھا "بی جے پی جتنے زیادہ آرائشی امیدوار لاتی ہے، اتنا ہی زیادہ عوامی غصہ بڑھ رہا ہے، وجہ صاف ہے۔ عوام کا خیال ہے کہ جو وزیر الیکشن لڑیں گے، ان کی وزارتیں، جو پہلے ہی غیر فعال ہیں، اب مزید غیر فعال ہو جائے گی تو عوام کے زیر اثر آوام کم پہنچے ہوں گے" یہی وجہ ہے کہ عوام کا غصہ بڑھتا جا رہا ہے۔"

## مدھیہ پردیش: بی جے پی کے اس فیصلے کا خمیازہ بھگتیں گے عوام، کمل ناتھ نے اٹھایا سوال

ان کا مزید کہنا تھا کہ "مکھیا ایم بیز جو الیکشن لڑیں گے وہ اپنے پارلیمانی حلقے کو نظر انداز کریں گے جس کا خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑے گا۔ یہی وجہ ہے کہ ناراضگی بڑھ رہی ہے، یہ عام نہار بڑے لوگ پارٹی دباؤ کے تحت پہنچاتے ہوئے الیکشن لڑیں گے اور اگر وہ ہار گئے تو وہ عوام کے خلاف ہو جائیں گے۔ جس کی وجہ سے عوام ان کی نظر اندازی اور ان کے جبر کا شکار ہو جائے گی۔" کمل ناتھ نے مزید کہا: "اگر بی جے پی کے ایک یا دو ایم پیز جیت جائیں گے تو یہی وجہ ہے کہ عوام کا غصہ بڑھتا جا رہا ہے۔"

عہدے سے استعفیٰ دے کر آئندہ لوک سبھا الیکشن لڑیں گے جس کی وجہ سے ضمنی الیکشن پر اخراجات ہوں گے، جس کا بوجھ عوام اٹھائے گی۔ عوام کے گلے کی ہی بربادی ہوگی۔" کمل ناتھ نے کہا کہ بڑھتے ہوئے عوامی غصے کو دیکھ کر بی جے پی کے زیادہ تر لیڈران، عہدیداران، کارکنان، اکان اور حامی زمین چلے گئے ہیں اور عوامی غصہ کے لیے وقف کچھ اہم لیڈر دوسرے آپشنز کی تلاش میں ہیں۔ یہ دنیا کی سب سے بڑی سیاسی تنظیم کے سب سے بڑے انحطاط کا دور ہے۔"

# شہروں پر دباؤ کم کرنے کے لیے دیہی علاقوں میں بھی سہولیات بڑھانی ہوں گی: دروپدی مرمو

اندور، 27 ستمبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آج کہا کہ شہروں پر دباؤ کم کرنے کے لیے شہروں کی طرح دیہی علاقوں میں بھی صحت، تعلیم اور بنیادی سہولیات فراہم کی جانی چاہیے۔ محترمہ مرمو یہاں منعقدہ انڈیا اسمارٹ سٹی سمٹ 2023 سے خطاب کر رہی تھیں۔ اس دوران مدھیہ پردیش کے گورنر منگوبھائی پٹیل، وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان اور ہاؤسنگ اور شہری امور کے مرکزی وزیر ہردیپ سنگھ پوری موجود تھے۔ اس دوران محترمہ مرمو نے اسمارٹ سٹی متعلق مختلف زمروں میں 66 ایوارڈز بھی پیش کیے۔ صدر جمہوریہ نے اس تقریب سے وابستہ تمام لوگوں کو نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اندور ملک کے سمارٹ شہروں میں سرفہرست ہے۔ اس کے لیے انہوں نے اندور کے باشندوں اور حکومت اور انتظامیہ سے وابستہ تمام لوگوں کو مبارکباد دی۔ اس موقع پر صدر جمہوریہ ہند نے کہا کہ ایک جائزہ کے مطابق سال 2047 تک ہماری 50 فیصد سے زیادہ آبادی شہری علاقوں میں زندگی بسر کرے گی اور اس وقت تک جی ڈی پی میں شہروں کا کل تعاون 80 فیصد سے زیادہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شہروں اور ان کے باشندوں کی آرزوؤں اور ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں مستقبل کے لیے ایک روڈ میپ تیار کرنا ہے اور اس پر آگے بڑھنا ہے۔

صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہر سطح پر پائیدار ترقی سے متعلق ہونے والی ریاست پہلے کا ایک اہم حصہ موسمیاتی تبدیلی ہے۔ اس تناظر میں، موسمیاتی اسمارٹ سٹیز کے جائزہ کا فریم ورک، بیسٹ ہندوستان کے 100 اسمارٹ شہروں کے لیے شروع کیا گیا تھا۔ اس بات کی مثال ہے کہ کیسے شہر قومی سطح پر موسمیاتی تبدیلی کے مسئلے کو حل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہروں میں توانائی کی انٹرنیٹ کے لیے سبز ذرائع اور قابل تجدید توانائی پر زور دیا جا رہا ہے، لیکن ان علاقوں میں مزید جامع سطح پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہمیں پائیدار ترقی کے اہداف کی طرف بڑھتے ہوئے اپنے مقاصد کو حاصل کرنے ہیں۔ اس ذمہ داری میں 11 کا مقصد شہروں اور انسانی آبادی کو جامع، محفوظ، لچکدار اور پائیدار بنانا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ پائیدار ترقی کی ترجیحات پر عمل کرنے میں شہروں کے بندوبست کا ایک اہم رول ہے۔ اسی لیے ہمیں دنیا کے بہترین بندوبست والے شہروں سے بہترین طور طریقے اور بزنس کے ماڈل کے بارے میں سیکھنا چاہیے اور اپنی کامیاب کوششوں کو دیگر ممالک کے ساتھ شیئر کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مجموعی اور پائیدار ترقی کے لیے مقامی اور عالمی سطح پر اشتراک بہت ہی ضروری ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہمیں پورے ملک میں محفوظ، صاف، صحت مند علاقے تیار کرنا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ لوگوں کو مدد رہنما پڑے گا اور اپنے شہر اور باشندوں کے تئیں اپنے فرائض کو سمجھنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ شہروں میں ڈینگو اور ملیریا جیسی بیماریوں کو روکنے کے لیے لوگوں کی سرگرم شراکت داری اور متعلقہ محکموں کا تعاون ضروری ہے۔ صدر جمہوریہ نے اس بات پر زور دیا کہ دیہی علاقوں میں بھی شہروں جیسی طبی خدمات، تعلیمی اداروں اور بنیادی سہولیات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے شہروں کے بنیادی ڈھانچوں پر دباؤ کم ہوگا اور دیہی عوام کی زندگیوں میں بہتری آئے گی۔

# پیاز کے معاملے پر دہلی میں ہوگی میٹنگ: پیوش گوئل

ممبئی، 27 ستمبر (یو این آئی) مرکزی وزیر تجارت پیوش گوئل نے عوام کو مطلع کیا کہ مہاراشٹر میں پیداوار ہونے والی پیاز کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے ریاستی کابینہ کے وزراء کے ایک وفد کے ساتھ 29 ستمبر کو دہلی میں ایک میٹنگ ہوگی۔ ناسک ضلع میں پیاز کے تاجروں کے بند کے پس منظر میں ممبئی کے سہادری گوئسٹ گیسٹ ہاؤس میں کئل اور ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی موجودگی میں اس سلسلے میں ایک خصوصی میٹنگ ہوئی۔ اس میٹنگ میں صحت کی مرکزی وزیر مملکت بھارتی پوار، نائب صدر زہیری جرمال خواک اور شری سپالی کے وزیر چنتن بھگیل، وزیر زراعت دھننجے منڈے، تعمیرات عامہ (عوامی کاروباری اداروں) کے وزیر، بنک کے سربراہ وزیر دادا جی بھوسے، مارکیٹنگ کے وزیر عبدالستار، ایم ایل اے بیرا امن کھوسکر، ایم ایل اے رتل آہیر، ایم ایل اے جتن پوار اور اعلیٰ افسران موجود تھے۔ میٹنگ میں ریاست کے پیاز پیدا کرنے والے کسانوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے عوامی نمائندوں نے مطالبہ کیا کہ نیشنل ایگریکلچر کوآپریٹو مارکیٹنگ فیڈریشن آف انڈیا (نیفیڈ) اور نیشنل کنزیومر کوآپریٹو فیڈریشن آف انڈیا (این سی سی ایف)، نیشنل ایگریکلچر کوآپریٹو مارکیٹنگ فیڈریشن آف انڈیا (نافیڈ) کو کوآپریٹو مارکیٹنگ فیڈریشن آف انڈیا (نیفیڈ) اور نیشنل کنزیومر کوآپریٹو فیڈریشن آف انڈیا (این سی سی ایف) کے ذریعے 410.2 روپے فی کوئنٹل کے حساب سے دو لاکھ ٹن پیاز خریدنے کا مرکزی حکومت کا فیصلہ پیاز کے کاشتکاروں اور صارفین دونوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوا، لیکن چونکہ نیفیڈ اور این سی سی ایف کے ذریعے خریدی گئی پیاز دیگر سے خریدی گئی پیاز دیگر ریاستوں میں نجی تاجروں کو کم قیمت پر دستیاب ہوتی ہے۔ اس لیے ریاستی تاجروں کو بھی خرید قیمت سے کم پر اپنی پیاز فروخت کرنا پڑتی ہے۔ مسٹر پوار نے وزارت اور سیواری گیسٹ ہاؤس میں کاشتکاروں سے براہ راست پیاز خریدیں۔ ریاستی حکومت پیاز کے کاشتکاروں، تاجروں اور صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لیے بھی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ مسٹر گوئل اور نائب وزیر اعلیٰ مفادات کے تحفظ کے لیے پابند عہد ہے۔

پورانے ناسک ضلع کے تاجروں سے اپیل کی کہ وہ نیلامی پر پابندی کا فیصلہ واپس لیں اور پیاز کے کاشتکاروں اور صارفین کو تکلیف سے بچنے کے لیے فوری طور پر پیاز خریدنا شروع کریں۔ نیفیڈ اور 'این سی سی ایف' کے ذریعے 410.2 روپے فی کوئنٹل کے حساب سے دو لاکھ ٹن پیاز خریدنے کا مرکزی حکومت کا فیصلہ پیاز کے کاشتکاروں اور صارفین دونوں کے لیے فائدہ مند ثابت ہوا، لیکن چونکہ نیفیڈ اور این سی سی ایف کے ذریعے خریدی گئی پیاز دیگر سے خریدی گئی پیاز دیگر ریاستوں میں نجی تاجروں کو کم قیمت پر دستیاب ہوتی ہے۔ اس لیے ریاستی تاجروں کو بھی خرید قیمت سے کم پر اپنی پیاز فروخت کرنا پڑتی ہے۔ مسٹر پوار نے وزارت اور سیواری گیسٹ ہاؤس میں کاشتکاروں سے براہ راست پیاز خریدیں۔ میٹنگ میں نے وعدہ کیا کہ ریاستی حکومت ریاست میں پیاز کے کاشتکاروں، تاجروں اور صارفین کے مفادات کے تحفظ کے لیے پابند عہد ہے۔

# آلودگی سے دہلی کو بچانے کیلئے سردیوں کا ایکشن پلان کل ہوگا جاری

نئی دہلی۔ دہلی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال 29 ستمبر کو سرمائی ایکشن پلان جاری کریں گے۔ وزیر ماحولیات گوپال رائے نے کہا، ہم متعلقہ محکموں کی طرف سے دی گئی رپورٹوں کی بنیاد پر دہلی میں موسم سرما کی آلودگی پر قابو پانے کے لیے موسم سرما کا ایکشن پلان تیار کر رہے ہیں۔ نیوز پورٹل 'اے این آئی' پر شائع خبر کے مطابق 14 ستمبر کو دہلی سکریٹریٹ میں سرمائی ورک پلان کے حوالے سے تمام 28 محکموں کی مشترکہ میٹنگ ہوئی اور افسران کو مختلف ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ تمام تعمیراتی اداروں کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ وہ ماحول کی آلودگی سے متعلق قوانین پر سختی سے عمل کریں۔

محکمہ ماحولیات، ڈی ای سی سی، ڈیولپمنٹ کمیشنر، دہلی کنٹونمنٹ بورڈ، سی پی ڈبلیو ڈی، ڈی دہلی اے۔ دہلی پبلک ہیلتھ، ڈی ٹی سی، ریونیو پارٹمنٹ، این سی آئی ٹی ڈی ای اے، دہلی پولیس، ڈی ایم آر سی، پی ڈبلیو ڈی، ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ، این ایچ اے آئی، دہلی جل بورڈ، ڈی ڈی اے، دہلی ہوائی اڈہ، دہلی میونسپل کارپوریشن، دہلی ہوائی اڈہ، دہلی میٹرو ریل کارپوریشن

# محکمہ انکم ٹیکس کی ٹیم نے کیمیکل بنانے والی فیکٹری پر چھاپہ مارا

مرادآباد: دہلی سے انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم نے صنعتی علاقے میں واقع ہیٹ کراپ سائنس لمیٹڈ کیمیکل فیکٹری پر چھاپہ مارا۔ ٹیم کے کچھ ارکان دیوار پھلانگ کر فیکٹری میں داخل ہوئے اور گیٹ کھول دیا۔ سکیورٹی گارڈ نے اسے روکا تو ٹیم نے اسے ڈانٹا اور ہٹا دیا۔ جس کے بعد کسی کو روکنے یا مخالفت کی جرأت نہ ہوئی۔ ٹیم نے افسران اور ملازمین کے فون ضبط کر کے انہیں بند کر دیا ہے۔ ٹیم فیکٹری کے ریکارڈ کی چھان بین کر رہی ہے۔ صنعتی علاقہ میں ریلوے لائن کے ساتھ بلدیہ سے ویسٹ مینجمنٹ پلانٹ کے قریب کیمیکل بنانے والا انڈسٹریل یونٹ ہے۔ جس میں فصلوں میں استعمال ہونے والے کیمیکلز اور کیڑے مار ادویات بنائی جاتی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ منگل کی صبح چھ بجے دہلی سے انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کی چھ گاڑیوں میں افسران اور ملازمین فیکٹری پہنچے۔ جیسے ہی گاڑیاں گیٹ کے قریب رکیں جس سے گاڑیاں سامان لادکر باہر جاتی ہیں، ٹیم کے افسران اور ملازمین کو پتہ لگ گیا۔ ان کے موبائل فون ضبط کر لیے گئے۔ جو افراد تھا سے باہر جانے کی اجازت نہیں تھی، اور جو باہر تھا اسے اندر آنے کی اجازت نہیں تھی۔ گیٹ پر پولیس لہٰکار تیار تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ ٹیم نے فیکٹری کے دستاویزات کی تلاش شروع کر دی۔ دیکھا کہ یہاں کیا اور کس مقدار میں پراڈکٹس بنتے ہیں۔ وہ کہاں بکتے ہیں؟ روزانہ کتنا سامان باہر بھیجا جاتا ہے؟ فیکٹری میں باہر سے کیا سامان آتا ہے؟ سی او منڈی دھنورا شوبھا بھاسکر نے تصدیق کی کہ ٹیم آئی ہے۔ ٹیم ابھی بھی کارروائی کر رہی ہے۔ ٹیم نے روکا تو سیکورٹی گارڈ کو جھٹکا لگا۔ محکمہ انکم ٹیکس کی ٹیم پر مشتمل 6 گاڑیوں کا قافلہ جیسے ہی رکا تو فیکٹری حکام اور ملازمین بوکھلا کر رہ گئے۔ گاڑیوں کا قافلہ دوسرے گیٹ تک پہنچا اور اس میں موجود ایک رکن نے دیوار پھلانگ کر گیٹ کھول دیا تاہم سکیورٹی گارڈ نے احتجاج کرتے ہوئے اسے گیٹ کھولنے سے روک دیا۔ جس پر ٹیم کے ساتھ موجود پولیس اہلکار نے سکیورٹی گارڈ کو انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم کہہ کر ڈانٹا۔ ہدایت کی کہ کوئی نہ بولے۔ ٹیم نے سکیورٹی گارڈ کے موبائل فون بھی قبضے میں لے لیے۔ مقامی پولیس کو چھاپے کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم کی جانب سے چھاپے کو اتنا خفیہ رکھا گیا کہ کسی کو اس کے بارے میں کوئی سراغ نہیں ملنے دیا گیا۔ غور طلب بات یہ ہے کہ ٹیم نے مقامی پولیس کو بھی اطلاع نہیں دی۔ تھانے سے سیکورٹی اور امن برقرار رکھنے کے لیے پولیس ٹیم کو ساتھ نہیں لیا گیا۔ وہ پولیس لائن سے ٹیم لے کر آیا تھا۔ تھانے میں ملوث ہونے سے رازداری کے خلاف ورزی کا خطرہ تھا۔

# پوری انسانیت پیغمبرِ اسلام کی تعلیمات سے کامیابی حاصل کرسکتی ہے: اسلم میاں

ٹانڈہ/امبیڈکرنگر (نامہ نگار) حضرت سید محمد اسلم میاں صابری نے عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر گوگل کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنے پیغام میں کہا کہ پوری انسانیت پیغمبر اسلام کی تعلیمات اور ان کی زندگی سے سبق سیکھتے ہوئے کامیابی حاصل کرسکتی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عید میلاد النبی پوری امت مسلمہ کیلئے خوشی کا پیغام ہے اور نبی پاک کی محبت کا تقاضا ہے کہ ہم بطور امت رسول اپنے اندر اتحاد اور یکجہتی پیدا کریں۔ انہوں نے مزید کہا اس پر بہار موقع پر ضرورت مندوں، یتیموں، بیواؤں اور مسکینوں کی حاجت روائی کریں۔ حضرت نے دعا کی کہ یہ عید میلاد النبی ہماری زندگیوں میں امن اور ہم آہنگی لائے اور اس مقدس موقع کی برکت سے ہمارے دلوں کو ٹھنڈی رحمت سے بھر دے اور ہمیں سیدھے راستے کی طرف رہنمائی اور وطن عزیز کو ترقی وخوشحالی کی راہ پر گامزن فرمائے۔

# غازی آباد: ملک میں پہلی بار بنی ڈرون سے ہوگی لانچ ہونے والی میزائل

غازی آباد: 27 ستمبر (پی این ایس) بھارت شمسی ڈرون، وزارت دفاع کے بھارت ڈائنامکس لمیٹڈ کا مقامی طور پر لانچ کیا گیا گائیڈ میزائل لوگوں کے درمیان چرچا میں تھا۔ ڈرون سے مار کرنے والا یہ میزائل ملک میں پہلی بار بنایا گیا ہے۔ اس سے قبل اسے روس اور فرانس سے تقریباً 2 کروڑ روپے کی لاگت سے خریدا گیا تھا۔ میزائل کو لانچ کرنے کے لیے ایک خاص قسم کا ڈرون بھی بنایا گیا ہے۔ حیدرآباد کی بھارت ڈائنامکس لمیٹڈ کمپنی کے ایجنٹ نے بتایا کہ کئی ماہرین نے ملکی میزائل بنانے میں تعاون کیا ہے۔ ایل پی جی میزائل کو دشمنوں کو نشانہ بنانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ 10 کلو وزنی یہ میزائل ڈرون سے فیک آف کرنے کے بعد 2 کلومیٹر تک مار کرسکتا ہے۔ ایجنٹ کے مطابق اس میزائل کے پیچھے کی ٹیکنالوجی ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن نے تیار کی ہے۔ اس میزائل کی قیمت تقریباً 20 لاکھ روپے ہے جب کہ یہ روس اور فرانس سے 2 کروڑ روپے کی لاگت سے خریدا گیا تھا۔ خاص بات یہ ہے کہ ڈرون سے میزائل لانچ کرنے کے بعد یہ سینسرز کے ذریعے دن اور رات میں انسانوں کا پتہ لگاتا ہے۔ اس کے علاوہ تیکھی نے ایک اور ڈیوائس تک مار کرنے والے میزائل بھی تیار کیے ہیں۔ فرانس کے دوسری طرف بھارت ڈائنامکس لمیٹڈ نے بھی ڈرون سے لانچ ہونے والا بم بنایا ہے۔ کمپنی نے یہ بم یو اے وی ڈرون لانچ کلاس بم کے نام سے بنائے ہیں جن کی رینج ایک اور تین کلومیٹر ہے۔

# انجمن محبّان اردو کی شاندار ادبی تقریب

سہارنپور (احمد رضا) 27 ستمبر، انجمن محبان اردو سہارنپور کی جانب سے ایک شعری و ادبی نشست کا انعقاد سید انور صابری کی رہائش گاہ پر کیا گیا جس کی صدارت جناب ایوب صادق صاحب فرمائی اور نظامت کے فرائض جناب برکت اللہ شاد نے انجام دیتے ہوئے صدر محترم کی گل پوشی کر ان کا استقبال کیا، انور صابری و دیگر مہمانان کرام نے "شمع اردو" روشن کی، نشست کا آغاز نعت رسول سے عضر انجم نے کیا، جن شعراء حضرات کو بیحد پسند کیا گیا ان کا ایک ایک شعر قارئین کی نظر ہے۔

اُس رحمتِ رحمان سے جب تک نہ ڈریں گے
اگلے کی زمیں آگ سے جنت نہ رہے گی
(ایوب صادق)

دل میں لہر سی اٹھنے لگی خواہشات کی
جب چڑیاں نکلنے لگیں اُنکے ہاتھ کی
(انتخاب عالم)

تیرے جیسا نہیں ہزاروں میں
ڈھونڈتا جو میں چاند تاروں میں
(عمر انجم)

پشت نبی کعبہ صبر و خلیل ہے
یوں بھی طویل ہو گیا سجدہ رسول کا
(عصر انجم)

یاری میں بھی غرض ہے محبت میں بھی غرض
جو بے غرض ہو ایسا یہاں یار کون ہے
(انجم نجمی)

انہیں اسلام کی تاریخ اب تک یاد کرتی ہے
جو بنکا ذکر بھی اکثر نئی نسل کے رازداروں میں
(اقبال منصوری)

نظریں تمہاری تیز ہیں شمشیر کی طرح
یہ دل پر وار کرتی ہیں اک تیر کی طرح
(انتظار علی انتظار)

جہاں کی کوئی شئے اب دیکھنے کو دل نہیں کرتا
ہم اپنی ماں کے چہرے کی زیارت روز کرتے ہیں
(حافظ شاہد احمد صابری)

اس ملاقات سے جل جاتے ہیں احباب مرے
میرے محبوب کی جب مجھ پہ نظر ہوتی ہے
(جنید سہارنپوری)

جب اُن سے ہم کو ملنے کی فرصت نہیں رہی
ہم کو بھی اُن سے ملنے کی حسرت نہیں رہی
منہ دوسروں کا تکتے ہے سوالی سوال پر
کیا خود جواب دینے کی ہمت نہیں رہی
(سید انور صابری)

کھلنا بچہ یہ میرا چاند کو سمجھے
وہ چاند مجھے لا دو اسی ضد پر اڑا ہے
(ذاکر انصاری الیاس)

ان کے علاوہ جناب محمد اخلاق صاحب امام مسجد محمد نجیم خان، سہیل صدیقی، چاند میاں صاحب اور شیخ طاہر حسن ایوبی کی تقریب میں شرکت قابل فخر اور باعث احترام رہی۔

# سلیمہ خان، جنہوں نے 92 سال کی عمر میں پڑھنا لکھنا شروع کیا، بلند شہر کے پورے گاؤں کو دے رہیں تحریک

بلند شہر: 27 ستمبر (پی این ایس) بلند شہر سے تعلق رکھنے والی 92 سالہ سلیمہ خان نامی خاتون نے باقاعدہ تعلیم حاصل کرنے کا اپنی عمر بھر کا خواب پورا کر دیا۔ انہوں نے برسوں تک طالب علموں کو اپنے گھر کے قریب گورنمنٹ پرائمری اسکول میں داخل ہوتے دیکھا اور خود بھی اس میں داخل ہونے کی خواہش کرنے لگیں۔ انہوں نے آٹھ مہینے پہلے ہمت کر کے کلاس روم میں بیٹھنے کی درخواست کی اور ہیڈ مسٹریس نے انہیں ایسا کرنے کی اجازت دے دی۔ ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق سلیمہ نے داخلہ دے دیا، جس کا نتیجہ انہیں "خواندہ" قرار دے گا۔ امتحان کے بعد انہوں کہا "میں نے کبھی اسکول میں قدم نہیں رکھا تھا تاہم ہر روز، میں بلند شہر کے گاؤں چاندی میں اپنے گھر کے سامنے گورنمنٹ پرائمری اسکول میں داخل ہونے والے طالب علموں کی خوشی اور شور وغل سنتی تو میرے دل میں ان جیسا بننے کی خواہش زور مارتی تھی۔" وہ کہتی ہیں کہ "پڑھنے میں کیا حرج ہے؟" وہ ضعیف خاتون جواب بچوں کی جوہم بنانے اور ہنگامہ کرتے دیکھنے کی عادی ہو چکی ہیں، ان کے ساتھ شیخی بھی ہیں اور ان کی باتوں پر بغیر داتھوں کے مسکراتی ہیں۔ ان میں سے کچھ بچے ان کے پڑپوتوں کی عمر کے ہیں۔ سلیمہ نے چھ ماہ کی تعلیم مکمل کر لی ہے اور وہ لکھنا پڑھنا سیکھ گئی ہیں۔ ان کی ایک سے لے کر 100 تک کی گنتی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ انہیں اسکول جانے اور وہاں سے واپس آنے میں گھر کے کسی فرد کی ضرورت پڑتی ہے لیکن یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ "اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، اہم یہ ہے کہ میں اب اپنے نام کے دستخط کرسکتی ہوں۔ پہلے میرے پوتے چلاکی سے مجھ سے زیادہ پیسے لے لیتے تھے کیونکہ میں فوٹ نہیں گن سکتی تھی۔ اب وہ دن گزر چکے ہیں۔" مرکزی حکومت کی طرف سے 'ساکشر بھارت ابھیان' کے تحت 15 سال یا اس سے زیادہ عمر کے غیر خواندہ افراد کے لیے ایک امتحان لیا جاتا ہے، جسے خواندگی کا امتحان کہا جاتا ہے۔ اتوار کو جب وہ یہ امتحان دے رہی تھیں، تو امتحانی ہال میں توجہ کا مرکز بنی ہوئی تھی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ "مجھے کوئی فکر نہیں ہے۔ کیونکہ میرا امتحان اچھا گیا ہے۔" پرائمری اسکول کی ہیڈ مسٹریس ڈاکٹر پرتیبھا شرما نے کہا، "سلیمہ تقریباً آٹھ ماہ قبل ہمارے پاس آئیں اور درخواست کی کہ انہیں ان کلاس روم میں بیٹھنے کی اجازت دی جائے۔ ایسے بزرگ کو تعلیم دینا ایک مشکل کام ہے، اس لیے ہم شروع میں قدرے تذبذب کا شکار تھے۔ تاہم، زندگی کے موسم خزاں میں مطالعہ کرنے کے ان کے شوق نے ہمیں اپنا ذہن تبدیل کرنے پر مجبور کر دیا۔ اشرما نے مزید کہا کہ "گاؤں میں ایک ناقابل یقین تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ سلیمہ کے جوش کو دیکھ کر ان کی دو بہوؤں سمیت گاؤں کی 25 خواتین کلاس میں شامل ہونے کے لیے آگے آئی ہیں۔ اب، ہم نے ان کے لیے الگ سیشن شروع کیے ہیں۔" سلیمہ کی پوتی فروس نے، جو پروز اس کے ساتھ اسکول جاتی ہیں، نے کہا، "ان کی عمر میں اس طرح کی لگن واقعی متاثر کن ہے۔ وہ کمزور ہیں اور چہل قدمی کے دوران انہیں مدد کی ضرورت ہوتی ہے لیکن پھر بھی وہ ہر روز صبح اٹھ کر اسکول کے لیے تیار ہوتی ہیں۔ انہیں دیکھ کر ہم امید سے بھر جاتے ہیں۔" سلیمہ کہتی ہیں "مجھے اپنا پہلا دن یاد ہے جب ہیڈ مسٹریس نے مجھے ایک کتاب دی تھی۔ میرے ہاتھ کانپ رہے تھے۔ میں نہیں جانتی تھی کہ قلم کیسے پکڑا جائے۔ اگرچہ میں گھبراہٹ کی تھی مگر میری خوشی کی کوئی حد نہیں تھی۔ میری شادی 14 سال کی عمر میں ہوئی تھی اور اس وقت ہمارے گاؤں میں کوئی اسکول نہیں تھا۔ پھر میں ماں بن گئی اور زندگی نے اپنا راستہ اختیار کیا لیکن دیر آید درست آید۔"

# جونپور میں جلوس محمدی آج، تیاریاں مکمل

جونپور: 27 ستمبر (پی این ایس) ملک کی دوسری ریاستوں کی طرح اترپردیش کے ضلع جونپور سمیت تمام اضلاع میں ربیع الاول کی آمد پر عید میلاد النبی کی تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ گلیوں، چوراہوں، رہائشی گاہوں اور مسجدوں کو مسلمان آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے نسبت سے مختلف اقسام کی لائٹوں اور جھالروں سے سجانے کا کام آخری مرحلے میں جاری ہے۔ اس ضمن میں شیراز ہند جونپور میں 12 ربیع الاول کو جشن یوم النبی وعلوس مدح صحابہ کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں پورے اتر پردیش سے لوگ شامل ہوتے ہیں۔ مرکزی سیرت کمیٹی کے نومنتخب صدر شوکت علی عرف منا راجا نے ماہ ربیع الاول کی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا بتایا کہ ایک ربیع الاول کو لے کر ہماری تیاریاں جاری ہیں۔ ہماری تمام تیاریاں جلوس کو لیکر تقریباً مکمل ہو چکی ہیں۔ منا راجا نے جونپور کے مسلمانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کا جشن منائیں اپنے گھروں، گلیوں، محلوں اور مساجد کو سجائیں اور 28 ستمبر کو ہونے والے تاریخی جلسہ، جلوس میں شرکت کرکے پروگرام کو کامیاب بنائیں۔ شوکت علی نے بتایا کہ اس جلوس میں سب سے اہم کردار سجاد کمیٹیوں نجن سپاہ گری کے اکھاڑے نعت خواں انجمنوں کا ہوتا ہے۔

# بارہ بنکی: حضورؐ جیسی ولادت دنیا میں کسی کی نہیں ہوئی: مشتاق احمد ندوی

بارہ بنکی (ابوحمد انصاری) قصبہ سعادت گنج میں جمعیت اعلماء الحفاظ کے زیر اہتمام سیرۃ النبی کے عنوان سے ایک جلسہ کا انعقاد ہوا۔ جس کی صدارت حاجی محمد یقین انصاری نے فرمائی۔ جبکہ نظامت کے فرائض امام علی لکھنوی نے انجام دیئے۔ تلاوت قرآن کریم سے قاری خلیل الرحمن فرقانی نے جلسہ کا آغاز کیا۔ قاری حبیب الرحمٰن فرقانی، مقاری ابوہریرہ رامپوری اور حافظ ایاز لکھنوی نے حضور ﷺ کی شان اقدس میں نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا۔ جلسہ شروع ہونے سے قبل صدر جمعیت مولانا راشد احمد مظاہری نے مکاتب دینیہ کی افادیت واہمیت اور جمعیت کی مختصر کارگزاری پیش کی۔ مقرر خصوصی کی حیثیت سے لکھنؤ سے تشریف لائے مولانا مشتاق احمد ندوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج قصبہ سعادت گنج کا یہ جلسہ سیرۃ النبی جمعیت اعلماء الحفاظ کے اراکین کی جانب سے منعقد کیا گیا ہے۔ یہ ربیع الاول کا وہ مبارک مہینہ ہے جس میں محمد عربی ﷺ کی ولادت باسعادت ہوئی تھی۔ ایسی پیدائش پوری دنیا میں کسی کی بھی نہیں ہوئی جیسی پیدائش حضرت آمنہ کے آنگن میں آپ ﷺ کی ہوئی ہے۔ جنہیں آگے چل کر نبی اور رسول بنایا گیا۔ پیدائش کے بعد آپ کا نام محمد رکھا گیا۔ جب آپ کا نام محمد نام رکھا گیا تو لوگوں نے آپ کے دادا عبدالمطلب سے پوچھا کہ ابھی تک پورے عرب میں کسی نے اپنے بیٹے کا نام محمد نہیں رکھا ہے۔ تو آپ نے یہ نام کیوں رکھا؟ تو آپ کے دادا نے لوگوں سے کہا کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ میرے بیٹے کی اس دنیا میں بھی تعریف ہو اور آخرت میں بھی خوب تعریف کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیرت انسان کے حالات زندگی کو کہتے ہیں۔ یعنی جب انسان دنیا میں آجاتے تو آنے کے بعد اس کی سیرت کا پتہ چلتا ہے کہ یہ انسان کیسا ہے۔ اس کے اخلاق کیسے تھے۔ اس کا کردار کیسا تھا۔ اس کے اعمال کیسے تھے۔ اس کا کین دین کیسا تھا۔ اس کے معاملات کیسے تھے۔ اسی کو سیرت کہتے ہیں۔ حضور ﷺ کی سیرت بیان کرتے ہوئے کہا کہ حضرت آدم علیہ السلام سے جنت میں جب غلطی ہوئی جس کے پاداش میں اللہ نے ان کو جنت سے نکال کر زمین پر اتارا۔ پھر حضرت آدم کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو ایک بڑی مدت تک وہ اللہ سے معافی مانگتے رہے۔ جب آدم نے اللہ سے یہ کہا کہ اے اللہ میں "محمد رسول اللہ" کا نام لیکر کہتا ہوں آپ میری مغفرت فرما دیجئے۔ تو اللہ کی جانب سے فوراً سوال ہوا کہ اے آدم تم محمد کو کیسے جانتے ہو؟ اس پر حضرت آدم نے فرمایا کہ جب آپ نے میرے جسم میں روح پھونکی تھی اور میری آنکھیں کھلیں تو میں نے آسمان پر ایک تختی دیکھی تھی جس پر محمد رسول اللہ لکھا ہوا تھا۔ تو میں اس وقت سمجھ گیا تھا کہ یہ کوئی بزرگ ہستی ہی ہوسکتی ہے۔ تو اللہ نے کہا کہ اے آدم اگر مجھے محمد کو پیدا کرنے کا ارادہ نہ ہوتا تو تم جنہیں کبھی پیدا نہ کرتا۔ اس سے اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہمارے نبی کی قدر ومنزلت کا اندازہ ہوتا ہے۔ جلسہ میں مولانا محمد عقیل ندوی، مولانا محمد اسلام کاشفی، مولانا محمد فرمان مظاہری، محمد انور انصاری سابق پی۔ ڈی۔ سی۔، مذیفہ لکھنوی انصاری، حافظ محمد ارشاد، ماسٹر محمد اسرار، محمد نفیس ایکسپورٹر، حافظ محمد ارشاد، حافظ محمد جمال، ماسٹر محمد رفیق کی موجودگی قابل ذکر ہے۔ اخیر میں جنرل سیکریٹری مولانا محمد عبید ندوی نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

# سابق اطلاعاتی کمشنر حافظ محمد عثمان کی دیوبند آمد پر پارٹی کارکنان کی جانب سے استقبالیہ تقریب

دیوبند 27 ستمبر (ایچ ایف خان)۔ سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر و سابق اطلاعاتی کمشنر حافظ محمد عثمان کی دیوبند آمد پر پارٹی کارکنان کی جانب سے ایک استقبالیہ تقریب کا انعقاد منگلوروز پر واقع ایک جنتک ہال میں کیا گیا۔ جس میں حافظ عثمان کو دوبارہ پارٹی کا قومی سکریٹری مقرر کئے جانے پر خوشی کا اظہار کیا گیا اور انہیں پھولوں کے ہار پہنا کر منہ میٹھا اور تحائف پیش کئے گئے۔ یہ منعقدہ تقریب میں کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے حافظ محمد عثمان نے کہا کہ بی جے پی کا اتحاد کاروباریوں اور مغرور لوگوں کا اتحاد ہے جبکہ انڈیا اتحاد میں سے جڑی پارٹیوں کا مضبوط اتحاد ہے۔ انڈیا اتحاد کی حمایت میں عوام ہیں، انڈیا اتحاد ہی جیتے گا کیونکہ کسان، نوجوان، متوسط طبقہ، خواتین، بنکر، تاجر اور نوجوانوں کے ساتھ سماجوادی پارٹی کا ہے۔ سینئر سماجوادی پارٹی لیڈر توفیق احمد جگی اور چودھری پرمندر سنگھ نے حافظ محمد عثمان کی دوبارہ تقرری کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ حافظ محمد عثمان کی دوبارہ تقرری سے پارٹی کارکنان میں نیا جوش اور ولولہ پیدا ہوگیا ہے، کارکنان اب پوری جدوجہد، جوش جزبہ وولگن کے ساتھ آنے والے الیکشن میں پارٹی امیدواروں کو جتانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ انہوں نے پارٹی کارکنان سے آنے والے پارلیمانی الیکشن کی تیاریوں میں ابھی لگ جانے کی اپیل کی۔ پارٹی کے ضلع صدر چودھری عبدالواحد نے کہا کہ حافظ محمد عثمان کی تقرری سے جہاں گلشن کو مضبوطی ملی ہے وہیں اقلیتی طبقہ میں تازگی اور جزبہ دیکھنے کو مل رہا ہے، جس کا سیدھا فائدہ الیکشن میں سماجوادی پارٹی کو ہوگا۔ اس دوران راؤ انوار چودھری، رمیش بخوار، عبدالواحد تیاگی، فرقان تیاگی، سدیش گجر، محمد عاقل، محمام انصاری، ڈاکٹر اجیت سنگھ، پدم سنگھ، شیشاد چودھری، پردیپ چودھری، رتم سنگھ سینی، کشن تیاگی اور دلود پردھان وغیرہ موجود تھے۔

# اب پارلیمنٹ کو گنگا جل سے دھونا چاہیے: حاجی ضمیر اللہ

مظفرنگر: 27 ستمبر (پی این ایس) بی ایس پی سے لوک سبھا کے رکن کنور دانش علی کے خالف پارلیمنٹ میں غلط زبان کا استعمال کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس میں بی جے پی کے دہلی سے رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوڑی نے کنور دانش علی کے خلاف دہشت گرد اور غلط الفاظ کا استعمال کیا جس کے خلاف سماج وادی پارٹی کے سابق رکن اسمبلی حاجی ضمیر بلوا خاں نے صحافیوں سے بات چیت کے دوران بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ رمیش بدھوری کا نام لیتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ میں ایک جانور داخل ہو گیا تھا اس لیے اب پارلیمنٹ کو گنگا جل سے دھونا چاہیے کیونکہ پارلیمنٹ ایک مندر ہے جہاں پر پاک اور جانوروں کا داخلہ منع ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2024 الیکشن میں حکومت نجانے کتنے مسلمانوں کی لاشوں پر بنے گی۔ جب پارلیمنٹ کے اندر ایک مسلم رکن پارلیمنٹ کے ساتھ اس طرح سے سلوک کیا جا رہا ہے تو اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ایک مسلم پارلیمنٹ عضو کے ساتھ کس طرح کا سلوک کیا جاتا ہوگا۔ ضمیر اللہ نے بی جے پی ایم پی کا نام لیے بغیر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری پارلیمنٹ کو مندر کہا جاتا ہے اور اسی پاک کے شخص یا جانور کا وہاں جانا منع ہے، وہاں کسی کو نہیں جانا چاہیے۔ میں کہوں گا کہ پارلیمنٹ کو پہلے گنگا کے پانی سے دھویا جائے، اسے صاف کیا جائے، ہماری پارلیمنٹ جو ناپاک ہو گئی ہے، اسے صاف کیا جائے۔ وہاں گندگی پھیلی رہی ہے۔ ایک انسان جانور کی شکل میں پارلیمنٹ میں داخل ہو گیا تھا۔ اس کی جگہ وہ پٹیں جہاں مندر ہو، گندے آدمی کی کیا ضرورت ہے، اسے وہاں سے فوراً ہٹا کر وہاں صحیح دیا جائے جہاں اس کا تعلق ہے۔ پارلیمنٹ ہمارا مندر ہے اور جو بھی گندا آدمی یا گندا جانور وہاں گندگی پھیلاتا ہے اسے مندر سے باہر جانے کی اجازت سمجھا جاتا ہے۔ رکن اسمبلی کا نام پوچھنے پر ضمیر اللہ نے کہا کہ میں ایسے شخص کا نام کہہ اپنی زبان آلودہ نہیں کرنا چاہتا۔ انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ میں کہا کہ پارلیمنٹ کو پہلے گنگا کے پانی سے دھویا جائے، حکومت آپ کی لاشوں پر بنے گی، چاہے کسی کی بھی ہو مسلمان نشانہ بنیں گے۔ آپ سب کو بہت محل سے کام لینا چاہیے اور رد عمل کا انتظار نہ کرنا چاہیے۔

# محمد سمیر قتل معاملے میں سنسنی خیز انکشاف

مظفرنگر: 27 ستمبر (پی این ایس) ریاست کے ضلع مظفرنگر کے شیم کوٹلی علاقے کے گاؤں نیاڈیرا میں رہنے والے ای رکشہ ڈرائیور کے قتل کے معاملے میں پولیس نے سنسنی خیز انکشاف کیا ہے۔ پولیس نے کہا کہ پورے معاملے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ اس معاملے میں دو لوگوں کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ ذرائع کے مطابق ضلع مظفرنگر کے شیم کوٹلی علاقے کے گاؤں نیاڈیرا میں گھر والوں نے گزشتہ 13 ستمبر کو اپنے بیٹے کی گمشدگی کی رپورٹ تھانے میں درج کی تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ 12 ستمبر کو گھر سے نکلنے والے کے بعد واپس نہیں آیا۔ پولیس نے فوراً کارروائی کرتے ہوئے ٹیم تشکیل دی اور جانچ میں جٹ گئی پولیس نے 15 ستمبر کو تھانہ نئی منڈی علاقے کے گاؤں ایتھیڑا کے جنگل سے گمشدہ ہونڈا کی رکشہ برآمد کی، پولیس نے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے دو اور ٹیموں کو تشکیل دی۔

# حمید خضر کی رہائش گاہ پر محفل نعت کا انعقاد

شاہجہاں پور (پریس ریلیز) عید میلاد النبی کے سلسلے میں سافر وارثی ممبر میونسپل ٹرسٹ کے زیر اہتمام محلہ دلاز اک واقع شاہ حمید خضری رہائش گاہ پر گزشتہ شام محفل نعت کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں شعراء نے رات گئے تک حمد ونعت سنائیں اور خوب داد وصول کی۔ سینئر شاعر اصغر یاسر نے صدارت کی۔ محفل میں پیش کئے گئے منتخب اشعار نذر قارئین ہیں۔

دعوت رب عرش پر جس کو ملی
ایسے واحد رب کے مہماں آپ ہیں
اصغر یاسر

تو جہاں بھی ہے تو رہا بھی ہے تو نہاں بھی ہے تو عیاں بھی ہے
یہ وجود رحمت کل جہاں ترے ہے ترا ہی روشن دہلی ہے
شاہد رضا

شب معراج پہنچ عرش پر جب سید والا
فرشتوں میں یہ چرچا تھا شہ ہر دوسرا آئے
حمید خضر

ہر سمت اُجالا ہو دل ایسا گنبد ہو
خلیق شوق

دو طائر کس لیے بھٹکیں جہاں میں
فضا طیبہ کی جن کو بھا گئی ہے
راشد حسین راہی

اللہ سے بندوں کو ملانے آئے
اخلاق کا معیار بڑھانے آئے
نوید کمل

انگلی سے محمد نے اشارہ کر کے
اس چاند کو پل بھر میں کیا دو ٹکڑے
عشرت صفیر

محفل میں راحت علی راحت وفیضان عاطف نے بھی نعتیہ کلام سنایا۔ قبل ازیں نوید کمل نے حمد باری تعالیٰ سے محفل کا آغاز کیا۔ پرویز احمد خان نے سافر وارثی کی نعت پڑھ کر مرحوم عاشر کو خراج پیش کیا۔ آخر میں ملک وملت کی خوشحالی اور سلامتی کی دعا کی گئی۔ نظامت نوید کمل نے کی۔ اس موقع پر بیک نیجر عرفان احمد انصاری، محبوب حسین اور بھی سرگرم شرکت رہی۔ کنوینر حمید خضر نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

# بہترین ریاستی ایوارڈ میں یوپی کو تیسرا مقام

## آگرہ 100 اسمارٹ شہروں میں تیسرے پائدان پر

فائل فوٹو

لکھنؤ۔ آگرہ ملک کا تیسرا بہترین اسمارٹ سٹی بن گیا ہے۔ اندور کے شاندار سوئشن سینٹر میں مرکزی وزارت ہاؤسنگ اور شہری امور کے زیر اہتمام دوروزہ انڈیا اسمارٹ سٹی کنکلیو 2023 میں اتر پردیش نے مختلف زمروں میں 10 ایوارڈ حاصل کیے ہیں۔

بہترین اسمارٹ سٹی کے لحاظ سے اتر پردیش کو ملک کا تیسرا بہترین سمارٹ سٹی بن گیا ہے۔ اندور (ایم پی) کے شاندار سوئشن سینٹر میں مرکزی وزارت ہاؤسنگ اور شہری امور کے زیر اہتمام دوروزہ انڈیا اسمارٹ سٹی کنکلیو 2023 میں اتر پردیش نے مختلف زمروں میں 10 ایوارڈ حاصل کیے ہیں۔ بدھ کو کانکلیو میں ایوارڈ تقسیم کرنے کی تقریب کے دوران صدر دروپدی مرمو نے بہترین ریاستی زمرے میں تیسرے نمبر پر آنے کے لیے یوپی کو ایوارڈ دیا۔ دیش بھر تعزدن میں وارانسی کو بہترین سمارٹ سٹی میں نمبر ون پوزیشن سے نوازا گیا ہے۔ تقریب میں ریاست کے دیگر شہروں کو بھی مختلف زمروں میں اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ گزشتہ سال مرکزی وزارت برائے ہاؤسنگ اور شہری امور کی جانب سے ملک کے 100 اسمارٹ شہروں کے درمیان مختلف زمروں میں ایک مقابلہ منعقد کیا گیا تھا۔ ریاستی حکومت کی جانب سے محکمہ شہری ترقیات کے پرنسپل سکریٹری امرت ابھیجت اور اسمارٹ سٹی مشن ڈائریکٹر دھریندر پرتاپ سنگھ نے ایوارڈ وصول کیا۔

آپ کو بتاتے چلیں کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر تمام میونسپل کارپوریشنوں میں اسمارٹ سٹی کے ساتھ ساتھ محفوظ شہر بنانے کا کام بھی جاری ہے۔ ان میں انٹیگریٹڈ کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر، آئی ٹی کے مختلف اجزاء، سی سی ٹی وی وغیرہ شامل ہیں اور خواتین، بزرگوں، معذوروں اور بچوں کے لیے ضروری سہولیات اور خدمات فراہم کرنے کا عمل جاری ہے۔ ان کوششوں کے نتائج زمین پر بھی نظر آرہے ہیں۔ سمارٹ شہروں کی درجہ بندی میں ریاست کے دو شہر (آگرہ اور وارانسی) پہلے 10 شہروں میں گنا تار شامل ہیں اور تین شہر (آگرہ، وارانسی اور کانپور) پہلے 20 شہروں میں شامل ہیں۔

۔بہترین ریاست کے زمرے میں اتر پردیش تیسرے نمبر پر ہے۔

نیشنل اسمارٹ سٹی ایوارڈ کے زمرے میں آگرہ اسمارٹ سٹی کے ذریعہ پورے ملک میں تیسرا مقام۔

سٹی ایوارڈ کے زمرے میں وارانسی اسمارٹ سٹی نے 10 لاکھ سے زیادہ آبادی والے شمالی زون کے سمارٹ شہروں میں پہلا مقام حاصل کیا۔

پالیکا اسپورٹس اسٹیڈیم کی جدید کاری اور ترقیاتی کاموں کے لیے پروجیکٹ ایوارڈ کے بلڈ انوائرنمنٹ زمرے میں کانپور نے تیسرا مقام حاصل کیا۔

لکھنؤ کو کانوٹی زمرہ میں روزگار ٹریننگ سینٹر کے کام کے لیے تیسرا مقام ملا۔

۔آگرہ اسمارٹ سٹی کے ذریعہ مرکزی کمانڈ اور کنٹرول سینٹر کے ذریعہ آمدنی پیدا کرنے اور کاربن کے اخراج میں کمی کے لیے آئی سی سی کی پائیدار مال کے زمرے میں تیسرا مقام۔

۔آگرہ نے اسمارٹ میلٹہ سینٹر اور میونسپل اسکول کے اپ گریڈیشن کے کام کے لیے سامی پیلو کے زمرے میں دوسرا مقام حاصل کیا۔

۔اے پی ڈی علاقے میں اسمارٹ واٹر میٹر اور ایس سی اے ڈی اے کے ذریعہ 24x7 پانی کی فراہمی کے کام کے لیے آگرہ اسمارٹ سٹی کے ذریعہ پانی کے زمرے میں دوسرا مقام۔

CoVID-19 کے دوران مختلف اختراعی کاموں کے لیے آگرہ کی طرف سے کووڈ انوویشن ایوارڈ کے زمرے میں تیسرا مقام۔

سمارٹ سٹی مشن کے تحت ریاست کے 10 شہروں میں آگرہ، علی گڑھ، بریلی، جھانسی، کانپور، لکھنؤ، مراد آباد، پریاگ راج، سہارنپور اور وارانسی شامل ہیں۔ ان شہروں میں 45.9313 کروڑ روپے کی لاگت سے سمارٹ سڑکوں، اسمارٹ پارکنگ، پارکس اور واٹر پلازیز کے ساتھ ساتھ بہتر شہری سہولیات جیسے صفائی، پانی کی فراہمی، اسٹریٹ لائٹنگ، سیوریج وغیرہ کے کل 670 منصوبے تجویز کیے گئے ہیں۔ اب تک 14-5889 کروڑ روپے کے 456 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ 31.3424 کروڑ روپے کی لاگت سے 214 کام جاری ہیں۔ اس میں بھی ریاست کے آگرہ، کانپور، وارانسی اور جھانسی کو پوری رقم ملی ہے، جب کہ لکھنؤ، بریلی، پریاگ راج اور علی گڑھ کو صرف آخری قسط ملنی ہے۔

# ڈینگو سے بچاؤ کے لیے وارڈ میں باقاعدگی سے فوگنگ اور اینٹی لاروا اسپرے کرنے کی ہدایت: اے کے شرما

لکھنؤ: 27 ستمبر۔ اتر پردیش کے شہری ترقی اور توانائی کے وزیر اے کے۔ شرما نے صفائی کے لیے شروع کی گئی 154 گھنٹے کی صفائی مہم کے تحت بدھ کو لکھنؤ میونسپل کارپوریشن کے زون-07 کے تحت اسماعیل گنج فرسٹ وارڈ کے ہریہر نگر کا معائنہ کیا اور وہاں صفائی کے نظام، نالوں کی صفائی، کچرا اٹھانے کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ مقامی لوگوں سے ان کے مسائل سنے۔ وزیر کو اندرا نگر کے اسماعیل گنج فرسٹ وارڈ میں گندگی کی وجہ سے مقامی لوگوں کے ڈینگو سے بیمار ہونے کی شکایت کی تھی۔ شہری ترقیات کے وزیر نے وارڈ کے چھ ڈینگو سے متاثرہ افراد کا دورہ کیا اور ان کے گھر جا کر ان کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ اس میں اس کی ملاقات مکان نمبر D-62 کی رہنے والی شانتی مورید سے ہوئی اور اس کا ڈینگو سے متاثرہ 10 سالہ بچہ آروش مورید، کویتا چودھری اور اناکشا چودھری جو D-60 کے رہائشی ہیں۔ اسی طرح مکان نمبر D-70A اور D-45 اور پر کھر جیولرز کے مکینوں نے مریضوں کی عیادت کی اور ان سے ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے لوگوں سے کہا کہ وہ مچھروں کا استعمال کریں اور پورے جسم کے کپڑے پہنیں، گملے، کولر، برتن وغیرہ میں کہیں بھی پانی نہیں بھرنا چاہیے۔ پانی کے ٹینکوں کو ڈھانپ کر رکھنے کا بھی مشورہ دیا۔ انہوں نے مقامی لوگوں سے بھی کہا کہ وہ اپنے گھروں کے آس پاس کی گلیوں اور علاقوں کو صاف ستھرا رکھیں۔ معائنہ کے دوران سماعل گنج فرسٹ وارڈ کے مکینوں نے وزیر سے شکایت کی کہ یہاں نالوں کی صفائی نہیں ہو رہی ہے۔ گھر گھر کوڑا اٹھانے کا کوئی انتظام نہیں ہے اور نہ ہی کچرے کے ڈھیروں کو صاف کیا جاتا ہے۔ ہر طرف گندگی پھیلنے سے لوگ بیمار ہو رہے ہیں۔ یہاں نہ تو فوگنگ کی گئی اور نہ ہی اینٹی لاروا اسپرے کیا گیا۔ وارڈ کے مکینوں نے سپروائزر دیپ اپادھیائے اور صفائی کے مکیکیہ رند سنگھ کی لاپرواہی کی بھی شکایت کی۔ لوگوں نے بتایا کہ پرکھر جیولرز کے سامنے سڑک کے کنارے کے ڈرین نہ ہونے کی وجہ سے خالی پلاٹ میں پانی بھرنے کی وجہ سے پریشانی کا سامنا ہے۔ شہری ترقیات کے وزیر نے میونسپل کارپوریشن کے موجودہ عہدیداروں کو ڈینگو سے بچاؤ کے لیے وارڈ میں باقاعدگی سے فوگنگ اور اینٹی لاروا اسپرے کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وارڈ کی باقاعدگی سے صفائی کروانے اور نالیوں کی بھی صفائی کروانے کو کہا۔ وارڈ میں کہیں بھی کچرا جمع نہیں ہونا چاہیے، پکرہا قاعدگی سے اٹھایا جائے اور گھر گھر جا کر کچرا بھی اٹھایا جائے۔ انہوں نے چیف انجینئر نیش ورما کو ہدایت دی کہ وہ جلد ہی وہاں ہائیمل ڈرین اور سڑک کی تعمیر کے لیے ڈی پی آر تیار کریں۔ وزیر نے وہاں لگائے جانے والے میڈیکل کیمپ کا بھی معائنہ کیا۔ وہاں موجود ڈاکٹروں سے بات چیت بھی کی۔ انہوں نے سٹی نیشن انسپکٹر کو وارڈ میں صفائی ستھرائی کو یقینی بنانے کی سخت ہدایات بھی دیں۔ معائنہ کے دوران وارڈ کونسلر کیش چوہان، ایڈیشنل میونسپل کمشنر راجیندر انگھ، چیف انجینئر نیش ورما اور بڑی تعداد میں وارڈ کے مکین موجود تھے۔

# خدا تعالیٰ نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا: مولانا خالد رشید

## اسلامک سنٹر آف انڈیا کے زیر اہتمام ''۱۲ روزہ جلسہ ہائے سیرت النبیؐ، سیرت صحابہؓ واصلاح معاشرہ'' کے گیارہویں جلسے کا انعقاد

لکھنؤ، ۲۷ ستمبر۔ اسلامک سنٹر آف انڈیا کے زیر اہتمام دارالعلوم فرنگی محل میں ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے ہونے والے گیارہویں ''جلسہ سیرت النبیؐ وسیرت صحابہؓ دوراصلاح معاشرہ'' کا اہتمام کیا گیا۔ جلسے کو خطاب کرتے ہوئے امام عیدگاہ وقاضی شہر لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی ناظم دارالعلوم فرنگی محل نے کہا کہ خدائے کائنات نے اپنے آخری رسول حضرت محمدؐ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپؐ کی لائی ہوئی شریعت خدا تعالیٰ کی آخری شریعت ہے۔ اب قیامت تک کوئی نئی شریعت نہیں آئے گی۔ آپؐ نے اسلام کی دعوت دنیا کے لیے دی۔ انہوں نے کہا کہ رسولؐ کی فرماں برداری اور پیروی کرنے والے دنیا کے ہر خطے میں ہیں۔ آپؐ کی پیروی ہی میں اصل کام یابی ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اکرمؐ کی حیات طیبہ کے جتنے بھی اعمال ہیں وہ سب کے سب رضائے الٰہی حاصل کرنے کا ذریعہ ہیں۔ مولانا نے کہا کہ رسول اکرمؐ کے معاملے میں ہمیں بہت احتیاط کرنی چاہیے اگر ہمارے کسی بھی عمل وقول سے ایسی کوئی بات سرزد ہو جائے جس سے خدانخواستہ رسول اکرمؐ کی شان میں گستاخی ہو تو سمجھ لیجیے ہمارا سب کچھ برباد ہو گیا۔ مولانا نے علم صحیح حاصل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا اگر صحیح علم نہیں ہے تو گم راہی پھیلے گی۔ انہوں نے کہا کہ اطاعت الٰہی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے جو حکم جیسا دیا ہے ویسا ہی اس کو کیا جائے۔ اپنی طرف سے اس میں کچھ بھی کمی زیادتی نہ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اکرمؐ کے صحابہ کرامؓ نے سیرت رسولؐ کا ہر گوشہ ہم تک پہنچا دیا ہے۔ ہمیں اپنے اخروی اور دینی فائدے کے لیے اس کو اپنانا چاہیے۔ جلسے کا آغاز دارالعلوم فرنگی محل کے استاد مولانا عبدالمغیث کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ نعت پاک کا نذرانہ محمد یعقوب نے پیش کیا۔ جلسے کا انتظام مولانا خالد رشید فرنگی محلی کی دعا پر ہوا۔

### درگاہ شاہ میناشاہ

درگاہ حضرت خدوم شاہ مینا شاہؒ میں مینائی ایجوکیشنل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام بارہ روزہ جشن عید میلاد النبیؐ صاحبزادہ شیخ راشد علی مینائی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جلسے کا آغاز قاری معین الدین نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ بارہ روزہ جشن عید میلاد النبیؐ کے گیارہویں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مولانا آفتاب عالم برکاتی ناظم اعلیٰ جامعہ اہلسنت فیض الاسلام راج نگر بارہ نے کہا کہ حضور اقدسؐ کی سیرت مبارکہ اور آپ کی سنت مقدسہ کی اتباع اور پیروی ہر مسلمان پر واجب و لازم ہے۔ قرآن حکیم میں ہے کہ اے محبوب آپ فرما دیجئے کہ اگر تم لوگ اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع و پیروی کرو۔ اللہ تم کو اپنا محبوب بنا لے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور اللہ بہت زیادہ بخشنے اور رحم کرنے والا ہے۔ مولانا نے کہا کہ ہر اتقی پر رسول اللہ کا حق ہے کہ وہ سارے جہان سے بڑھ کر آپ سے محبت کرے اور دنیا کی تمام چیزوں کو آپ کی محبت کے قدموں پر قربان کر دے۔ حدیث پاک میں ہے کہ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے باپ، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے بڑھ کر محبوب نہ ہو جاؤں۔ قمر بیتا پوری، ثابت لکھنوی، عقیل غازی پوری، ڈاکٹر رضوان الرحمانی، مدارالعلوم شاہ مینا کے طلباء اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور اللہ بہت زیادہ بخشنے اور رحم کرنے والا ہے۔ مولانا نے کہا کہ ہر اتقی پر رسول اللہ کا حق ہے کہ وہ سارے جہان سے بڑھ کر آپ سے محبت کرے اور دنیا کی تمام چیزوں کو آپ کی محبت کے قدموں پر قربان کر دے۔

## حضرت محمد مصطفیٰؐ ساری دنیا کے لئے رحمت بن کر تشریف لائے: قاری محمد صدیق

لکھنؤ۔ 27 ستمبر۔ شہری تاریخی یک منارہ مسجد اکبری گیٹ میں مرکزی جمعۃ الحفاظ کی جانب سے ہونے والے بارہ روزہ دس آخر زمان کا گیارہواں جلسہ استاذ الحفاظ حافظ عبدالرشید صاحب صدر مرکزی جمعۃ الحفاظ وامام مسجد یک منارہ کی سرپرستی وسید محمد اقبال کے زیر انتظام منعقد ہوا جس کا آغاز مدرسہ عالیہ فرقانیہ کے قاری محمد عبداللہ وقاری محمد وصی کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا جلسے کو خطاب کرتے ہوئے اوقاف دارالسلطنت پاتالہ چوک کے سینئر استاذ مولانا قاری محمد صدیق امام وخطیب مسجد سجانیہ پاتالہ نے کہا کہ حرمت عاطرشفیع محشر حضرت محمد مصطفیٰ سرور قریش کے حضرت عبدالمطلب کے گھر میں پیدا ہوئے آپؐ کی ولادت باسعادت کے وقت بہت سے عجائب قدرت کا ایسے ظہور ہوا کہ کبھی دنیا میں دیکھا نہیں ہوگیں۔ بے زبان جانوروں نے انسانی زبان میں رسولؐ کی خوشخبری سنائی۔ رسولؐ کے اخلاق کریمانہ کی یہ کیفیت تھی کہ آپؐ کے صحابہ میں ہر شخص یہ سمجھتا تھا کہ سب سے زیادہ لطف وکرم میرے اوپر ہے۔ قاری صدیق صاحب نے کہا کہ رسول اللہ کی ہیئت غریبانہ سادگیں کا بڑا تخیل کرتے تھے بیماری کی عیادت کو تشریف لے جاتے جنازوں کے ساتھ جاتے اور لڑکے کو واپس آتے اللہ تعالیٰ نے حسن صورت رسولؐ کو ایسا عطا فرمایا تھا کہ چیز مبارک چودھویں رات سے بھی زیادہ چمکتا تھا ہمراہ رات سے آگے گذر جاتے دوست کی خوشبو آیا کرتی تھی جلسے میں دور جن کو مجلہ مدارس صحابہؓ اور شعرا کرام نے تحمید ونعت وقصائد کا منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا جلسے کا اختتام ہندی اتحاد صدیق صاحب کی دعا پر ہوا۔

### محفل میلادالنبیؐ وجلسۂ قرأت 30 ستمبر ویکم اکتوبر کو

عالمی شہرت یافتہ تجوید قرأت کا مرکز زرگوں کی امانت جس کو مدالتا سید میں القتاحا نے 115 سو سال قبل علم وہدیہ خصوصا قرآن پاک کو صحت وتجوید کے ساتھ پڑھنے کے لئے قائم کیا تھا جس کا سلسلۃ الحمد اللہ ابھی تک جاری ہے مدرسہ عالیہ فرقانیہ کے مہتمم قاری محمد صدیق امام وخطیب مسجد سجانیہ پاتالہ نے بتایا کہ حسب دستور قدیم اس سال بھی 30 ستمبر بروز شنبہ بوقت 8 بجے صبح محفل میلادالنبیؐ استاذ الحفاظ حافظ عبدالرشید صاحب صدر مدرس کی سرپرستی میں منعقد ہوگا جس کو عالم باعمل حضرت مولانا حسن میاں فرنگی محلی وحضرت مولانا قاری محمد مبین خطاب فرمائیں گے اور یکم اکتوبر بروز یکشنبہ بوقت 8 بجے صبح جلسۂ دستار بندی منعقد ہوگا جس میں مدرسہ عالیہ فرقانیہ چوک کے قراء اور صاحبان مختلف لہجوں میں مظاہرہ قرأت پیش کریں گے بعدہٗ حضرات اساتذۂ کرام کے دست مبارک سے فارغین حفاظ وقراء کو دستار فضیلت وسند سے نوازا جائے گا لہٰذا جملہ متعلقین ومتوسلین سے وقت کی پابندی کے ساتھ شرکت کی درخواست ہے۔

# نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے اشوک سنگھل کے یوم پیدائش پر پیش کیا گلہائے عقیدت

لکھنؤ: 27 ستمبر۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے آج اپنی سرکاری رہائش گاہ 7۔ کالی داس مارگ پر اشوک سنگھل جی کو ان کے یوم پیدائش پر ان کی تصویر پر پھول چڑھا کر جذباتی خراج عقیدت پیش کیا۔ اشوک سنگھل کے یوم پیدائش پر انہوں نے کہا کہ قابل احترام اشوک سنگھل جی جیسی عظیم شخصیت کا حامل شخص صدیوں بعد اس زمین پر آتے ہیں اور ایک جنم میں سو جنموں سے زیادہ کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ان کے یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

# مانو کے فاصلاتی تعلیم کے داخلوں کی آخری تاریخ آج

لکھنؤ 27 ستمبر (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی فاصلاتی تعلیم (اوپن اینڈ ڈسٹنس لرننگ) میں رجسٹریشن کی آخری تاریخ 28 ستمبر ہے جب کہ فیس مع کرنے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2023 ہے۔ سیشن 24-2023 میں داخلے کے لیے خواہشمند طلبہ جو ایم اے اردو، ایم اے ہندی، ایم اے انگریزی، ایم اے عربی، ایم ایم اے تاریخ، ایم اے اسلامک اسٹڈیز، بی اے، بی کام، بی ایس سی (فزیکل سائنس)، ڈپلومہ ان جرنلزم اینڈ ماس کمیونی کیشن، ڈپلومہ ان ٹیچنگ انگلش، ڈپلومہ ان فائنڈ ہوڈ کیئر اینڈ ایجوکیشن، ڈپلومہ ان اسکول لیڈر شپ اینڈ مینجمنٹ، سرٹیفکیٹ ان فنکشنل انگلش سرٹیفکیٹ ان پروفیسینسی ان اردو بذریعہ انگلش میں داخلہ لینا چاہتے ہیں وہ اسمیدوار یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر manuu.edu.in/dde پورٹل میں manuuadmission.samarth.edu.in پر داخلے کا فارم بھر سکتے ہیں۔ امیدوار مزید تفصیلات کے لئے ہیلپ لائن نمبر 040-23120600، 040-23008463 (2207، No.Extn 2208) پر نمبر 9 بجے سے شام 7 بجے تک رابطہ کر سکتے ہیں۔

خواتین، مزاٹس، جنڈر کمزور طبقات کیلئے خصوصی رعایت: ڈاکٹر رضوی نے بتایا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی خواتین، کمزور طبقوں کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیتی ہے۔ اسی لئے خواتین، ایس سی، ایس ٹی، او بی سی اور ٹرانس جنڈر امیدوار کو تیس فیصد رعایت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اضافی معلومات فراہم کرتے ہوئے انچارج سب ریجنل سنٹر رائے لکھنؤ نے بتایا کہ یو جی سی کی گائیڈ لائن کے مطابق جو طلبہ کسی ادارے سے کوئی دیگر کورس کر رہے ہیں وہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے فاصلاتی نظام تعلیم کے ذریعہ کرائے جانے والے کورسیز میں بھی داخلہ لے سکتے ہیں۔ اس رعایت کے تحت طلبہ بیک وقت اپنی دلچسپی کے دو کورسیز میں داخلے کے اہل ہیں۔ طلبہ مدارس کے لئے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے مواقع: ڈاکٹر رضوی نے بتایا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن نے مدرسے کے طلبا کو اسٹریم سے جوڑنے کے لئے قابل تحسین قدم اٹھایا ہے اور مدرسہ کورسیز کو ایکیڈیمک ڈرائیو کی شرعات کی ہے۔ جس کے تحت ان مدارس کی اسناد کو منظوری دی جائے گی جو ابھی تک کسی یونیورسٹی یا بورڈ سے منظور شدہ نہیں ہیں جس سے وہاں کے طلبہ اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ انھوں نے کہا جن مدارس کی اسناد ابھی تک کہیں سے منظور نہیں ہیں وہ اپنے پروپوزل یہیں بھیج سکتے ہیں۔

# کرامت کالج میں طالبات کا سہ روزہ شمولیت پروگرام

لکھنؤ۔ 27 /ستمبر کرامت حسین مسلم گرلز پی۔ جی کالج میں 25 ستمبر سے 27 ستمبر تک میڈیم سید فوید احمد کی قابل رہنمائی اور سرپرستی میں اور کالج کی پرنسپل پروفیسر (ڈاکٹر) نشما خواجہ صاحبہ کی سربراہی اور قیادت میں بی۔ اے سال اوّل کی طالبات کو کالج سے متعارف کروانے کے لیے سہ روزہ پروگرام منعقد کیے گئے۔ جن میں پہلے دن طالبات کالج کے کیمپس کی سیر کروائی گئی۔ دوسرے دن لائبریری اور میڈیکیشن کے تحت لائبریری کے استعمال سے متعلق تمام اصول وضوابط سے طالبات کو آگاہی فراہم کی گئی۔ تیسرے دن کالج کی مشہوری تاریخ سے طالبات کو آگاہ کیا گیا اور کالج کے تمام شعبوں اور معلمات کے تعارف کے ساتھ ہی طالبات سے متعلق تمام کمیٹیوں مثلاً این۔ ایس۔ ایس، پراکٹوریل، کلچرل، اسپورٹس، میگزین، کیریر کاؤنسلنگ وبیلا، اینٹی ریگنگ وغیرہ کے بارے میں تفصیلات طالبات کو بتائی گئیں۔

# ارم یونانی میڈیکل کالج میں تقریب ''جشنِ عید میلاد النبیؐ'' کا انعقاد

لکھنؤ۔ 27 /ستمبر بروز بدھ، ارم یونانی میڈیکل کالج لکھنؤ کے حکیم اجمل خاں سیمینار ہال میں اساتذۂ کرام اور طلباء کی جانب سے ''عید میلاد النبیؐ'' کی نسبت سے ایک روح پرور تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا آغاز ڈاکٹر محمد عزل (لکچرر، شعبہ علم الجراحت) کی خوش لحن آواز میں تلاوت کلام اللہ سے ہوا، بعد ازاں کالج کے استاد ڈاکٹر زبیر احمد خان (ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ علم الجراحت) طلباء وطالبات گل افشاں، نجمن خان اور شعیبہ النسن نے اپنی خوب صورت اور سحر کن آواز میں عشق وعقیدت سے پر حمد ونعت کا نذرانہ پیش کرتے ہوئے حاضرین کے دماغ وقلوب کو معطر کیا۔ پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے شعبۂ کلیات کے صدر پروفیسر سید مفید احمد، شعبۂ معالجات کے صدر پروفیسر محمد عارف اصلاحی اور ڈاکٹر شاہد سہیل (ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ معالجات) نے مشترکہ طور پر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مقصد اور سیرت طیبہ سے کئی پہلوؤں پر جامع اور ایمانی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت اور ہمارا ان کا امتی ہونا ایسی نعمت عظمیٰ ہے جس کا جتنا بھی شکر کیا جائے کم ہے، اس نعمت کے فوائد سے ہم حقیقی معنوں میں اسی وقت مستفید ہو سکتے ہیں جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات اور سیرت مبارکہ کو اپنی زندگی میں برتیں۔ کالج کے پرنسپل پروفیسر عبدالعلیم قاسمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت پوری کائنات کے لئے اللہ عزوجل کی جانب سے احسان عظیم ہے، اگر اطاعت دنیا وآخرت میں کامیابی کا ضامن ہے، پرنسپل موصوف نے مزید کہا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کیات طیبہ کا ہر ایک کو علم ہونا نہایت ضروری ہے تاکہ اس کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھالنے کی ترغیب ملتی رہے، اگلے بیان نے ایما نکشل کیمپنا جس نے سامعین کے قلب ودماغ کو جھنجھوڑ دیا۔ ڈاکٹر سعید الرحمان (لکچرر، شعبۂ علم الادویہ) نے بحسن وخوبی نظامت کے فرائض کی ادائیگی کی، ڈاکٹر محمد حقیق خان (ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ سخطلی وسماعی طب) نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

# مہاراجہ بجلی پاسی کے زیر اہتمام تعلیمی سفر کا اہتمام

لکھنؤ۔ عالمی یوم سیاحت کے موقع پر مہاراجہ بجلی پاسی گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج کے شعبہ تاریخ کی جانب سے ایک تعلیمی سفر کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر صنوبر حیدر نے طلباء کو اپنی تحقیقی رپورٹ (اداراتھیزر اسکول) لکھنؤ کا دورہ کروایا، جسے تقریباً 200 سال قبل محمد جنرل کلاڈ مارٹن نے قائم کیا تھا، جو مندرستانیوں کا ایک مرکز بھی تھا۔ جدوجہد آزادی، ڈاکٹر صنوبر حیدر نے طلباء کو اس تعلیمی سفر کی اہمیت کے بارے میں بتایا اور طلباء میں سرسید اور سریج کا جذبہ بیدار کیا اور شعبہ کامرس کی ڈاکٹر مدھو یتا گپتا نے بھی طلباء کو ثقافتی ورثہ کے تحفظ کے بارے میں آگاہ کیا۔ لا مارٹینیر کالج کے پرنسپل سنگھ رائل اسے میک فارلینڈ نے مہاراجہ بجلی پاسی گورنمنٹ کالج کے طلباء سے خطاب کیا اور انہیں لا مارٹینیر کالج کی تاریخ، فن تعمیر، ورثے کے تحفظ اور تاریخی یادگاروں کے تحفظ کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس دوران طلباء نے کلاڈ مارٹن میوزیم کا دورہ کیا جو بہت اچھی طرح سے محفوظ اور برقرار ہے۔

# یوپی روڈ ویز میں لاکھوں کا گھپلہ: چھ لاکھ روپے کے ٹکٹ گھوٹالہ میں ملوث 3 ملازمین معطل

لکھنؤ 27 ستمبر (پی این ایس) سرکاری محکموں میں کرپشن کم نہیں ہو رہا ہے۔ تازہ ترین معاملہ منیجر ٹرانسپورٹ یا شنر نگھ کے محکمہ سے متعلق ہے۔ یہاں 16 لاکھ روپے کے دو روز بس ٹکٹ گھوٹالہ میں ملوث تین ملازمین کو معطل کر دیا گیا ہے۔ قیصر باغ ڈپو میں اون ڈپو کے دیگ رام سنگھ کی 10 بنڈل غائب ہو گئے۔ مارکیٹ میں اس کی قیمت چھ لاکھ دو ہے ہے۔ اس میں ایک خاتون ملازم کو بھی فارغ کر دیا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ایک ٹکٹ کی قیمت کم از کم 35 روپے ہے۔ اس پورے معاملے میں بس کنڈکٹر پنشن کمار سریواستو اور نوج شرما کے علاوہ کلرک راجیش سریواستو کو معطل کر دیا گیا ہے۔ ایک ڈپو میں 50 کنٹین ہیں۔ مسافروں کے لئے کم از کم قیمت سے ٹکٹ پر درج زیادہ سے زیادہ قیمت تک کاٹ سکتے ہیں۔ جانچ میں بھی کنڈکٹر کا بنڈل برآمد نہیں ہو سکا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس معاملے میں ملزم کلاسا حالما ایک ماہ سے بتایا گیا تھا۔ معاملہ ایک ماہ تک زیر اشتوار کھنے کے بعد دستاویز نے جانچ شروع کر دیں۔ جانچ شعبہ سے پہلے محکمہ کے اکاؤنٹ کو دیا گیا۔ اس کے بعد ستمبر کے شروع میں یہ معاملہ سامنے آیا۔

# وزیر ٹرانسپورٹ نے 02 اکتوبر کو اپنے آس پاس مقامات پر صفائی مہم چلانے کی اپیل کی

لکھنؤ 27 ستمبر۔ اتر پردیش کے وزیر محکمہ برائے ٹرانسپورٹ (آزاد ہاتھ چارج) دیپا شنگھ نے ماڈل ڈرائیونگ ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، کانپور کے پرنسپل جناب لیس پی ٹنگھ کا نام انڈیا بک آف ریکارڈ میں شامل کے جانے پر مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جناب سنگھ نے انتہائی کم وقت میں ایک ایسا کام کر دکھایا ہے جو کہ ہم سب کے لئے فخر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ جناب سنگھ نے ماڈل ڈرائیونگ ٹریننگ اینڈ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، کانپور کے پرنسپل جناب لیس پی ٹنگھ کا نام انڈیا بک آف ریکارڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کام کے تحت وہ اپنی محکمہ کے ملازمین کو بھی اس مہم